58

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 293 | صفحات : 08 | ۲۴ اکتوبر ۲۰۲۶ء بروز سنیچروار مطابق ۱۲ جمادی الاول ۱۴۴۸ | Saturday 24th October 2026 | جلد نمبر 58

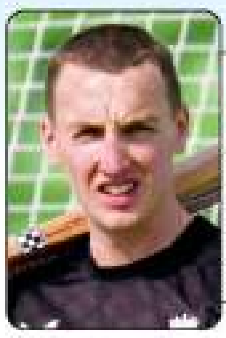

بروک نے تاریخ رقم کردی

انگلینڈ کے کپتان ہیری بروک نے کرکٹ کی تاریخ میں منفرد اعزاز حاصل کرتے ہوئے ٹیسٹ میں ٹرپل سنچری کے بعد ون ڈے انٹرنیشنل میں بھی سنچری بنانے والے دنیا کے دوسرے بیٹر بن گئے ہیں۔ ویلنگٹن میں سیریز کے تیسرے مقابلے میں سری لنکا کے خلاف بروک نے ۱۳ گیندوں پر ۱۰۰ رنز کی اننگز کھیلی۔ (تفصیلات اندر)

ایشان کشن ٹی ٹوئنٹی سے باہر

ایشان کشن جمعرات کو سیریز کے پہلے ٹی ۲۰ میچ میں لگنے والی چوٹ کے باعث نیوزی لینڈ کے خلاف سیریز کے بقیہ ٹی ۲۰ میچوں میں حصہ نہیں لے سکیں گے۔ بی سی سی آئی نے بتایا کہ کشن کے بائیں پاؤں کی انگلی میں فریکچر ہے۔ کشن نیوزی لینڈ کے خلاف ٹیم کا حصہ تھے۔ جس میں ان کی جگہ ٹی ۲۰ فارمیٹ کرکٹ میں ایک اور کھلاڑی شامل کیا گیا۔ (تفصیلات اندر)

ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر میں نوجوانوں کا کردار اہم/مودی

چنمیہ امرت مہوتسو عالمی کانفرنس کی افتتاحی تقریب سے خطاب

نئی دہلی/یو این آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ نوجوانوں کو ملک کی ترقی سے جوڑنا، سماج کو تقسیم کرنے والی طاقتوں کے خلاف متحد کرنا اور خود انحصاری کے تئیں بیداری پیدا کرنا ضروری ہے۔ مسٹر مودی یہاں چنمیہ امرت مہوتسو عالمی کانفرنس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے چنمیہ مشن سے وکست بھارت کے عزم کو آگے بڑھانے میں فعال کردار ادا کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ سوامی چنمیانند جی کا بنیادی نظریہ نوجوانوں کی طاقت کو فروغ دے کر ایک مضبوط ہندوستان کی تعمیر کرنا تھا۔ چنمیہ مشن کے نوجوان کارکنوں نے تقریباً 300 دنوں میں 40 ہزار کلومیٹر کا سفر کر کے ایک لاکھ سے/1

لیہہ اور کرگل میں 21 نومبر کو میونسپل انتخابات کرانے کا اعلان

امیدوار 9 نومبر تک اپنے کاغذات نامزدگی واپس لے سکیں گے

لیہہ/لداخ کے چیف الیکٹورل آفیسر (CEO) نے جمعہ کے روز لیہہ اور کرگل کی میونسپل کمیٹیوں — جو مجموعی طور پر 38 وارڈز پر مشتمل ہیں — کے لیے 21 نومبر کو انتخابات کرانے کا اعلان کیا۔ لداخ میں آخری بار پنچایت اور میونسپل انتخابات 2018 میں ہوئے تھے۔ چیف الیکٹورل آفیسر (CEO) راہل شرما کی جانب سے جاری کردہ ایک پریس نوٹ کے مطابق، لیہہ (21 وارڈز) اور کرگل (17 وارڈز) کی میونسپل کمیٹیوں کے لیے انتخابی فہرستیں جمعرات کو شائع کر دی گئی ہیں، جن کے لیے یکم اکتوبر کو اہلیت کی تاریخ مقرر کیا گیا ہے۔ مجوزہ انتخابی شیڈول کے مطابق، میونسپل انتخابات کا نوٹیفکیشن 29 اکتوبر کو جاری کیا جائے گا، جبکہ کاغذات نامزدگی جمع کرانے کی آخری تاریخ 5 نومبر ہوگی۔ کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال 6 نومبر کو ہوگی، اور امیدوار 9 نومبر تک اپنے کاغذات نامزدگی واپس لے سکیں گے۔ پریس نوٹ کے مطابق/2

آپریشن سندور میں دنیا نے ہماری فوج کی طاقت کو دیکھا/راج ناتھ

جدید جنگی نظاموں کے استعمال کو مزید مستحکم بنانے کی ضرورت پر زور

آرمی کمانڈرس سے خطاب

سرینگر/این این پی/فوج کے اعلیٰ کمانڈروں پر جغرافیائی سیاسی اور علاقائی حالات پر گہری نظر رکھتے ہوئے مستقبل کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے خود کو تیار رکھنے کا زور دیتے ہوئے مرکزی وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ فوجی قیادت کو اگلے 20 سے 30 برسوں کے لیے طویل مدتی اسٹریٹجک وژن کے تحت منصوبہ بندی کرنے کے ساتھ ساتھ فوری اور ابھرتے ہوئے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے بھی پوری طرح تیار رہنا چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بدلتے ہوئے حالات کے پیش نظر فوجی حکمت عملیوں میں لچک اور حالات کے مطابق بروقت تبدیلیاں کرنے کی صلاحیت برقرار رکھنا ضروری ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق نئی دہلی میں منعقدہ آرمی کمانڈرس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ بدلتے ہوئے آپریشنل حالات کے مطابق خود کو ڈھالنے کے لیے دفاعی افواج کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ اشتراکی سوچ، مختلف شعبوں کے درمیان بہتر ہم آہنگی، موثر تال میل اور جدید ہتھیاروں نے آپریشن سندور کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا۔ ان کے مطابق اس آپریشن نے واضح پیغام دیا کہ بھارت اپنے قومی مفادات کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات کرنے سے گریز نہیں کرے گا۔ وزیر دفاع نے فوج میں تنظیمی ڈھانچے کی بہتری اور جدید ٹیکنالوجی کو اپنانے کے لیے جاری کوششوں کی تعریف کی۔ انہوں نے بالخصوص ڈرون ٹیکنالوجی اور جدید جنگی نظاموں کے استعمال کو مزید مستحکم بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ فوجی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کے لیے کارکردگی کا مسلسل جائزہ لینا اور بدلتے ہوئے حالات کے مطابق ضروری اصلاحات نافذ کرنا ناگزیر ہے۔ راجناتھ سنگھ نے/4

رواں موسم خزاں میں باغ گُل داودی نمودار

وزیر اعلیٰ نے افتتاح کیا، سیاحوں اور مقامی باشندوں کو دعوت نظارہ

سرینگر/وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کے روز مقامی باشندوں اور ملک بھر سے آنے والے سیاحوں کو دعوت دی کہ وہ سری نگر میں واقع 'باغ گل داودی' کا دورہ کریں، اس کے پھولوں کے حسن سے لطف اندوز ہوں اور اپنے ساتھ دیرپا یادیں لے جائیں۔ خبر رساں ایجنسی 'جے کے این ایس' کے مطابق، مسلسل دوسرے سال اس باغ کا افتتاح کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سری نگر اور پورے جموں و کشمیر کے لوگوں کیساتھ ساتھ کشمیر کا دورہ کرنے والے سیاحوں پر زور دیا کہ وہ اس پرکشش مقام کو دیکھیں، تصاویر بنائیں اور اس کے حسن کا تجربہ کریں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میں نہ صرف ملک بھر سے آنے والے سیاحوں کو، بلکہ اس سے بھی اہم بات یہ کہ سری نگر اور اس کے آس پاس کے اپنے لوگوں کو بھی دعوت دیتا ہوں کہ وہ یہاں آئیں، اس باغ کے حسن سے لطف اندوز ہوں، تصاویر بنائیں اور اپنے ساتھ خوبصورت یادیں لے جائیں۔ انہوں نے بتایا کہ محکمہ فلوری کلچر (محکمہ باغبانی/پھول کاری) نے گزشتہ سال اس باغ کو تیار کیا تھا تاکہ موسم خزاں میں پھولوں کا ایک منفرد مرکز فراہم کیا جا سکے اور کشمیر میں سیاحتی سیزن کے اختتام کے قریب سیاحت کو تقویت دی جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اگرچہ ٹیولپ گارڈن (باغ گل لالہ) سیاحتی سیزن کے آغاز میں سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے، لیکن اس سے قبل کشمیر میں سیزن کے اختتام پر پھولوں کا کوئی بڑا مرکز موجود نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ باغ گل داودی کو اسی خلا کو پر/3

دریائے جہلم پر فٹ برج سے بزرگ شخص کی کودنے کی کاشش

ایک نوجوان نے فوری طور سے چھلانگ لگانے سے روک دیا

سرینگر/اے پی آئی نیوز کے مطابق گرمائی دارالخلافہ سرینگر میں دریائے جہلم پر قائم فٹ برج سے چھلانگ لگانے کی کوشش کرنے والے بزرگ شہری کو موقعہ پر موجود ایک شخص نے بروقت مداخلت کر کے بچالیا، جس سے ایک ممکنہ سانحہ ٹل گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق بزرگ شہری دریا میں چھلانگ لگانے ہی والے تھے کہ وہاں موجود شہری نے فوری کارروائی کر کے انہیں پکڑ لیا اور پانی میں گرنے سے روک دیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقعہ پر پہنچ گئی اور بزرگ شہری کو مزید کارروائی کیلئے اپنے ساتھ لے گئی/6

پونچھ میں دہشت گردوں کے ٹھکانے سے گولہ بارود برآمد/پولیس

جموں/یو این آئی/جموں وکشمیر کے ضلع پونچھ کے مینڈھر علاقے میں سیکورٹی فورسز کی مشترکہ ٹیم نے جمعہ کو دہشت گردوں کے ایک ٹھکانے سے اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ مخصوص خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر فوج، پولیس اور نیم فوجی دستوں پر مشتمل مشترکہ ٹیم نے ضلع پونچھ کے مینڈھر علاقے میں واقع کس بلاری میں تلاشی مہم شروع کی اور دہشت گردوں کے ایک ٹھکانے کا پردہ فاش کیا۔ تلاشی کے دوران ٹیم نے ایک بیگ، ٹیپ سے لپٹے ہوئے چھ کنٹینرز جن میں دیسی ساختہ دھماکہ خیز آلات (آئی ای ڈی) ہونے کا شبہ ہے، ایک جنگی ساز و سامان کا پاؤچ، ایک لوہے کا ڈبہ جس میں میگزین ہونے کا امکان ہے، ٹیپ سے لپٹا ایک اور کنٹینر، 7.62 ایم ایم لائٹ مشین گن (ایل ایم جی) کا ایک میگزین، ایک ایلومینیم کنٹینر، دو واٹر پروف اور ایک ڈھکن برآمد کیا۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ معاملے کی تحقیقات جاری ہیں۔

پرائیویٹ اور دو سالہ امتحانات میں کامیاب طلبہ کو ریگولر داخلے کی اجازت

مقصد طلبہ کی تعلیمی پیشرفت کو برقرار رکھنا اور ان کی تعلیم میں تسلسل کو یقینی بنانا ہے

سرینگر/اے پی آئی/جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن (جے کے بوس) نے پرائیویٹ یا دو سالہ امتحانات میں کامیاب ہونے والے طلبہ کو اگلے سالانہ ریگولر امتحان میں شامل ہونے کی اجازت دے دی ہے۔ اس فیصلے کا مقصد طلبہ کی تعلیمی پیشرفت کو برقرار رکھنا اور ان کی تعلیم میں تسلسل کو یقینی بنانا ہے۔ بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کے فیصلے کے تحت اسکولوں کو ہدایت دے دی گئی ہے کہ وہ اہل طلبہ کو اگلی جماعت میں داخلہ دلانے کے عمل میں سہولت فراہم کریں اور اس سلسلے میں پہلے سے عائد ایسی پابندیوں کو آڑے نہیں/7

عوام کیلئے خطرہ 600 کلوگرام وزنی ریچھ بے ہوش

وائلڈ لائف پروٹیکشن ٹیم نے پکڑ کر عوام سے دُور محفوظ جگہ منتقل کیا

اننت ناگ/جے کے این ایس/جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے ڈورو علاقے میں محکمہ وائلڈ لائف کی ٹیم نے جمعہ کو ایک بھاری بھرکم کالے ریچھ کو بے ہوش کرکے بحفاظت پکڑ لیا۔ حکام کے مطابق ریچھ کا وزن تقریباً 500 سے 600 کلوگرام بتایا جارہا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا ہے کہ محکمہ وائلڈ لائف کے وارڈن ساجد تھوکر کی ہدایت پر اور رینج افسر برنگی ویلی، اچھ بل کی نگرانی میں ٹیم نے کارروائی انجام دی۔ بھاری بھرکم ریچھ، جس کا وزن تقریباً 500 سے 600 کلوگرام ہے، کی موجودگی سے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا تھا، تاہم وائلڈ لائف ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے اسے بحفاظت قابو کر لیا۔ حکام کے مطابق ریچھ کا طبی معائنہ کرنے کے بعد اسے کسی محفوظ قدرتی مسکن میں منتقل کیا جائے گا۔

انڈین فارن سروس کے 2011ء بیچ کے آفیسروں کا

لوک بھون سرینگر میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقاتی

سرینگر/لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے لوک بھون سری نگر میں انڈین فارن سروس (آئی ایف ایس) کے 2011 بیچ کے افسران کے ایک گروپ سے ملاقات کی۔ یہ افسران اپنے 'مڈ کیریئر ٹریننگ پروگرام' کے تحت جموں و کشمیر کے ایک ہفتہ طویل سرکاری دورے پر ہیں۔ دوران ملاقات دورے پر آئے افسران نے اپنے پیشہ ورانہ تجربات اور معلومات کا تبادلہ خیال کیا اور یونین ٹیریٹری/9

سرحدوں پر امن برقرار رکھنا ہند چین تعلقات کیلئے ناگزیر

بہتر انتظام کیلئے LAC کے بارے میں بات کرنے پر متفق/وزارت خارجہ

نئی دہلی/کے این ایس/وزارت خارجہ نے کہا کہ بھارت اور چین، 'لائن آف ایکچول کنٹرول' (LAC) پر موجودہ مسائل کو حل کرنے اور غلط فہمیوں یا غلط اندازوں سے بچنے کے لیے اپنے قائم شدہ سفارتی اور عسکری میکانزم کا استعمال جاری رکھے ہوئے ہیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق نئی دہلی میں آج شام ڈی جی آئی ٹی بی پی (ITBPDG) کے حالیہ تبصروں کے حوالے سے میڈیا کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے، وزارت کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ بھارت۔چین سرحدی علاقوں میں صورتحال اس وقت وقتاً فوقتاً کشیدہ ہو جاتی ہے جب چینی افواج اپنے طے شدہ گشت کے معمولات سے ہٹ جاتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ دونوں فریقین سرحد کے بہتر انتظام کے لیے، بالخصوص علاقوں میں ایل اے سی (LAC) کے بارے میں سمجھ بوجھ کو بہتر بنانے کے طریقوں پر بات کرنے پر بھی متفق ہو گئے ہیں۔ مسٹر جیسوال/5

14 سال قبل رام بن روڈ ایکسیڈنٹ میں انجینئر کی ہلاکت کا کیس

بیوہ، بیٹیوں اور والدین کیلئے تقریباً 58 لاکھ روپے ہرجانہ ادا کرنے کا حکم

سرینگر/جے کے این ایس/موٹر گاڑیوں کے حادثات کے دعووں کے ٹریبونل (MACT) سرینگر نے جولائی 2013 میں ضلع رام بن کے علاقے ڈگڈول کے قریب سڑک حادثے میں ہلاک ہونے والے ایک جونیئر انجینئر کی بیوہ، 2 کم سن بیٹیوں اور والدین کیلئے 58,50,282 روپے ہرجانے (معاوضے) کا فیصلہ سنایا ہے۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق، 21 اکتوبر 2026 کو جاری ہونے والے اس فیصلے میں، پریزائیڈنگ آفیسر فیاض احمد قریشی نے سید جاوید نذیر (جنہیں سید جاوید نذیر شفق بھی کہا جاتا ہے) کی موت سے متعلق دائر درخواست پر یہ حکم دیا۔ موصوف بگلیہار ہائیڈل پروجیکٹ سے وابستہ تھے۔ ٹریبونل (MACT) نے اورینٹل انشورنس کمپنی لمیٹڈ کو ہدایت کی ہے کہ وہ ہرجانے کی رقم، 5 مئی 2015 (یعنی جس تاریخ کو دعویٰ دائر کیا گیا تھا) سے لے کر ادائیگی کی تاریخ تک، 9 فیصد سالانہ سود کے ساتھ ادا کرے۔ انشورنس کمپنی کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ 30 دنوں کے اندر یہ رقم جمع کرائے؛ بصورت دیگر، فیصلے کی رو سے، بقایا رقم پر سود کی شرح بڑھ کر 12 فیصد سالانہ ہو جائے گی۔ مقدمے کے مطابق، متوفی/11

احتیاطی حراست کے معاملے میں

ڈپٹی کمشنر سرینگر ہائی کورٹ میں پیش

سرینگر/یو این آئی/زیر التوا حراست کے خلاف احتیاطی حراست کے حکم سے متعلق معاملے میں ڈپٹی کمشنر سرینگر جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ میں پیش ہوئے۔ عدالت نے اس حکم کو سرسری طور پر میکانکی انداز میں تیار کیے جانے پر سنگین سوالات اٹھائے تھے۔ جسٹس وسیم صادق نرگل نے 22 اکتوبر کو حبس بے جا کی عرضی کی سماعت کے دوران، 15 اکتوبر کے اپنے سابقہ حکم کی تعمیل میں ڈپٹی کمشنر کی موجودگی درج کی۔ عدالت نے فریقین کے دلائل مکمل ہونے کے بعد ہدایت دی کہ آئندہ سماعت پر تمام فریق اپنے مختصر تحریری/8

لداخ کی آٹھ نئی تشکیل شدہ "لداخ آٹونومس ہل ڈیولپمنٹ کونسلز"

حلقہ بندیوں کے مسودے پر اعتراضات اور تجاویز طلب کی گئی ہیں

لیہہ/لداخ اسٹیٹ الیکشن کمیشن نے جمعہ کے روز علیحدہ علیحدہ نوٹیفکیشن جاری کیے، جن میں عوام اور دیگر متعلقہ فریقین سے لداخ کی آٹھ نئی تشکیل شدہ 'لداخ آٹونومس ہل ڈیولپمنٹ کونسلز' (LAHDC) کے لیے حلقہ بندیوں کے مسودے پر اعتراضات اور تجاویز طلب کی گئی ہیں۔ کمیشن کی جانب سے جاری کردہ آٹھ الگ الگ نوٹیفکیشنز کے مطابق، اعتراضات اور تجاویز 2 نومبر تک متعلقہ اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں یا بلاک ڈیولپمنٹ آفیسرز (BDOs) کے پاس جمع کرائی جانی چاہئیں۔ کمیشن ہر حلقے کی حدود کا تعین کرنے کی تجویز رکھتا ہے اور ان مجوزہ خاکوں پر عوامی رائے کا خواہاں ہے۔ حلقہ بندیوں کا یہ عمل 'لداخ آٹونومس ہل ڈیولپمنٹ کونسلز (الیکشن) رولز، 2026' کے تحت انجام دیا جا رہا ہے، جن میں کونسل کے علاقوں کو سنگل ممبر (ایک نمائندے والے) علاقائی حلقوں میں تقسیم کرنے کا ... موجود ہے۔ نوٹیفکیشن میں ان نئے تشکیل شدہ کونسل علاقوں میں حلقہ بندیوں کے تعین کے طریقہ کار کی وضاحت کی گئی ہے۔ حلقہ بندی کے اس/10

جموں وکشمیر سمیت 9 مرکزی زیر انتظام علاقوں کیلئے نوٹیفکیشن

لیفٹیننٹ گورنر معہ دیگر منتظمین ریاستی حکومت کے اختیارات استعمال کرنے کے مجاز

سرینگر/جے کے این ایس/ایک اہم پیش رفت میں جموں وکشمیر سمیت 9 مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے منتظمین بشمول لیفٹنٹ گورنر اب دندان سازی کی کونسلیں قائم کرنے، دیہی علاقوں میں دانتوں کے علاج کی خدمات کو فروغ دینے اور اس سے متعلق ضابطے بنانے کیلئے ریاستی حکومت کے اختیارات استعمال کرسکیں گے۔ جے کے این ایس ہائر ٹریک ڈیسک کے مطابق مرکزی وزارت داخلہ نے چنڈی گڑھ، دہلی اور جموں وکشمیر سمیت نو مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے منتظمین کو قومی دندان سازی کمیشن ایکٹ، 2023 کی اہم دفعات کے تحت ریاستی حکومت کے اختیارات استعمال کرنے کا مجاز قرار دیا ہے۔ اس اختیار کے تحت منتظمین دندان سازی کی کونسلیں قائم کرنے، دیہی علاقوں میں دانتوں کے علاج کی خدمات کو فروغ دینے اور اس سے متعلق قواعد بنانے کیلئے قانونی اختیارات استعمال کرسکیں گے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق، یہ اختیارات قومی راجدھانی خطہ دہلی، انڈمان و نکوبار جزائر، دادرا و نگر حویلی اور دمن و دیو، جموں و کشمیر، پڈوچیری، چنڈی گڑھ، لداخ اور لکشدیپ کے منتظمین کو سونپے گئے ہیں/12

ریاض سے آنے اور جانے والی پروازیں

31 اکتوبر تک منسوخ رہیں گی/انڈیگو

نئی دہلی/یو این آئی/ملک کی اہم فضائی کمپنی انڈیگو نے سعودی عرب میں سکیورٹی سے متعلق جاری خدشات کے درمیان وہاں جانے اور وہاں سے آنے والی پروازوں کی معطلی میں توسیع کا اعلان کیا ہے۔ ایئرلائن نے جمعہ کو بتایا کہ ریاض سے آنے اور جانے والی پروازیں 31 اکتوبر تک منسوخ رہیں گی۔ اس نے جدہ، دمام اور مدینہ کے لیے پروازیں بھی 27 اکتوبر تک منسوخ رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ انڈیگو نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا، "ہمارے صارفین اور عملے کے ارکان کی حفاظت اور فلاح و بہبود ہماری/13

وزیرِ اعلیٰ عمر عبداللہ نے 'گلِ داؤدی' پھولوں کی نمائش 2026 کا افتتاح کیا

لوگوں کو کشمیر کے خزاں کے رنگوں سے لطف اندوز ہونے کی دعوت

سری نگر، 23 اکتوبر//// وزیرِ اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج سری نگر کے چشمہ شاہی میں واقع بوٹینیکل گارڈن میں 'گلِ داؤدی پھولوں کی نمائش 2026' کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر باغِ گلِ داؤدی کے نام سے مشہور کرسنتھیمم گارڈن کو بھی عوام کے لیے کھول دیا گیا۔ اس اقدام کا مقصد کشمیر میں سیاحتی موسم کو وسعت دینا اور خزاں کے موسم کو بھی وادی کی سیر کے لیے ایک پرکشش وقت کے طور پر فروغ دینا ہے۔ 'خزاں کو نئے رنگوں سے آراستہ کرنا' کے عنوان سے منعقدہ اس نمائش میں مقامی طور پر تیار کیے گئے ساڑھے تین لاکھ پودوں کی دلکش نمائش کی گئی ہے، جن میں 70 سے زائد اقسام شامل ہیں اور ان پر تقریباً ایک کروڑ 20 لاکھ پھول کھلے ہوئے ہیں۔ محکمہ فلوریکلچر، پارکس اینڈ گارڈنز نے 100 کنال اراضی پر پھیلے اس کرسنتھیمم گارڈن کو خزاں کے ایک اہم سیاحتی مرکز کے طور پر تیار کیا ہے۔ یہاں زرد، سرخ، گلابی اور جامنی رنگوں کے پھول کشمیر کے قدرتی حسن میں مزید دلکشی پیدا کر رہے ہیں۔ رواں سال باغ کو مزید بہتر بنایا گیا ہے۔ پھولوں کی کیاریوں کے لیے زیادہ جگہ مختص کی گئی ہے، جبکہ رنگ برنگے پھولوں کی نمائش، آبی آرائش، سیلفی پوائنٹس اور جدید سہولیات بھی فراہم کی گئی ہیں۔ اس طرح سیاحوں اور مقامی لوگوں کو اردگرد کے پہاڑوں کے دلکش مناظر کے درمیان پھولوں کی خوبصورتی سے لطف اندوز ہونے کا ایک بہتر موقع میسر آئے گا۔ اس موقع پر وزیرِ اعلیٰ نے کہا کہ باغِ گلِ داؤدی گزشتہ سال اس مقصد کے تحت متعارف کرایا گیا تھا کہ کشمیر میں ہر نئے موسم کے آغاز پر پھولوں کی منفرد نمائش کے۔۔۔/101

اسپیکر اسمبلی نے 9 کروڑ روپے کے ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا

شالی گنگا نالے پر پل اور پلوپورہ میں سڑک کی تعمیر سے لوگوں کو راحت ملنے کی امید

بڈگام، 23 اکتوبر: //// جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے آج ڈریگام اور پلوپورہ میں تقریباً 9 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیے گئے اہم ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا۔ ان منصوبوں میں ڈریگام میں شالی گنگا نالے پر ایک پل اور پلوپورہ میں سڑک کی تعمیر کا منصوبہ شامل ہے۔ ان منصوبوں کی تکمیل سے علاقے میں سڑک رابطوں کو مضبوط بنانے اور آمد و رفت کی سہولیات بہتر بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہوئی ہے۔ نئے تعمیر شدہ پل سے درجنوں دیہات کے باشندوں کو بڑی راحت ملنے کی توقع ہے، کیونکہ اس سے مختلف علاقوں کے درمیان رابطے کا ایک اہم ذریعہ قائم ہوگا اور لوگوں کو آمد و رفت کے دوران پیش آنے والی مشکلات میں کمی آئے گی۔ اس منصوبے سے طلبہ، مریضوں، کسانوں، تاجروں اور روزانہ سفر کرنے والے افراد کو بھی سہولت میسر آئے گی۔ اسی طرح پلوپورہ میں سڑک کی تعمیر کا مقصد علاقے تک رسائی کو آسان بنانا اور مقامی آبادی کو محفوظ اور بہتر سفری سہولیات فراہم کرنا ہے۔ بنیادی ڈھانچے کے ان اہم منصوبوں سے معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملنے کے علاوہ دیہی اور نیم شہری علاقوں کے درمیان رابطے بھی مزید مستحکم ہوں گے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور دیہی علاقوں کے لوگوں کو بہتر سڑک اور مواصلاتی سہولیات فراہم کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی علاقے کی مجموعی ترقی میں بہتر رابطہ نظام۔۔۔/102

حضرت میر سید حسین سمنانیؒ کا عرس کے سلسلے میں تقریبات کا انعقاد

سرینگر// بلند پایہ ولی کامل روحانی اور تاریخ ساز اسلامی شخصیت حضرت میر سید حسین سمنانیؒ کا سالانہ عرس نہایت عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا۔ اس سلسلے میں آن آستانِ عالیہ واقع کولگام میں ایام متبرکہ کے دوران ختمات المعظمات، درود و اذکار، نعت و منقبت کی مجالس آراستہ رہیں اور شب خوانی بھی انجام دی گئی۔ ریاست اور بیرونِ ریاست سے عقیدتمندوں کی ایک بڑی تعداد نے عرس پر حاضری دی۔ علمائے کرام نے اس موقعے پر حضرت سمنانیؒ کے علمی اور روحانی کمالات پر روشنی ڈالی اور کہا کہ اولیائے کرام کی تعلیم اور سیرت ہمارے لئے مشعل راہ ہیں اور ان کا کلام قرآن اور حدیث پر مبنی ہے۔ وادی کے دیگر علاقہ جات میں بھی تقریبات کا انعقاد ہوا۔ جمعیت کے سربراہ میرواعظ کشمیر مولانا مولوی ریاض احمد ہمدانی نے خانقاہ پانپور میں نمازِ جمعہ سے قبل خطبہ دیتے ہوئے قرآن اور حدیث کی روشنی میں حضرت اولیائے کرام کی شان۔۔۔/103

سعودی عرب کے شہری اور توانائی کے بنیادی ڈھانچے پر حملے ناقابلِ قبول

مقدس شہروں کے تقدس مسلمانوں کے ایمان اور عقیدت کا بنیادی حصہ/ ڈاکٹر فاروق عبداللہ

سرینگر// صدر جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے سعودی عرب میں شاہ فہد بین الاقوامی ہوائی اڈے سمیت شہری اور توانائی کے بنیادی ڈھانچے پر حوثی باغیوں کی جانب سے حملوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے ان واقعات میں انسانی جانوں کے اتلاف اور متعدد افراد کے زخمی ہونے پر گہرے رنج والم کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ شہری آبادی، ہوائی اڈوں اور توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانا نہایت تشویشناک ہے اور اس طرح کی کارروائیاں نہ صرف علاقائی امن و استحکام کیلئے خطرہ ہیں بلکہ ان کے اثرات پوری دنیا پر مرتب ہو سکتے ہیں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ سمیت حرمین شریفین کا تقدس دنیا بھر کے مسلمانوں کے ایمان اور عقیدت کا بنیادی حصہ ہے۔ ان مقدس مقامات اور ان سے وابستہ شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنانا تمام متعلقہ قوتوں کی اخلاقی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اللہ تعالیٰ حرمین شریفین کی حفاظت فرمائے گا اور عالم اسلام کو امن، اتحاد اور سلامتی نصیب کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ مشرقِ وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی عالمی امن، اقتصادی استحکام اور توانائی کی فراہمی کیلئے سنگین چیلنج بن سکتی ہے۔ خطے میں کسی بھی بڑے تصادم کے نتیجے میں تیل اور گیس کی عالمی رسد متاثر ہونے، ایندھن کی قیمتوں میں اضافے، تجارتی سرگرمیوں میں خلل اور۔۔۔/106

جاوید رانا نے 'فارسٹ رائٹس ایکٹ' کی مؤثر عمل آوری پر زور دیا

گرام سبھا، پنچایت، بلاک اور ضلع سطح تک بیداری پروگراموں کو وسعت دینے پر زور

سری نگر/23 اکتوبر// وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج سری نگر میں مرکزی وزارتِ قبائلی امور کے زیر اہتمام 'فارسٹ رائٹس ایکٹ (ایف آر اے) 2006' کی عمل آوری پر تیسری علاقائی جائزہ کانفرنس کا افتتاح کیا۔ جاوید رانا نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے 'فارسٹ رائٹس ایکٹ' کی مؤثر اور بامعنی عمل آوری کی ضرورت پر زور دیا تاکہ قبائلی کمیونٹیوں اور دیگر روایتی طور پر رہائش پذیر دیگر لوگوں کے حقوق اور استحقاق کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایکٹ ایک اہم قانون ہے جس کا مقصد جنگلات پر انحصار کرنے والی کمیونٹیوں کے جائز حقوق کو تسلیم کرنا، ان کے ذرائع معاش کا تحفظ کرنا اور ان کے وقار اور سماجی و اقتصادی بااختیاری کو یقینی بنانا ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ عمل آوری کے نظام کو مضبوط بنانے کے لئے خاطر خواہ کوششوں کی ضرورت ہے تاکہ اہل مستفیدین کو اس قانون کے تحت دیئے گئے حقوق مل سکیں۔ انہوں نے۔۔۔/105

غلام حسن میر کا غریب بزرگوں، بیواؤں اور معذور افراد کی زیر التوا پنشن فوری واگزار کرنے کا مطالبہ

سرینگر// اپنی پارٹی کے سینئر نائب صدر اور سابق کابینہ وزیر غلام حسن میر نے غریب بزرگ شہریوں، بیواؤں اور معذور افراد کی کئی ماہ سے زیرِ التوا ماہانہ پنشن فوری طور پر واگزار کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ یہاں جاری ایک بیان میں غلام حسن میر نے کہا کہ زمینی سطح سے موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق، سماج کے ان کمزور اور مستحق طبقات سے تعلق رکھنے والے افراد گزشتہ کئی ماہ سے اپنی ماہانہ پنشن سے محروم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکمران جماعت نے اپنے انتخابی وعدے میں غریب بزرگوں، بیواؤں اور معذور افراد کی ماہانہ پنشن ایک ہزار روپے سے بڑھا کر تین ہزار روپے کرنے کا اعلان کیا تھا، تاہم افسوسناک صورتحال یہ ہے کہ پنشن میں اضافہ کرنے کے بجائے مستحقین کو موجودہ معمولی رقم بھی بروقت فراہم نہیں کی جا رہی ہے۔ غلام حسن میر نے کہا کہ جب بڑی رقومات کی ادائیگی میں تاخیر ہوتی ہے تو اس معاملے پر وسیع پیمانے پر بحث ہوتی ہے اور تشویش کا اظہار کیا جاتا ہے، لیکن معاشرے کے انتہائی کمزور اور پسماندہ طبقات سے متعلق اس اہم مسئلے پر خاطر خواہ توجہ نہیں دی جا رہی ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ حکومت ان مستحق افراد کے تئیں اپنی ذمہ داریوں کو نظرانداز کر رہی ہے۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا۔۔۔/104

بی جے پی مہیلا مورچہ جموں ضلع کی ماہانہ میٹنگ منعقد

جموں/ 23 اکتوبر//// بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) مہیلا مورچہ کے جموں ضلع کی ماہانہ تنظیمی میٹنگ آج جموں کے گاندھی نگر چھاؤنی میں واقع بی جے پی دفتر میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں بی جے پی مہیلا مورچہ جموں و کشمیر کی جنرل سیکریٹری اروشی گپتا کے علاوہ نائب صدر اور جموں ضلع کی انچارج پرینا اور ضلع مہیلا مورچہ کی شریک انچارج شالو گپتا نے شرکت کی۔ اس موقع پر بی جے پی جموں ضلع کے صدر ایڈووکیٹ راجیش گپتا بھی موجود تھے۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے اروشی گپتا نے آئندہ منعقد ہونے والے پروگراموں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے مجوزہ سرگرمیوں ان پر عمل درآمد کے طریقۂ کار اور ضلعی و منڈل سطح کے عہدیداروں کی ذمہ داریوں کے بارے میں وضاحت کی۔ انہوں نے تمام پروگراموں کی کامیاب۔۔۔/107

نائب وزیرِ اعلیٰ کی صدارت میں جے کے پی سی بورڈ آف ڈائریکٹرز کا 101 واں اجلاس منعقد، تمام زیر التوا عہدِ روانہ تقرریوں کو منظوری

سری نگر، 23 اکتوبر//// جموں و کشمیر پروجیکٹس کنسٹرکشن کارپوریشن لمیٹڈ (جے کے پی سی سی) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا 101 واں اجلاس آج نائب وزیرِ اعلیٰ اور کارپوریشن کے چیئرمین سریندر چودھری کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس کے دوران کارپوریشن سے متعلق مختلف اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، جس میں عہدِ روانہ بنیادوں پر تقرریوں کے زیر التوا معاملات پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی۔ غور و خوض کے بعد بورڈ کے سامنے پیش کیے گئے عہدِ روانہ تقرریوں کے تمام زیر التوا معاملات کو منظوری دے دی گئی، جس سے متعلقہ امیدواروں اور ان کے اہلِ خانہ کو بڑی راحت ملنے کی امید ہے۔ بورڈ نے ہدایت دی کہ ان منظوریوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والے مالی اثرات کا جائزہ لے کر ان کا تعین کیا جائے، تاکہ اخراجات کا درست اندازہ لگانے کے ساتھ ضروری آئندہ کارروائی بھی عمل میں لائی جا سکے۔ نائب وزیرِ اعلیٰ۔۔۔/108

چیف سیکریٹری کی آئندہ مالی سال کے بجٹ کو پائیدار ترقیاتی اہداف سے ہم آہنگ بنانے کیلئے محکموں کو ہدایات

سرینگر/23 اکتوبر//// چیف سیکریٹری اٹل ڈلو نے آج مختلف انتظامی محکموں کے درمیان رابطہ کاری سے متعلق ایک میٹنگ کی صدارت کی، جس میں آئندہ مالی سال کے بجٹ تجاویز میں پائیدار ترقیاتی اہداف کو شامل کرنے کے بارے میں محکموں کو آگاہ کیا گیا۔ میٹنگ میں مجوزہ نظام پر عمل درآمد کے دوران پیش آنے والے مسائل اور خدشات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکریٹری محکمہ خزانہ، سیکریٹری محکمہ منصوبہ بندی، ترقی و نگرانی، دیگر متعلقہ انتظامی سربراہان، نیشنل انفارمیٹکس سینٹر کے اسٹیٹ انفارمیٹکس افسر اور مختلف محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکریٹری نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ آئندہ بجٹ سازی کے عمل سے قبل پائیدار ترقیاتی اہداف سے ہم آہنگ بجٹ نظام کو عملی طور پر نافذ کرنے کے لیے ضروری کارروائی جلد مکمل کی جائے۔ مالی نگرانی میں ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے انہوں نے مجوزہ پائیدار ترقیاتی اہداف کے نگرانی ڈیش بورڈ کو پبلک فنانشل مینجمنٹ سسٹم اور بجٹ تخمینہ، تخصیص و نگرانی کے نظام کے ساتھ مربوط کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس انضمام سے بجٹ میں مختص رقوم اور اخراجات کی خودکار بنیادوں پر حقیقی وقت میں نگرانی ممکن ہوگی، جس سے سرکاری اخراجات میں شفافیت اور جوابدہی کو تقویت ملے گی۔ چیف سیکریٹری نے محکمہ اعلیٰ تعلیم کی جانب سے جاری آزمائشی منصوبے کو منظم انداز میں آگے بڑھانے کی ہدایت بھی دی۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے سے حاصل ہونے والے تجربات۔۔۔/109

ڈپٹی کمشنر بڈگام کا ایس ڈی ایچ بیروہ کا دورہ، طبی سہولیات کا جائزہ

مریضوں کو معیاری علاج فراہم کرنے، صفائی ستھرائی برقرار رکھنے پر زور

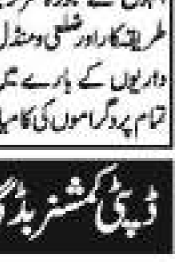

بڈگام، 23 اکتوبر//// ڈپٹی کمشنر بڈگام جتن کشور نے آج سب ڈسٹرکٹ اسپتال (ایس ڈی ایچ) بیروہ کا دورہ کر کے وہاں طبی بنیادی ڈھانچے، مریضوں کی دیکھ بھال کے انتظامات اور ضروری طبی سہولیات کی دستیابی کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے اسپتال کے مختلف وارڈوں اور شعبوں کا معائنہ کیا، جن میں ایمرجنسی اور ویٹنگ یونٹس، شعبہ امراضِ نسواں کے علاوہ دیگر طبی اور تشخیصی شعبے شامل تھے۔ انہوں نے ان شعبوں کی کارکردگی، طبی آلات کی دستیابی اور مریضوں کے بہتر انتظام کے لیے کیے گئے اقدامات کا جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر نے اسپتال کی فارمیسی کا بھی معائنہ کیا اور ضروری ادویات کی دستیابی کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ ادویات کا مناسب ذخیرہ برقرار رکھا جائے اور مریضوں کو بروقت ادویات فراہم کرنے کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے لیبارٹری اور تشخیصی خدمات، عملے کے انتظامات اور دیگر ضروری طبی سہولیات کا بھی جائزہ لیا۔ بلاک میڈیکل آفیسر اور اسپتال کے دیگر حکام سے بات چیت کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے معیاری طبی خدمات کی فراہمی، صفائی ستھرائی اور حفظانِ صحت کے۔۔۔/112

کولگام میں اسمارٹ میٹروں کی تنصیب کی پیش رفت کا جائزہ

ڈپٹی کمشنر کی متعلقہ محکموں کو زیر التوا کاموں میں تیزی لانے کی ہدایت

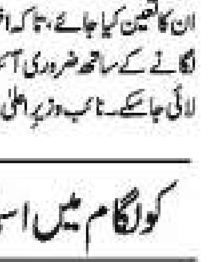

کولگام، 23 اکتوبر//// ڈپٹی کمشنر کولگام شہزور عالم نے آج منی سیکریٹریٹ کولگام میں منعقدہ ایک میٹنگ کے دوران ضلع بھر میں اسمارٹ میٹروں کی تنصیب کے سلسلے میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ محکموں اور عمل درآمد کرنے والی ایجنسیوں کو زیر التوا کاموں میں تیزی لانے اور مقررہ اہداف کو بروقت مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ میٹنگ کے دوران اسمارٹ میٹروں کی تنصیب میں ہونے والی پیش رفت، فیڈر وار کامیابیوں، باقی ماندہ تنصیبات اور ان مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا جن کے حل کے لیے متعلقہ حکام کی مداخلت ضروری ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے آر ای سی پی ڈی سی ایل اور جینکو الیکٹرک (اے ایم آئی ایس پی) کو ہدایت دی کہ جاری اور مکمل شدہ فیڈروں پر زیر التوا کاموں کو تیز کیا جائے۔ اس سلسلے میں مجموعی طور پر 51 فیڈروں کا احاطہ کرتے ہوئے ضلع بھر میں تمام متعلقہ صارفین تک اسمارٹ میٹروں کی تنصیب یقینی بنانے پر زور دیا گیا۔ انہوں نے متعلقہ ایجنسیوں کو نیٹو فیڈرز کو بھی منصوبے میں شامل کرنے اور باقی ماندہ کام مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنے کے لیے ضروری اقدامات اٹھانے کی ہدایت۔۔۔/111

ڈویژنل کمشنر کشمیر کی صدارت میں جموں و کشمیر یوٹی یومِ تاسیس اور رن فار یونٹی کی تیاریوں کا جائزہ

سرینگر/23 اکتوبر//// ڈویژنل کمشنر کشمیر انشل گرگ نے آج افسران کی ایک میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے 31 اکتوبر کو ایس کے آئی سی سی میں جموں و کشمیر مرکز کے زیر انتظام علاقے کے یومِ تاسیس اور قومی یومِ اتحاد کے موقع پر منعقد ہونے والی رن فار یونٹی کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں ڈپٹی کمشنر سرینگر، ڈائریکٹر انفارمیشن، ایس ایس پی ٹریفک، ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن، سیکریٹری جے کے اے سی ایل کے علاوہ پولیس، یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، کالجوں، سرینگر میونسپل کارپوریشن، محکمہ تعمیرات عامہ اور دیگر متعلقہ محکموں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران ڈویژنل کمشنر نے۔۔۔/110

پٹیشن کمیٹی نے اشیائے خوردونوش میں ملاوٹ کا جائزہ لیا

جدید ترین لیبارٹریوں کے قیام پر زور دیا

سری نگر/23 اکتوبر// جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کی پٹیشن کمیٹی نے آج اسمبلی سیکریٹریٹ سری نگر میں پیرزادہ فاروق احمد شاہ کی صدارت میں ایک میٹنگ منعقد کی جس میں جموں و کشمیر میں ضروری اشیائے خورد ونوش میں ملاوٹ اور سری نگر کی تحصیل حضرت بل کے علاقے حمہر میں سرکاری اراضی کی غیر قانونی تقسیم پر غور و خوض کیا گیا۔ میٹنگ میں اراکینِ اسمبلی میر محمد فیاض، جاوید ریاض (بیدار) اور ڈاکٹر سجاد شفیع نے شرکت کی۔ چیئرمین پیرزادہ فاروق احمد شاہ نے کہا کہ ضروری اشیائے خورد ونوش میں ملاوٹ شہریوں کی روزمرہ کی زندگی سے منسلک صحتِ عامہ کا ایک سنگین مسئلہ ہے۔ انہوں نے محکمہ کو زیرو ٹالرنس کی پالیسی برقرار رکھنے، انسپکشن کو بڑھانے، بروقت جانچ کو یقینی بنانے، خالی اسامیوں کو پُر کرنے، لیبارٹریوں کو مضبوط کرنے، فیصلہ ساز اتھارٹیوں کے ذریعے مقدمات کا جلد نمٹارہ کرنے اور مشن سیف فوڈ کے تحت آئی ای سی کی سرگرمیوں کو تیز کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے جموں و کشمیر دونوں خطوں میں ایک جدید ترین لیبارٹری کے قیام پر زور دیا تاکہ خوراک۔۔۔/113

ڈپٹی کمشنر پلوامہ کا ایمس اونتی پورہ کا دورہ

او پی ڈی اور ضروری طبی خدمات جلد شروع کرنے کی ہدایت

پلوامہ، 23 اکتوبر//// ضلع ترقیاتی کمشنر پلوامہ کلدیپ کرشن سدھا نے آج ایمس اونتی پورہ کا دورہ کر کے وہاں جاری تعمیراتی کاموں، طبی سہولیات، متعلقہ بنیادی ڈھانچے اور طبی خدمات شروع کرنے کے لیے کیے گئے انتظامات کا موقع پر جائزہ لیا۔ دورے کے آغاز پر ایمس کے انتظامی افسر، سی پی ڈبلیو ڈی کے ایگزیکٹیو انجینئر اور ایمس اونتی پورہ کے ایگزیکٹیو انجینئر نے ضلع ترقیاتی کمشنر کو نقشے کے ذریعے ادارے کے مجموعی خاکے سے آگاہ کیا۔ انہیں مختلف عمارتوں اور سہولیات کے مقامات اور ان کے مقاصد کے بارے میں بتایا گیا۔ اس کے علاوہ بیرونی مریضوں کے شعبے (او پی ڈی)، داخل مریضوں کے شعبے (آئی پی ڈی)، ایمرجنسی اور ٹراما سینٹر کے منصوبوں، تعمیراتی کاموں کی پیش رفت اور مختلف عمارتوں کو حوالے کرنے کی صورتحال سے بھی آگاہ کیا گیا۔ ضلع ترقیاتی کمشنر کو بتایا گیا کہ ایمس اونتی پورہ 750 بستروں پر مشتمل ایک اعلیٰ درجے کا طبی ادارہ ہے۔ اس منصوبے میں مجموعی طور پر 57 عمارتیں شامل ہیں، جن میں 12 عمارتوں کے تحت دو ہاسٹل، چار برقی سب اسٹیشن کی عمارتیں، ایک پولیس اسٹیشن اور دیگر متعلقہ سہولیات شامل ہیں۔ دوسرے مرحلے کے تحت چار عمارتوں کی تعمیر نومبر 2026 کے آخر تک مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، جبکہ تیسرے مرحلے کے اہم کاموں، جن میں بلاک 3 اور بلاک 5 شامل ہیں، کو جون 2027 تک مکمل کرنے کا ہدف ہے۔ اس کے بعد آخری مرحلے۔۔۔/114

پلوامہ میں غیر قانونی کان کنی کے خلاف کارروائی، 23 ڈمپر ٹپر اور جے سی بی ضبط

پلوامہ/23 اکتوبر//// غیر قانونی کان کنی کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے پلوامہ پولیس نے ایس ایس پی پلوامہ کی ہدایات پر ردِ مو علاقے کے مختلف مقامات پر علی الصبح چھاپے مارے۔ اس کارروائی کا مقصد مٹی اور معدنیات کے غیر قانونی اخراج پر روک لگانا تھا۔ کارروائی کے دوران ڈی ایس پی ہیڈکوارٹرز پلوامہ کی قیادت میں پولیس ٹیم نے گسو پلوامہ میں مٹی کے غیر قانونی اخراج کا معاملہ پکڑا اور موقع سے 23 ڈمپر ٹپر اور ایک ایل اینڈ ٹی کھدائی کرنے والی مشین ضبط کر لی۔ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ مٹی نکالنے کا کام اجازت نامے میں مقررہ شرائط و ضوابط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے انجام دیا جا رہا تھا۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن پلوامہ میں متعلقہ قانونی دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا۔۔۔/115

سرینگر ٹائمز

24اکتوبر2026بروز جمعہ وار

کابینہ میں توسیع کا معاملہ

حکمرانی اگر اچھی ہو تو یہ بات بے معنی ہوگی کہ حکومت چلانے والے پانچ ہیں یا پچیس۔جموں وکشمیر میں وہ دور بھی گزرے ہیں کہ جب وزارتی کونسل میں وزیروں اور سٹیٹ منسٹروں کی فوج ہوا کرتی تھی۔پھر وہ بھی زمانہ آگیا کہ جب نیشنل کانفرنس کے بانی شیخ محمد عبداللہ نے طویل عرصہ تک نظر بندی کے بعد بطور ایک وزیر اعلیٰ حکمرانی کی۔اس وقت ان کے پاس اپنے سوا صرف چار وزیر تھے۔گردش زمانہ میں وہ دور بھی آیا کہ جب ملی جلی سرکاروں کا چلن شروع ہوا۔سب سے زیادہ ممبران کی پارٹی کے شخص کو وزیر اعلیٰ کی کرسی سونپی گئی اور اتحادی جماعت کے ممبر کو ڈپٹی چیف منسٹر بنایا گیا۔وہ دور بھی آیا کہ جب ڈاکٹر فاروق عبداللہ برسر اقتدار تھے کہ خاندان کے ہی فرد جی ایم شاہ نے نیشنل کانفرنس کے ممبران کی ایک اچھی خاصی تعداد کو اپنی طرف کھینچ کر حکومت کی کمان اپنے ہاتھوں میں لی سب باغی ممبران کو وزارتی کونسل میں شامل کیا۔ایک وہ دور تھا کہ جب وزارتی کونسل میں دو مختلف جماعتوں کے ہی آپسی اشتراک سے حکومتیں قائم کی گئیں۔حکومت کے قیام کو ممکن بنانے کیلئے سیاست دانوں نے ان ہی پارٹیوں کے ساتھ گٹھ جوڑ کیا کہ جن کے اُمیدوار انتخابی میدان میں ان کے دشمن تھے۔مفتی محمد سعید جب اقتدار میں آگئے تو انہیں حکومت بنانے کیلئے کچھ ممبران کی کمی نے بے چین کیا مگر بی جے پی نے دست تعاون دے کر انہیں وزیر اعلیٰ کی کرسی پر جلوہ افروز کیا۔

کہنے کا مقصد یہ ہے کہ وزارتی کونسل کی وساطت سے حکومتوں کو قائم کرنے یا گرانے کی کوششیں کی گئیں اور کامیابیاں بھی حاصل کی گئیں۔محبوبہ مفتی اور بی جے پی کے درمیان اتحاد بھی زیادہ دیر تک قائم نہ رہ سکا۔ماضی میں وزیر اعلیٰ کبھی کسی اور پارٹی کی پشت پناہی سے حکومت کرتے رہے اور کبھی اتحادی جماعت کے ممبران کو کابینہ میں اہم پورٹ فولیوز عطا کرکے اپنی سرکار کو بچاتے رہے۔

دور گزشتہ میں مشکل سے کسی پارٹی کو سب سے بڑی ہونے کا دعویٰ ہوا کرتا تھا مگر حکومت بنانے کے لائق نہیں ہوا کرتی تھی البتہ دوسری جماعتوں کے ممبران کے سہارے حکومت بنانے کے قابل بن جاتی۔اس کیلئے وزارتی کونسل میں انہیں اپنی پسند کی وزارتوں کا انتخاب کرنے کی چھوٹ ہوا کرتی تھی۔

آج جموں وکشمیر میں جو حکومت قائم ہے وہ نیشنل کانفرنس کی ہے اور اس کی قیادت وزیر اعلیٰ کے طور عمر عبداللہ کررہے ہیں۔عمر عبداللہ کو تقریباً پچاس ممبران کی حمایت حاصل ہے۔جن میں کانگریس کے چند ممبران بھی ان کے پشت پناہ ہیں۔مگر دونوں کے درمیان ایک نیا اور انوکھا رشتہ قائم ہے۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ چاہتے ہیں کہ کانگریس وزارتی کونسل میں شامل ہو جائے مگر کانگریس انکار کررہی ہے۔اس کے پیچھے یہ دلیل دی جاتی ہے کہ سٹیٹ ہڈ کی وصولی تک ان کا وزارتی کونسل میں داخلہ ممکن نہیں ہے۔اس دوران وزیر اعلیٰ وزارتی کونسل میں توسیع کرنے کیلئے اب بے چین نظر آتے ہیں۔ان کے مطابق فرائض کی ادائیگی کو احسن انداز سے ادا کرنے کیلئے مزید منسٹروں کی ضرورت ہے مگر عجب معاملہ یہ ہے کہ تمام تر اختیارات اپنے پاس ہونے کے باوجود عمر عبداللہ وزارتی کونسل میں توسیع کرنے کے اپنے ہی ارادے کو عملی جامہ نہیں پہنا رہے ہیں۔صرف اتنا کہتے ہیں کہ آج نہیں تو کل،کل نہیں تو پرسوں ضرور توسیع ہوگی۔اب حکومت کے قیام کو دو سال کا عرصہ گزر چکا ہے اور حکومت کے صرف باقی تین سال بچے ہیں۔ڈاکٹر فاروق نے اعلان کیا کہ لیفٹننٹ گورنر کی موجودگی میں کابینہ میں وزیروں کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔ان کے مطابق ایل جی صاحب چونکہ مصروف ہیں اور وادی کشمیر میں ان کی واپسی کے بعد یہ کام کیا جائے گا۔اسلئے ممبران اسمبلی جو نیشنل کانفرنس سے وابستہ ہیں اس انتظار میں ہیں کہ کب وزارتی کونسل میں شمولیت کیلئے ان میں سے دو تین کا انتخاب ہوگا۔اندر کیا ہو رہا ہے اس کی ساری تفصیل معلوم نہیں مگر باہر نیشنل کانفرنس میں ہلچل اور کھلبلی ہونے کی افواہیں تیز ہوگئی ہیں۔اس صورت حال میں وزارتی کونسل میں توسیع کے معاملہ میں نیشنل کانفرنس کا کردار نئے اسرار بن گیا ہے۔

مائیگرین: آدھے سر کا درد اور بچاؤ

فرقان بشیر

مائیگرین جسے عام زبان میں آدھے سر کا درد بھی کہا جاتا ہے،ایک عام مگر تکلیف دہ اعصابی بیماری ہے۔اس بیماری میں مریض کو سر کے ایک حصے میں شدید درد محسوس ہوتا ہے،تاہم بعض اوقات یہ درد پورے سر میں بھی پھیل سکتا ہے۔مائیگرین کا درد عام سر درد سے مختلف ہوتا ہے کیونکہ اس کی شدت زیادہ ہوسکتی ہے اور یہ کئی گھنٹوں سے لے کر دو یا تین دن تک برقرار رہ سکتا ہے۔اس دوران مریض کو روزمرہ کے کام انجام دینے میں دشواری پیش آتی ہے۔مائیگرین کسی بھی عمر کے فرد کو متاثر کرسکتا ہے،لیکن خواتین میں اس کی شکایت نسبتاً زیادہ دیکھی جاتی ہے۔

مائیگرین کی مختلف وجوہات ہوسکتی ہیں۔ذہنی دباؤ،نیند کی کمی،بے قاعدہ طرز زندگی،زیادہ دیر تک موبائل فون یا کمپیوٹر کا استعمال،تیز روشنی،شور،موسم میں تبدیلی اور کھانے پینے کی عادات اس بیماری کو بڑھانے والے عوامل میں شامل ہیں۔بعض افراد میں مخصوص غذائیں،مثلاً چاکلیٹ،زیادہ کیفین والے مشروبات یا پراسیس شدہ خوراک بھی درد کو متحرک کرسکتی ہیں۔اس کے علاوہ خاندانی تاریخ بھی مائیگرین کی ایک اہم وجہ سمجھی جاتی ہے۔بعض اوقات جسم میں ہارمونز کی تبدیلی،خصوصاً خواتین میں ماہواری کے دوران،مائیگرین کے حملے کا سبب بن سکتی ہے۔تاہم ہر مریض میں اس بیماری کے محرکات مختلف ہوسکتے ہیں۔

مائیگرین کی سب سے نمایاں علامت سر میں دھڑکن جیسا درد ہے۔یہ درد اکثر سر کے ایک حصے میں محسوس ہوتا ہے اور جسمانی حرکت یا جھکنے سے زیادہ شدید ہوسکتا ہے۔اس کے ساتھ متلی،قے،روشنی سے حساسیت،تیز آواز سے پریشانی اور بعض اوقات چکر آنے کی شکایت بھی ہوتی ہے۔کچھ مریضوں کو درد شروع ہونے سے پہلے آنکھوں کے سامنے چمکتی ہوئی روشنیاں،ٹیڑھی میڑھی لکیریں یا دھندلا پن محسوس ہوتا ہے۔ان علامات کو آورا کہا جاتا ہے۔ہر مریض میں یہ علامات ظاہر نہیں ہوتیں۔مائیگرین کے دوران بعض افراد کو خاموش اور تاریک کمرے میں آرام کرنے سے سکون ملتا ہے۔

اس بیماری سے بچاؤ کے لیے روزمرہ زندگی میں چند اہم تبدیلیاں لانا ضروری ہیں۔سب سے پہلے نیند کا مناسب معمول اپنانا چاہیے اور روزانہ تقریباً ایک ہی وقت پر سونا اور جاگنا چاہیے۔کھانا وقت پر کھانا اور طویل وقت تک بھوکا رہنے سے گریز کرنا بھی مفید ہے۔جسم میں پانی کی کمی سے سر درد بڑھ سکتا ہے،اس لیے مناسب مقدار میں پانی پینا چاہیے۔اسی طرح ہلکی پھلکی ورزش،چہل قدمی،یوگا اور سانس کی مشقیں ذہنی دباؤ کم کرنے میں مدد دے سکتی ہیں۔موبائل فون اور کمپیوٹر کا مسلسل استعمال کرنے والوں کو درمیان میں وقفہ لینا چاہیے اور آنکھوں کو آرام دینا چاہیے۔تیز روشنی اور شور سے متاثر ہونے والے افراد کو ان عوامل سے بچنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

مائیگرین کے علاج کے لیے ڈاکٹر مریض کی علامات،عمر،طبی تاریخ اور درد کی شدت کو مدنظر رکھتے ہوئے مناسب ادویات تجویز کرتا ہے۔بعض ادویات درد شروع ہونے کے بعد استعمال کی جاتی ہیں،جبکہ بار بار شدید حملے ہونے کی صورت میں درد کی روک تھام کے لیے مخصوص دوائیں دی جاسکتی ہیں۔درد کش ادویات کا بار بار یا ضرورت سے زیادہ استعمال خود سر درد کو بڑھا سکتا ہے،اس لیے ڈاکٹر کے مشورے کے بغیر ان کا مسلسل استعمال نہیں کرنا چاہیے۔اگر مائیگرین کی شکایت بار بار ہو،درد معمول سے زیادہ شدید ہو یا روزمرہ زندگی متاثر ہونے لگے تو طبی معائنہ ضروری ہے۔اچانک زندگی کا بدترین سر درد،جسم کے کسی حصے میں کمزوری،بولنے میں دشواری،بے ہوشی یا بخار کے ساتھ گردن اکڑنے کی صورت میں فوری طبی امداد حاصل کرنی چاہیے۔

مائیگرین ایک ایسی بیماری ہے جسے مناسب احتیاط،درست تشخیص اور بروقت علاج کے ذریعے کافی حد تک قابو میں رکھا جاسکتا ہے۔مریض کو چاہیے کہ وہ اپنے سر درد کی شدت،دورانیے اور ممکنہ محرکات کا ریکارڈ رکھے تاکہ بیماری کو سمجھنے میں آسانی ہو۔متوازن غذا،مناسب نیند،باقاعدہ ورزش اور ذہنی سکون صحت مند زندگی کے اہم اصول ہیں۔یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیے کہ مائیگرین محض معمولی سر درد نہیں بلکہ ایک حقیقی طبی مسئلہ ہے،اس لیے اس میں مبتلا افراد کے ساتھ ہمدردی کا مظاہرہ کرنا چاہیے اور ان کی تکلیف کو نظرانداز نہیں کرنا چاہیے۔بروقت توجہ اور مناسب علاج سے مریض اپنی زندگی کو زیادہ بہتر اور پرسکون بنا سکتے ہیں۔

خبرونظر

جموں سرینگر شاہراہ سمیت دیگر سڑکوں پر ٹریفک سے متعلق ایڈوائزری جاری

یو این ایس / ٹریفک پولیس نے جموں سرینگر قومی شاہراہ سمیت جموں و کشمیر کی مختلف شاہراہوں پر گاڑیوں کی آمدورفت کے حوالے سے ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے مسافروں کو احتیاط برتنے کی ہدایت دی ہے۔ٹریفک پولیس ہیڈکوارٹر کے مطابق اودھم پور کے ڈاول سے ماروگ اور کشتواڑی پتھر کے درمیان سڑک کی یک طرفہ گنجائش،ناہموار سطح،گاڑیوں کی خرابی اور خانہ بدوشوں کے مال مویشیوں کی نقل وحرکت کے باعث ٹریفک کی رفتار سست رہی۔ٹریفک پولیس نے بتایا کہ 21 اکتوبر کی شام 4 بجے سے 22 اکتوبر کی شام 4 بجے تک شاہراہ پر ٹریفک کی نقل و حرکت متاثر رہی۔رام بن اور بانہال کے درمیان تعمیراتی کام،پتھر گرنے اور پسیاں کھسکنے کے خطرے کے پیش نظر مسافروں کو رات کے دوران سفر کرنے سے گریز کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔حکام کے مطابق ڈاول کے مقام پر تقریباً 30 سے 40 میٹر طویل سڑک کا یک طرفہ حصہ ٹریفک کی روانی میں رکاوٹ بنا رہا۔رام بن اور رامسو کے درمیان تین گاڑیاں خراب ہوگئیں،جبکہ بانہال اور ناچلانہ کے درمیان خانہ بدوشوں کے مال مویشیوں کے تین ریوڑ گزرنے سے بھی ٹریفک متاثر ہوئی۔جمعہ 23 اکتوبر کو موسم سازگار رہنے اور سڑک کی حالت بہتر ہونے کی صورت میں قومی شاہراہ پر مسافر ہلکی موٹر گاڑیوں،نجی کاروں اور مال بردار گاڑیوں کو دونوں سمتوں میں چلنے کی اجازت دی گئی ہے۔سیکورٹی فورسز کے قافلوں کی آمدورفت بھی شاہراہ کی صورتحال سے متعلق ٹریفک کنٹرول یونٹ رام بن سے تصدیق کے بعد دونوں سمتوں میں ممکن ہوگی۔ٹریفک پولیس نے ڈرائیوروں کو لین ڈسپلن برقرار رکھنے،اوورٹیکنگ اور غلط سمت میں گاڑی چلانے سے گریز کرنے کی ہدایت دی ہے۔مسافروں اور ہلکی موٹر گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو دن کی روشنی میں سفر کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔اودھم پور،رام بن،بانہال اور ڈگڈول کے درمیان سفر کرنے والوں کو غیر ضروری طور پر گاڑیاں روکنے سے بھی منع کیا گیا ہے،خاص طور پر ان مقامات پر جہاں پتھر گرنے اور پسیاں کھسکنے کا خطرہ رہتا ہے۔مال بردار گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو گاڑیوں کی فٹنس چیک کرنے،ضرورت کے مطابق ایندھن ساتھ رکھنے اور گاڑیوں میں مقررہ حد سے زیادہ سامان نہ لادنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

ہندوستان کی زرعی ترقی کی نئی کہانی: تبدیلی کے سفر کی ایک دہائی

شیوراج سنگھ چوہان

جب وزیر اعظم نے 2014 میں عہدہ سنبھالا تو زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود کو ہندوستان کے ترقیاتی ایجنڈے کے مرکز میں رکھا گیا۔2015 سے یہ عزم بتدریج ایک وسیع تر تبدیلی کی شکل اختیار کرتا گیا،جس میں پیداوار اور زرعی آمدنی میں بہتری لانے سے لے کر ایک ایسے زرعی شعبے کی تعمیر تک کے اقدامات شامل ہیں جو پیداواری صلاحیت کا حامل،مستحکم،ٹیکنالوجی پر مبنی اور پائیدار ہو۔وزیر اعظم نے بارہا اس بات پر زور دیا ہے کہ "وکست بھارت" کے لیے ہندوستان کی زراعت کو بھی ترقی یافتہ بنانا ضروری ہے۔"انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ ہندوستان کو صرف اپنی غذائی ضروریات پوری کرنے تک محدود نہیں رہنا چاہیے،بلکہ اسے عالمی سطح پر غذائی اجناس فراہم کرنے والا ملک بھی بننا چاہیے۔لال بہادر شاستری کے نعرے "جے جوان،جے کسان" اور اٹل بہاری واجپئی کے نعرے "جے وگیان" میں اضافہ کرتے ہوئے وزیر اعظم نے ملک کو "جے انوسندھان" کا نعرہ دیا۔اس نعرے کے ذریعے انہوں نے تحقیق اور اختراع کو ہندوستان کے زرعی مستقبل کا بنیادی ستون قرار دیا۔یہ الفاظ محض پالیسی کی سمت کا اظہار نہیں تھے،بلکہ ان میں ایک ایسی عملی سوچ اور دوراندیشی پر مبنی وژن پوشیدہ تھا،جس کی افادیت اور بصیرت کی تصدیق ایک دہائی بعد سامنے آنے والے شواہد سے واضح طور پر ہوئی۔

غذائی تحفظ سے زراعت کے ایک نئے نظام کی جانب پہل

یہ وژن اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ہندوستانی زراعت کو دیکھنے کے ہمارے انداز میں ایک فیصلہ کن تبدیلی لانے کی ضرورت ہے۔سبز انقلاب نے ہندوستان کو غذائی تحفظ فراہم کیا۔آج ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم غذائی اجناس کے ساتھ ساتھ غذائیت کے تحفظ،کسانوں کی خوش حالی،وسائل کے تحفظ اور عالمی مسابقت کی مضبوط بنیادیں استوار کریں۔ہندوستان کا زرعی سفر غیر معمولی حصولیابیوں کی داستان ہے۔کبھی غذائی اجناس کی درآمد پر انحصار کرنے والا ہندوستان چند دہائیوں میں اہم غذائی اجناس کے معاملے میں خود کفیل ہوگیا۔سبز انقلاب کو سائنس،بہتر بیجوں،آب پاشی،بنیادی ڈھانچے،ادارہ جاتی قرضوں،توسیعی خدمات اور پالیسی معاونت سے تقویت ملی۔اس نے ثابت کیا کہ جب سائنسی صلاحیت اور سیاسی عزم کسی قومی مقصد کے حصول کے لیے یکجا ہوتے ہیں تو کیا کچھ ممکن ہوسکتا ہے۔لیکن زراعت کو ماضی کی ترجیحات تک محدود نہیں رکھا جاسکتا۔ہمارے کسانوں کی امنگیں بدل چکی ہیں،شہریوں کے غذائی استعمال کے رجحانات تبدیل ہوچکے ہیں،منڈیاں بدل گئی ہیں اور خود آب و ہوا بھی تبدیل ہورہی ہے۔

وسیع بنیادوں پر زرعی ترقی کی ایک دہائی

سال 2015 سے جاری تبدیلی غیر معمولی اہمیت کی حامل ہے۔1995-96 اور 2014-15 کے برسوں کو ساختی تبدیلی کے اہم مراحل قرار دیا گیا ہے،کیونکہ یہ ہندوستانی زراعت کے ارتقا کے مختلف ادوار کی نشاندہی کرتے ہیں۔پہلا دور اقتصادی اصلاحات کے بتدریج اثرات،منڈیوں کے ساتھ بڑھتے ہوئے انضمام،بدلتے ہوئے غذائی رجحانات اور اناج کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافے کی رفتار سست پڑنے کی عکاسی کرتا ہے،جبکہ دوسرا دور آب پاشی کے دائرے میں توسیع،ڈیجیٹل پلیٹ فارموں،منڈیوں میں اصلاحات اور پائیداری و موسمیاتی تبدیلیوں سے مطابقت پیدا کرنے پر بڑھتی ہوئی توجہ کے نتیجے میں ایک زیادہ متنوع،ٹیکنالوجی سے آراستہ اور مشکلات کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھنے والے زرعی نظام کے ابھرنے کی نشاندہی کرتا ہے۔1967 سے 1995 کے دوران زرعی ترقی کی اوسط شرح تقریباً 2.7 فیصد اور 1996 سے 2014 کے دوران تقریباً 3.0 فیصد رہی،جبکہ 2015 سے 2025 کے عرصے میں بڑھ کر تقریباً 4.5 فیصد ہوگئی۔اس دوران غذائی اجناس کی پیداوار میں سالانہ 8.4 ملین ٹن،پھلوں اور سبزیوں کی پیداوار میں سالانہ 7.6 ملین ٹن اور دودھ کی پیداوار میں سالانہ اضافہ درج کیا گیا۔گزشتہ دو برسوں میں غذائی اجناس کی پیداوار میں غیر معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا،جس کی سالانہ مقدار 22.1 ملین ٹن رہی۔یہ اضافہ اس سے پہلے کے برسوں میں درج ہونے والے اضافے کے مقابلے میں نمایاں طور پر زیادہ ہے۔یہ حصولیابی مرکز اور ریاستوں کے درمیان بہتر تال میل،مختلف پروگراموں کے مؤثر انضمام،موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کا مقابلہ کرنے والی ٹیکنالوجی کو اپنانے،ہدف پر مرکوز سرمایہ کاری اور کسانوں کو زیادہ معاونت فراہم کرنے کے مشترکہ اثرات کی عکاسی کرتی ہے۔اس سے بھی اہم بات یہ ہے کہ اب اس ترقی کی بنیاد وسیع تر ہوگئی ہے اور اسے تقویت صرف اناج سے نہیں،بلکہ باغبانی،ڈیری،ماہی پروری،پولٹری اور دیگر زیادہ قدر والی سرگرمیوں سے بھی مل رہی ہے۔یہی وہ زراعت ہے جو ہندوستان کی ترقی کے اگلے مرحلے کو قوت فراہم کرے گی۔

اب ہمارا مقصد محض زیادہ پیداوار حاصل کرنے تک محدود نہیں رہنا چاہیے۔ہمیں کم وسائل استعمال کرتے ہوئے زیادہ پیداوار حاصل کرنی ہوگی،یعنی کم پانی،کم زمین،کم توانائی اور کم سے کم غیر ضروری زرعی اقدامات کے ذریعے بہتر معیار کی،محفوظ اور زیادہ غذائیت سے بھرپور خوراک پیدا کرنی ہوگی۔ہندوستان میں غذائی استعمال کے رجحانات میں آنے والی تبدیلی اس حوالے سے ایک اہم اشارہ فراہم کرتی ہے۔دیہی ہندوستان میں 1972-73 کے دوران غذائی اخراجات کا تقریباً 57 فیصد حصہ اناج پر خرچ ہوتا تھا،جو 2022-23 تک کم ہوکر تقریباً 11 فیصد رہ گیا۔اسی عرصے میں دودھ اور دودھ سے بنی مصنوعات،پھلوں،سبزیوں،انڈوں،گوشت اور مچھلی پر ہونے والے اخراجات کا حصہ تقریباً 20 فیصد سے بڑھ کر قریب 48 فیصد ہوگیا۔شہری علاقوں میں بھی اسی طرح کا رجحان دیکھنے میں آیا ہے۔ہمارے کھیتوں کو اس نئے ہندوستان کی ضروریات کے مطابق ڈھلنا ہوگا۔

اس کا مطلب ہے کہ دالوں،تلہن،پھلوں،سبزیوں،ڈیری،ماہی پروری،پولٹری اور دیگر زیادہ قدر والی زرعی اجناس پر زیادہ توجہ دی جائے۔اس کا مطلب غذائی تحفظ کے محدود تصور سے آگے بڑھ کر غذائیت کے تحفظ کی جانب پیش رفت کرنا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ کسانوں کو ایسی ویلیو چینز میں حصہ لینے کے قابل بنانا بھی ضروری ہے،جہاں حقیقی معاشی مواقع تیزی سے درجہ بندی،ڈبہ بندی،پروسیسنگ،برانڈنگ،نقل وحمل اور برآمدات جیسے شعبوں میں پیدا ہورہے ہیں۔

کسانوں پر مرکوز ترقی کے لیے بنیادی ڈھانچے کی تشکیل

حکومت ہند اس تبدیلی کے لیے پہلے ہی ایک اہم نظام قائم کرچکی ہے۔پردھان منتری کرشی سنچائی یوجنا پانی کے مؤثر استعمال کو فروغ دے رہی ہے۔سوائل ہیلتھ کارڈ پہل نے مٹی کی جانچ اور متوازن غذائی اجزاء کے انتظام کو زرعی فیصلوں کا مرکزی حصہ بنا دیا ہے۔پی ایم-کسم زراعت کو قابل تجدید توانائی سے جوڑ رہی ہے۔کسان کاشت کار تنظیمیں (ایف پی او) اجتماعی طور پر پیداوار جمع کرنے اور سودے بازی کی قوت کو مضبوط بنا رہی ہیں۔ای-نام زرعی منڈیوں کو ڈیجیٹل طور پر آپس میں جوڑ رہا ہے،جبکہ ایگری کلچر انفراسٹرکچر فنڈ،پی ایم کسان سمپدا یوجنا اور پی ایم ایف ایم ای فصل کی کٹائی کے بعد بنیادی ڈھانچے اور پروسیسنگ کو مستحکم کررہے ہیں۔اب ان تمام اقدامات کو کسانوں پر مرکوز ایک واحد ویلیو چین میں یکجا کرنے کی ضرورت ہے،جو بیج سے مٹی تک،کھیت سے منڈی تک اور تجربہ گاہ سے ذریعہ معاش تک وسیع ہو۔

ٹیکنالوجی اس تبدیلی میں مرکزی کردار ادا کرے گی۔ہندوستانی زرعی تحقیق روایتی مقصد،یعنی محض پیداوار میں اضافہ کرنے،سے آگے بڑھ چکی ہے۔2014 سے 2025 کے درمیان فصلوں کی 3,236 اقسام جاری کی گئیں،جبکہ 2003 سے 2014 کے دوران یہ تعداد 1,540 تھی۔حالیہ اقسام کی ایک بڑی تعداد کو موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے،جبکہ غذائی اجزا سے بھرپور اقسام کی تیاری پر بھی زیادہ توجہ دی جارہی ہے۔لہٰذا زراعت کا اگلا انقلاب درستگی،مشکلات کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت اور علم پر مبنی انقلاب ہونا چاہیے۔مصنوعی ذہانت،ریموٹ سینسنگ،ڈرون،جینومکس،بایو ٹیکنالوجی،ڈیجیٹل مشاورتی نظام اور جغرافیائی معلوماتی ٹیکنالوجیز کسانوں کو بوائی،آب پاشی،غذائی اجزا کے استعمال،کیڑوں کے تدارک،موسم اور منڈیوں کے بارے میں بہتر فیصلے کرنے میں مدد دے سکتی ہیں۔ڈیجیٹل ایگریکلچر کے اقدامات،ایگری اسٹیک اور مصنوعی ذہانت سے آراستہ مشاورتی پلیٹ فارم زرعی خدمات کو زیادہ بروقت اور قابل رسائی بنا سکتے ہیں۔تاہم ٹیکنالوجی اسی وقت مؤثر نتائج دے گی جب اسے آسان،کفایتی اور مقامی ضروریات کے مطابق ڈھال کر کسانوں تک پہنچایا جائے گا۔

لیبارٹری سے آخری مرحلے تک

اس لیے تحقیق اور توسیعی خدمات کا کردار مزید اہم ہوتا جارہا ہے۔زرعی تحقیق میں لگایا جانے والا ہر روپیہ خاطر خواہ معاشی فوائد پیدا کرتا ہے،جبکہ توسیعی خدمات سائنسی معلومات کو کھیتوں میں عملی بہتری میں تبدیل کرتی ہیں۔ہمیں اپنی لیبارٹریوں،یونیورسٹیوں،کرشی وگیان کیندروں،اسٹارٹ اپس،نجی شعبے کے اختراع کاروں اور کسانوں کے درمیان روابط کو مزید مضبوط بنانا ہوگا۔

اس کے ساتھ ہی ہمیں وسائل کی قلت کے چیلنج کا بھی سامنا کرنا ہوگا۔ہندوستان پانی،کھاد،توانائی اور زمین کے استعمال میں مسلسل اضافہ کرکے غیر معینہ مدت تک زرعی پیداوار میں اضافہ نہیں کرسکتا۔زیر زمین پانی کی سطح میں کمی،زمین کی زرخیزی میں کمی،آب و ہوا میں تبدیلی اور شدید موسمی واقعات ایک نئے پیداواری نظام کے متقاضی ہیں۔شواہد سے ظاہر ہوتا ہے کہ زرعی ترقی کے حالیہ مرحلے میں زیادہ پیداوار کے ساتھ استحکام میں بھی اضافہ ہوا ہے،جو فصلوں کے تنوع،وسائل کے مؤثر استعمال،خطرات کے انتظام اور موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات برداشت کرنے کی صلاحیت کی بڑھتی ہوئی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ پائیداری محض ماحولیات سے متعلق کوئی اختیاری عیش و عشرت کا معاملہ نہیں،بلکہ کسانوں کے لیے ایک معاشی ضرورت ہے۔

ہماری پالیسیوں میں پانی،غذائی اجزا اور توانائی کی ہر اکائی کے مؤثر استعمال کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔تحقیق میں موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کا مقابلہ کرنے والی اقسام،پانی اور غذائی اجزا کا کم استعمال کرنے والی فصلوں،مٹی کی حیاتیاتی صحت میں بہتری،کیڑوں کے مربوط بندوبست،تحفظ پر مبنی زراعت اور درستگی پر مبنی کاشت کاری کو ترجیح دی جانی چاہیے۔دالوں اور تیل دار بیجوں پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے،کیونکہ ان کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہندوستان کی غذائی اور معاشی خود انحصاری کو مضبوط بنانے کے لیے ناگزیر ہے۔

مؤثر منڈیاں اور عالمی ویلیو چین

مؤثر طریقے سے پیداوار کرنے والے کسان کو اپنی پیداوار منافع بخش قیمت پر فروخت کرنے کے قابل بھی ہونا چاہیے۔زرعی پیداوار کے ساتھ ساتھ زرعی منڈیوں،ذخیرہ اندوزی کے انتظام،کولڈ چین،نقل وحمل،درجہ بندی،پروسیسنگ اور ڈیجیٹل پلیٹ فارموں کو بھی ترقی دینی ہوگی۔زرعی پیداوار میں اضافے اور جلد خراب ہونے والی اجناس کی جانب تنوع نے پیداوار کو مؤثر طریقے سے یکجا کرنے اور منڈیوں سے بہتر رابطہ قائم کرنے کی نئی ضرورتیں پیدا کی ہیں۔کسانوں کی اجتماعی تنظیمیں،کوآپریٹو اور کسان کاشت کار تنظیمیں (ایف پی او) لین دین کے اخراجات کم کرکے،سودے بازی کی قوت بہتر بنا کر اور کسانوں کو منظم ویلیو چینز میں شامل ہونے کے مواقع فراہم کرکے تبدیلی کا اہم ذریعہ بن سکتی ہیں۔ہندوستان کو اب منڈیوں سے آگے بڑھ کر عالمی بازاروں تک اپنی رسائی بڑھانی چاہیے۔

ہمارا مقصد ہندوستانی زرعی مصنوعات کو ایسا معیار،اندازہ لگانے کے قابل بنانے،تحفظ اور برانڈ شناخت فراہم کرنا ہونا چاہیے جسے عالمی سطح پر تسلیم کیا جائے۔اگلے مرحلے میں کسانوں کو صرف گھریلو صارفین ہی نہیں،بلکہ عالمی ویلیو چینز سے بھی جوڑنا ہوگا۔اس سے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے،دیہی کاروبار کو فروغ ملے گا اور زراعت سے پیدا ہونے والی قدر کا زیادہ حصہ دیہی ہندوستان میں برقرار رکھنے میں مدد ملے گی۔تاہم،یہ تبدیلی صرف مرکزی حکومت کے ذریعے ممکن نہیں۔زراعت ایک مشترکہ قومی ذمہ داری ہے۔ریاستوں،مقامی حکومتوں،تحقیقی اداروں،کسان کاشت کار تنظیموں،کوآپریٹو،نجی اداروں،مالیاتی اداروں اور سول سوسائٹی کو مل کر کام کرنا ہوگا۔مستقبل کا تقاضا ہے کہ زراعت،پانی،توانائی،خوراک کی ڈبہ بندی،غذائیت،آب و ہوا،تجارت اور دیہی ترقی کے شعبوں میں باہمی تال میل پیدا کیا جائے۔

یہیں تعاون پر مبنی وفاقیت کا جذبہ بھی کلیدی اہمیت اختیار کرجاتا ہے۔ہندوستان کے زرعی و ماحولیاتی تنوع کا تقاضا ہے کہ حل مقامی سطح پر نافذ کیے جائیں،لیکن ان کے پیچھے قومی وژن ہو۔وکست کرشی سے وکست بھارت تک کے سفر کی کامیابی کا اندازہ بالآخر محض پیداواری اعداد سے نہیں،بلکہ ہمارے کسانوں کے معیار زندگی سے لگایا جائے گا۔خوش حال کسان خوش حال دیہی معیشت کی بنیاد ہے۔مشکلات کا مقابلہ کرنے کے قابل کھیت مضبوط غذائی نظام کی بنیاد ہے اور مسابقتی زرعی ویلیو چین عالمی سطح پر مسابقت کے قابل ہندوستان کی بنیاد ہے۔لہٰذا،ہمیں اعتماد کے ساتھ اس سوچ سے آگے بڑھنا ہوگا کہ "ہم کتنی پیداوار کرسکتے ہیں؟" اور اس سوال کو اپنانا ہوگا کہ "ہم کتنی مؤثر،پائیدار اور منافع بخش پیداوار کرسکتے ہیں؟"

سبز انقلاب نے ہندوستان کے غذائی مستقبل کو محفوظ بنایا۔زراعت میں اگلی تبدیلی کو ہندوستان کی خوش حالی،غذائیت،قدرتی وسائل اور عالمی قیادت کو یقینی بنانا ہوگا۔وزیر اعظم نے ملک کو ایک واضح سمت دی ہے:ہندوستانی زراعت کو وکست بھارت کا ایک اہم ستون بننا ہوگا۔ہمارا کام اس وژن کو عملی جامہ پہنانا ہے،جس کے لیے سائنس،اختراع،بنیادی ڈھانچے،منڈیوں اور اداروں کے ذریعے اقدامات کرنے ہوں گے اور سب سے بڑھ کر ہر زرعی پالیسی کے مرکز میں ہندوستانی کسان کو رکھنا ہوگا۔

جب ہم وکست بھارت 2047 کی جانب بڑھ رہے ہیں تو کسان کو محض ترقی کے فوائد حاصل کرنے والا نہیں ہونا چاہیے،بلکہ اسے ہندوستان کے ترقی یافتہ مستقبل کا معمار بننا چاہیے۔زراعت میں یہی وہ تبدیلی ہے جسے ہندوستان کو اب آگے بڑھانا ہے اور یہی وہ بنیاد ہے جس پر 2047 کا ہندوستان کھڑا ہوگا۔

(مضمون نگار حکومت ہند میں زراعت و کسانوں کی بہبود اور دیہی ترقی کے مرکزی وزیر ہیں۔اس مضمون میں اظہار کردہ خیالات ان کے ذاتی ہیں۔)

کینیڈا کے فوجی اڈے میں دستی بموں کی مشق کے دوران آتش زدگی، چار فوجی ہلاک

اوٹاوا، 23 اکتوبر (یو این آئی) کینیڈا کے مغربی علاقے میں واقع ایک فوجی اڈے پر دستی بموں کی مشق کے دوران لگنے والی آگ میں چار فوجی ہلاک اور 39 زخمی ہو گئے۔ فوجی حکام نے جمعرات کو بتایا کہ آگ زندہ دستی بموں کے استعمال سے متعلق مشق کے دوران لگی تھی۔ کینیڈین فورسز ملٹری پولیس گروپ کی کمانڈر بریگیڈیئر جنرل وینیسا ہینزمن نے صحافیوں کو بتایا کہ ہفتے کے روز البرٹا کے وین رائٹ فوجی اڈے میں دستی بم لانچنگ کی رینج میں فائرنگ کی مشق کے دوران آگ بھڑک اٹھی۔ تیز ہواؤں کے باعث آگ تیزی سے پورے علاقے میں پھیل گئی۔ انہوں نے کہا کہ ہواؤں کی سمت اور رفتار میں تبدیلی سے آگ کی شدت میں نمایاں اضافہ ہوا اور شعلے فوجی اڈے کے ایک تربیتی علاقے تک پہنچ گئے۔ جنرل ہینزمن کے مطابق، آگ جس مقام پر لگی تھی، وہ فائرنگ کی رینج کا مستقل خطرے والا علاقہ تھا، اس لیے فائر فائٹرز براہ راست وہاں پہنچ کر آگ بجھانے میں کامیاب نہیں ہو سکے۔ آگ ہفتے کی دوپہر شہزادی پیٹریشیا کی کینیڈین لائٹ انفنٹری کی تیسری بٹالین کی جانب سے جاری شدید جنگی تربیت کے دوران پھیلی۔ فوجی اڈہ وسیع گھاس کے میدانوں اور کھلے میدانی علاقوں پر مشتمل خطے میں واقع ہے۔ مشق میں تقریباً 84 فوجی شریک تھے، جنہیں دو گروہوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ ایک گروپ دستی بموں کی رینج میں تھا جبکہ دوسرا فرضی دشمن کے ٹھکانوں پر حملے کی مشق کر رہا تھا۔ آگ دوسرے تربیتی علاقے تک بھی پھیل گئی۔ حادثے میں زخمی ہونے والے 39 فوجیوں میں سے 27 کو ہسپتال میں داخل کرنا پڑا۔

پیرس کے نواحی علاقے میں فائرنگ، ایک شخص ہلاک، چار زخمی

پیرس، 23 اکتوبر (یو این آئی) فرانس کے دارالحکومت پیرس کے جنوب مغربی مضافاتی علاقوں میں فائرنگ کے مختلف واقعات میں ایک شخص ہلاک اور کم از کم چار دیگر زخمی ہو گئے۔ واقعے کے بعد دہشت گردی کے زاویے سے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ فرانسیسی حکام نے جمعہ کو یہ اطلاع دی۔ پیرس کے پراسیکیوٹر دفتر کے مطابق، فائرنگ کے واقعات پیرس کے مرکزی علاقے سے تقریباً 15 میل جنوب مغرب میں واقع ٹراپ اور ایلانکور کے علاقوں میں پیش آئے۔ مبینہ طور پر حملہ آور نے ایک گاڑی سے فائرنگ کی۔ استعمال کیے گئے ہتھیار کو فوجی معیار کا خود کار ہتھیار قرار دیا۔ مشتبہ حملہ آور کو جمعہ کی صبح مقامی وقت کے مطابق تقریباً 10:30 بجے گرفتار کر لیا گیا۔ فرانس کے وزیر اعظم سباستیان لیکورنو نے واقعے کو انتہائی سنگین قرار دیتے ہوئے کہا کہ مشتبہ شخص کو گرفتار کر کے پولیس کی تحویل میں دے دیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سکیورٹی فورسز اور عدالتی حکام کو پوری طرح متحرک کر دیا گیا ہے۔ قومی انسداد دہشت گردی پراسیکیوٹر کے دفتر نے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ استغاثہ اس بات کی جانچ کر رہا ہے کہ آیا حملے کے پیچھے کوئی نظریاتی یا مذہبی منافرت کار فرما تھی۔ حملے کی وجہ تاحال واضح نہیں ہو سکی ہے۔ فرانسیسی نیوز چینل بی ایف ایم ٹی وی نے بتایا کہ ایک شخص نے اپنی گاڑی سے فائرنگ کی۔ ان کے مطابق، حملہ آور بظاہر اندھا دھند گولیاں چلا رہا تھا اور بظاہر لوگوں کو ہلاک کرنے کے ارادہ سے آیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ ہلاک ہونے والا شخص افریقی نژاد تھا، جبکہ زخمیوں میں سے ایک کا تعلق بھی افریقی پس منظر سے تھا۔ ان کے مطابق، حملہ آور نے کھیل کے میدان سمیت مختلف مقامات پر فائرنگ کی۔

روس یورپ کے ساتھ کسی بھی جنگ کی تیاری میں نہیں، یورپی عوام روس سے لڑنا نہیں چاہتے/ پوتن

ماسکو، 23 اکتوبر (یو این آئی) روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے جمعرات کو کہا کہ روس یورپ کے ساتھ کسی بھی جنگ کی تیاری نہیں کر رہا ہے اور اگر یورپ میں جاری سیاسی سرگرمیوں پر نظر ڈالی جائے تو یہ واضح ہو جاتا ہے کہ وہاں کے لوگ روس سے لڑنا نہیں چاہتے۔ مسٹر پوتن نے روسی ذرائع ابلاغ کو دیے گئے ایک طویل ویڈیو انٹرویو میں کہا کہ مغربی ممالک کے رہنما مسلسل فرضی خطرے بڑھا رہے اور روس کے ساتھ براہ راست فوجی تصادم کی تیاریوں کی بات کر رہے ہیں۔ تاہم، امید ہے کہ اب یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ روس کو شکست دینا ممکن نہیں ہے۔ انہوں نے کہا، یہ بات سب کے سامنے واضح ہو گئی ہے کہ جنگ کے میدان میں روس کو شکست دینا ناممکن ہے اور حکمت عملی کے اعتبار سے بھی شکست دینا غیر حقیقی ہے۔ روسی صدر کے مطابق، یورپی سیاست دانوں کی جانب سے روس کے خلاف جنگ کی تیاریوں سے متعلق دیے جانے والے بیانات کسی طرح کی سیاسی ذہنی اختلال کی علامت ہیں۔ مسٹر پوتن نے کہا، میرا خیال ہے کہ جن لوگوں نے پوری تاریخ میں روس کو عملی کے اعتبار سے شکست دینے کی کوشش کی ہے اور بدقسمتی سے آج بھی ایسے لوگ موجود ہیں، وہ جدید دنیا کی حقیقتوں کو سمجھتے ہیں اور سمجھیں گے کہ روس کے ساتھ ہم آہنگی سے رہنا ہی بہتر ہے۔ یہ ان کے اپنے عوام کے مفاد میں ہے۔

جنوبی کوریا کی شمالی کوریا کو سرحدی کشیدگی پر فوجی مذاکرات کی دعوت

سیول، 23 اکتوبر (یو این آئی) جنوبی کوریا نے اپنی مضبوط حفاظتی انتظامات والی سرحد پر بڑھتی ہوئی کشیدگی کم کرنے کے لیے شمالی کوریا کے ساتھ فوجی مذاکرات کی تجویز پیش کی ہے۔ جنوبی کوریا نے جمعہ کو بتایا کہ اس نے شمالی کوریا کو فوجی رابطوں کے ذرائع بحال کرنے پر بات چیت کی دعوت دی ہے۔ پیانگ یانگ نے حالیہ دنوں میں سرحد پر فوجی سرگرمیوں میں اضافہ کر دیا ہے۔ جنوبی کوریا کے نائب وزیر دفاع برائے پالیسی کم ہونگ چول نے صحافیوں کو بتایا کہ مذاکرات کا مقصد زمینی فوجی حد بندی لائن (ایم ڈی ایل) کے درست مقام کی باہمی تصدیق کرنا، فوجی رابطے کے ذرائع بحال کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال اور سرحدی علاقوں میں اچانک جھڑپوں کو روکنا ہوگا۔ کم نے کہا، مذاکرات کی مخصوص تاریخ اور مقام پر مخصوص ذرائع سے بات چیت کی جا سکتی ہے۔ انہوں نے جنوبی اور شمالی کوریا کی سرحد پر واقع گاؤں پان مُن جوم کا حوالہ دیا، جہاں دونوں ملکوں کے فوجی ایک دوسرے کے آمنے سامنے تعینات رہتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جنوبی کوریا، امریکہ کی قیادت والی اقوام متحدہ کی کمان کو شامل کرتے ہوئے فریقی مذاکرات کے لیے بھی تیار ہے اور اسے شمالی کوریا کی جانب سے مثبت جواب کی امید ہے۔ تاہم یہ واضح نہیں ہے کہ شمالی کوریا مذاکرات پر آمادہ ہوگا یا نہیں۔ شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ اُن نے گزشتہ چند برسوں کے دوران جنوبی کوریا کے خلاف سخت موقف اختیار کیا ہے اور دونوں ملکوں کے درمیان تقریباً تمام مذاکرات اور تعاون معطل کر دیا ہے۔ دوسری جانب، پیانگ یانگ نے سرحد پر اپنی فوجی سرگرمیاں بڑھا دی ہیں اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ بدھ کو شمالی کوریا کے رہنما کی بااثر بہن کم یو جونگ نے اعلان کیا تھا کہ سرحد پر نئی فوجی یونٹوں کو فائرنگ کی پوزیشنوں پر تعینات کیا گیا ہے۔ دنیا کی انتہائی عسکری نوعیت کی سرحدوں میں شمار ہونے والی اس سرحد پر بارودی سرنگیں، خاردار تاروں کی باڑ، فوجی سڑکیں، ٹینک شکن دیواریں اور دیگر دفاعی تعمیرات بھی بڑھائی گئی ہیں۔

ہالی ووڈ کے مشہور اداکار ٹام اسکریٹ کا انتقال

واشنگٹن، 23 اکتوبر (یو این آئی) ٹاپ گن، سٹیل میگنولیاز، ایم اے ایس ایچ اور کیرٹ جیسی مقبول فلموں اور ٹی وی سیریلز میں یادگار اداکاری سے کروڑوں لوگوں کے دلوں میں جگہ بنانے والے ہالی ووڈ کے معروف اداکار تھامس ٹام اسکریٹ کا انتقال ہو گیا۔ وہ 93 برس کے تھے۔ اسکریٹ کا انتقال 21 اکتوبر کو ہوا۔ ان کے اہل خانہ نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے انہیں حسِ مزاح، فہم و فراست، فیاضی اور ہمدردی سے بھرپور شخصیت کے طور پر یاد کیا۔ چھ دہائیوں سے زیادہ طویل کیریئر کے دوران انہوں نے مختلف النوع کرداروں سے ناظرین اور ناقدین کی داد حاصل کی۔ پردے پر اپنی اداکاری کے علاوہ انہوں نے ابھرتے ہوئے فلم سازوں اور سابق فوجیوں کی مدد کر کے بھی نمایاں خدمات انجام دیں۔ اسکریٹ کے پسماندگان میں ان کی تیسری اہلیہ جوانا گوئنگ شامل ہیں، جن سے انہوں نے 1998 میں شادی کی تھی۔ ان کے پانچ بچے اور پوتے پوتیاں میری گولڈ اور روبی ہیں۔ اہل خانہ نے کہا، ان کے انتقال سے ہمارا دل ٹوٹ گیا ہے۔ دنیا نے ٹام کو ان کے شاندار اداکاری کے کیریئر کے لیے جانا، لیکن ہم انہیں ان کے حسِ مزاح، تجسس، فہم و فراست، فیاضی اور ہماری زندگیوں میں محبت بھرنے کے لیے یاد رکھیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انہیں تخلیقی صلاحیتوں، مقصد، کمیونٹی خدمت، سابق فوجیوں اور قدرتی دنیا سے گہری دلچسپی تھی۔ وہ دوسروں کو اپنی آواز تلاش کرنے اور اسے لوگوں تک پہنچانے میں مدد دینے کے لیے بھی ہمیشہ فکر مند رہتے تھے۔

اسرائیلی انتخابات سے قبل نیتن یاہو کی لیکوڈ اور آئزنکوٹ کی یاشار پارٹی کے درمیان سخت مقابلہ

یروشلم، 23 اکتوبر (یو این آئی) اسرائیل میں منگل کو ہونے والے انتخابات سے قبل وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کی حمایت کرنے والے اور ان کی مخالفت کرنے والے جماعتی اتحادوں کے درمیان سخت مقابلہ ہے۔ تاہم، زمان اسرائیل کے ایک تازہ ترین سروے کے مطابق، کسی بھی اتحاد کو 120 رکنی کنیسٹ (اسرائیلی پارلیمان) میں اکثریت حاصل ہوتی دکھائی نہیں دے رہی ہے۔ 14 اور 15 اکتوبر کو 500 یہودی اور عرب افراد کے درمیان کیے گئے اس سروے میں یہودی قیادت والے دونوں بڑے سیاسی اتحادوں کو 51,51 نشستیں ملنے کا اندازہ ظاہر کیا گیا ہے، جو حکومت تشکیل دینے کے لیے درکار 61 نشستوں سے کافی کم ہے۔ عرب قیادت والی جماعتوں کو مجموعی طور پر 14 نشستیں ملنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے، جبکہ کسی اتحاد کا حصہ نہ بننے والی ریزرویسٹس پارٹی کو چار نشستیں ملنے کی توقع ہے۔ دونوں میں سے کسی بھی اتحاد کے لیے بعض حریف جماعتوں کے ساتھ حکومت نہ بنانے سے متعلق انتخابی وعدوں سے پیچھے ہٹے بغیر اکثریت حاصل کرنا مشکل ہوگا۔ اگر کوئی اتحاد حکومت تشکیل دینے میں ناکام رہتا ہے تو 2027 کے اوائل میں دوبارہ انتخابات کرائے جا سکتے ہیں اور اس دوران نیتن یاہو نگراں وزیر اعظم برقرار رہیں گے۔ ٹائمز آف اسرائیل کے ایک الگ سروے کے مطابق، تقریباً 60 فیصد جواب دہندگان چاہتے ہیں کہ اگر نیتن یاہو حکومت بنانے میں ناکام رہتے ہیں تو وہ سیاست سے سبکدوش ہو جائیں۔ ٹائمز آف اسرائیل کے جماعت وار اندازوں کے مطابق، اپوزیشن رہنما گادی آئزنکوٹ کی یاشار پارٹی 23 نشستوں کے ساتھ پہلے مقام پر ہے، اگرچہ گزشتہ ہفتے کے مقابلے میں اس کی متوقع نشستوں میں تین کی کمی آئی ہے۔ دوسری جانب نیتن یاہو کی لیکوڈ پارٹی 21 نشستوں کے ساتھ دوسرے مقام پر ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے نیتن یاہو کی حمایت کے چند روز بعد لیکوڈ کی متوقع نشستوں میں ایک کا اضافہ ہوا ہے۔ اسرائیل کے سابق وزیر اعظم نفتالی بینیٹ کی جماعت بی یاخاد کو 11 نشستیں ملنے کا امکان ہے، جبکہ سخت گیر موقف رکھنے والی یسرائیل بیتینو کو نشستیں مل سکتی ہیں۔

ماسکو کی جانب آنے والے 155 ڈرونز میں سے بیشتر کو فضا میں ہی تباہ کر دیا گیا/ سوبیانین

ماسکو، 23 اکتوبر (اسپوتنک/ یو این آئی) روس کے دارالحکومت ماسکو کے میئر سرگئی سوبیانین نے بتایا کہ گزشتہ رات ماسکو کے علاقے کی جانب آنے والے 155 ڈرونز میں سے بیشتر کو دفاعی فورسز نے کافی دور ہی فضا میں تباہ کر دیا۔ سوبیانین نے کہا، رات کے دوران 155 بغیر پائلٹ کے فضائی طیارے ماسکو کے علاقے کی جانب آ رہے تھے۔ ان میں سے بیشتر کو فضائی دفاعی فورسز نے دور ہی تباہ کر دیا، جبکہ ماسکو کے قریب پہنچنے والے پانچ ڈرونز کو بھی فضا میں مار گرایا گیا۔

وینزویلا میں تقریباً دو سال بعد ملک گیر احتجاج، مظاہرین کا آزادانہ انتخابات کرانے کا مطالبہ

کراکس، 23 اکتوبر (یو این آئی) وینزویلا کے مختلف شہروں میں ہزاروں افراد نے آزادانہ انتخابات اور دیگر سیاسی اصلاحات کے مطالبے پر سڑکوں پر اتر کر احتجاج کیا۔ تقریباً دو سال میں اپوزیشن کا یہ پہلا ملک گیر مظاہرہ تھا۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور قائم مقام صدر ڈیلسی روڈریگز نے انتخابات کرانے کا اعلان کیا ہے، لیکن سابق صدر نکولس مادورو کی جگہ نئے صدر کے انتخاب کے لیے ووٹنگ کی تاریخ اب تک مقرر نہیں کی گئی ہے۔ مادورو کو جنوری میں امریکی فوجی کارروائی کے دوران گرفتار کیا گیا تھا۔ اپوزیشن رہنما اور نوبل امن انعام یافتہ ماریا کورینا ماچاڈو نے کہا ہے کہ انتخابات جولائی 2027 تک کرائے جانے چاہئیں۔ وہ متنازعہ 2024 کے صدارتی انتخابات کے بعد تقریباً ایک سال تک روپوش رہنے کے بعد ملک سے باہر ہیں۔ ماچاڈو کی سیاسی تحریک وینٹے وینزویلا نے دارالحکومت کراکس کے علاوہ والنسیا، ماراکے، سان کرسٹوبل اور ماراکائیبو سمیت کئی شہروں میں مظاہروں کا اہتمام کیا۔ شمالی ماراکے میں سیکڑوں مظاہرین کے ساتھ شریک 18 سالہ کاسمیٹولوجی کی طالبہ لیوساری ہیرنانڈیز نے کہا، یہ سب دیکھ کر مجھے خوشی ہوتی ہے، کیونکہ مجھے یقین ہے کہ تبدیلی ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈالر کی قیمت میں اضافے اور تعلیم حاصل کرنے میں مشکلات سمیت متعدد مسائل کی وجہ سے انہیں سخت حالات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ تاہم، انہیں اپنے ملک اور مستقبل کے رہنما و صدر ماریا کورینا سے بہت امیدیں وابستہ ہیں۔ ہیرنانڈیز نے مزید کہا، میں اس سے پہلے بھی احتجاج کے لیے نکلی تھی، جب حالات کہیں زیادہ مشکل تھے۔ آج مجھے اپنی آواز بلند کرنے کی خواہش ہے اور میں پہلے سے بھی کم خوف محسوس کرتی ہوں۔ وینزویلا میں 3 جنوری سے طویل عرصے سے برسر اقتدار یونائیٹڈ سوشلسٹ پارٹی آف وینزویلا (پی ایس یو وی) کی ڈیلسی روڈریگز عبوری صدر کے طور پر حکومت چلا رہی ہیں۔ پی ایس یو وی کی قیادت پر سیاسی مخالفین کے خلاف انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں، من مانی گرفتاریوں، قید اور تشدد کے الزامات عائد کیے جاتے رہے ہیں۔ امریکہ کی جانب سے سابق صدر نکولس مادورو کو گرفتار کر کے قید کرنے کے لیے فوجی کارروائی کے بعد بھی پی ایس یو وی وائٹ ہاؤس کی حمایت سے اقتدار میں برقرار رہی۔

تبت میں شدید زلزلہ، کم از کم 16 افراد ہلاک

بیجنگ، 23 اکتوبر (یو این آئی) چین کے خود مختار علاقے تبت میں 7 شدت کے زلزلے کے نتیجے میں کم از کم 16 افراد ہلاک ہو گئے۔ حکام نے ہلاکتوں کی تعداد میں اضافے کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔ خبر رساں ایجنسیوں اے ایف پی، اے پی اور رائٹرز کے مطابق، شمالی تبت کے ایک دور افتادہ علاقے میں جمعرات کی رات 10 بج کر 33 منٹ پر زلزلہ آیا۔ جمعہ کو بھی متاثرہ علاقوں میں تلاش اور بچاؤ کی کارروائیاں جاری رہیں۔ چین کی سرکاری خبر رساں ایجنسی شنہوا کے مطابق، متاثرہ علاقے میں زلزلے سے نمٹنے کے لیے ہنگامی ردعمل کی سطح دوم نافذ کر دی گئی ہے۔ زلزلے کے باعث بجلی اور مواصلات کا نظام متاثر ہوا ہے۔ رائٹرز کے مطابق، کم آبادی والے بلند پہاڑی شہر ناگچو کے حکام نے بتایا کہ زلزلے میں 65 افراد تک زخمی ہوئے ہیں، تاہم بعض دیگر رپورٹوں میں زخمیوں کی تعداد اس سے کچھ کم بتائی گئی ہے۔ یہ جنوری 2024 کے بعد چین میں آنے والا سب سے شدید زلزلہ ہے۔ حکام کے مطابق، کم از کم 339 مکانات اور مویشیوں کے 20 باڑے منہدم ہو گئے ہیں۔ سرکاری ذرائع ابلاغ کی جانب سے جاری ویڈیوز میں لوگوں کو اپنے مکانات سے باہر نکلتے اور سڑکوں پر کھڑی گاڑیوں یا کھلی جگہوں پر پناہ لیتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ امریکی جیولوجیکل سروے کے مطابق، زلزلے کا مرکز ایک پہاڑی علاقے میں تھا، جو ناگچو سے تقریباً 190 کلومیٹر مشرق شمال مشرق اور تبت کے دارالحکومت لہاسا سے تقریباً 390 کلومیٹر شمال مشرق میں واقع ہے۔ الجزیرہ کی نامہ نگار کٹرینا یو نے بیجنگ سے رپورٹنگ کرتے ہوئے بتایا کہ چینی حکومت نے امدادی کارروائیوں کے لیے 1,600 اہلکار تعینات کیے ہیں۔

Government of Jammu and Kashmir,

Office of the Assistant Director Fire & Emergency Services

Command Budgam.

FIRE SAFETY ADVISORY - WINTER 2026-27

With the onset of winter and considerable drop in temperature across District Budgam, the risk of fire incidents increases significantly due to extensive use of heating appliances, electrical gadgets and traditional heating sources. Considering the topography and housing pattern of the district, all residents, commercial establishments and institutions are advised to strictly adhere to the following fire safety precautions:

1. Ensure that chimneys, flues and Bukharis are thoroughly cleaned and serviced before use, as accumulation of soot and ash is a major cause of fire.
2. Do not dry clothes directly over Bukharis, heaters or any other heating appliances.
3. Do not use Kangris or coal-based Bukharis in poorly ventilated rooms to avoid Carbon Monoxide accumulation.
4. Handle Kangri with utmost care and keep it at a safe place during night hours to prevent toppling.
5. Regularly check LPG hose pipes and regulators for cracks, wear and leakages.
6. Never leave cooking unattended. Ensure LPG stove knob and cylinder regulator are properly switched off after use.
7. Keep kitchen area adequately ventilated even during cold weather to avoid accumulation of combustible gases.
8. Do not store LPG cylinders inside closed rooms.
9. Get all electrical wiring, sockets and switches inspected by a licensed electrician before the onset of winter.
10. Use only ISI-marked and certified electrical appliances and heating gadgets.
11. Avoid overloading of electrical circuits by simultaneous use of blowers, radiators and heating rods.
12. Unplug all heating and electrical appliances when not in use and before going to bed or leaving the premises.
13. Do not store dry grass, firewood or other highly combustible material inside residential houses. Such material should be stored at an isolated and safe distance.
14. Ensure that escape routes, corridors and staircases are not blocked by merchandise, furniture or snow.
15. Do not throw live cigarette butts carelessly and avoid smoking or use of open flames near fuel storage areas and garages.
16. Do not leave heating lamps or electrical devices switched on near parked vehicles or fuel storage.
17. Maintain proper fire lines and clearance around wooden huts, dhabas and tourist lodges.
18. All markets, religious places, government offices, educational institutions and commercial establishments using electric/gas heating must conduct a fire safety audit and ensure availability of functional fire extinguishers.
19. Keep all access routes clear of snow and obstructions for unhindered movement of fire tenders and emergency vehicles.
20. Residents of remote and snow-bound areas should identify local volunteers for initial fire response and maintain close liaison with the nearest Fire & Emergency Services Station.
21. In case of any fire incident, please contact the department through Toll Free No. 101, Fire Control Room Budgam (01951-255222)

Assistant Director,
Fire & Emergency Services,
Command Budgam

DIPK-7014/26
Dated: 23/10/2026

Government of Jammu & Kashmir

Office of the Deputy Chief Education Officer,

3rd Floor Mini-Secretariat Complex, Arhama Shopian
Fax No.:- 01933-260479, Telephone: - 01933-260980

AUCTION NOTICE

It is hereby notified for information of the general public and all interested bidders that the dilapidated building block of Govt. High School Chitragam is proposed to be disposed of through public auction on 27.10.2026 (Tuesday) at 11:00 AM at the premises of Govt. High School Chitragam.

All interested and eligible bidders are hereby invited to participate in the auction. The auction shall be conducted strictly as per the prescribed rules and procedures governing the disposal/dismantling of condemned/dilapidated government structures.

The auction shall be conducted in the presence of the Deputy Chief Education Officer, Shopian, who is the Chairperson/Head of the Dismantling Committee, along with other members of the Committee.

Interested bidders may participate in the auction at the scheduled date, time and venue.

DY. Chief Education Officer
Shopian

DIPK-7007/26
Dated: 23/10/2026

Union Territory of Jammu & Kashmir

Office of the Executive Engineer Jal Shakti (PHE) Mechanical Division (North) Sopore

Addendum

Sub: Addendum for "Supply, installation, testing and commissioning of pumping unit and allied works for augmentation purpose of WSS Singhpora under CDS".

Ref: This office E-NIT No. 30 of 2026-27, S. No. 01.

With above reference regarding the subject work addendum to above mentioned e-NIT for work at S. No. 01 may be incorporated for description of work at Serial No. of 01 of the annexure "A" of the SBD with specification to be added as 1450rpm+3%.

Sd/-Executive Engineer
Jal Shakti (PHE) Mechanical Division (North)
Sopore

DIPK-7006/26 | Dated: 23/10/2026

صدر دروپدی مرمو نے قبائلی طرز زندگی سے فطرت کے تحفظ کا سبق سیکھنے پر زور دیا

بستر دسہرہ کو چھتیس گڑھ کے ثقافتی فخر اور اجتماعی عقیدت کی علامت قرار دیا

جگدل پور، 23 اکتوبر: نیوز ڈیسک۔ صدر جمہوریہ ہند محترمہ دروپدی مرمو نے آج (23 اکتوبر 2026) چھتیس گڑھ کے جگدل پور میں بستر دسہرہ کے موقع پر منعقدہ ایک عوامی تقریب میں شرکت کی اور خطاب کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ بستر دسہرہ چھتیس گڑھ کے ثقافتی فخر اور اجتماعی عقیدت کی ایک نمایاں علامت ہے۔ بستر دسہرہ کے تہوار میں جس انداز سے پورا سماج شرکت کرتا ہے، وہ واقعی غیر معمولی ہے۔ اس تہوار کی مختلف رسومات معاشرے کے مختلف طبقات کے درمیان گہرے تعلق، باہمی وابستگی اور بھائی چارے کے جذبات کو فروغ دیتی ہیں۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ چھتیس گڑھ طویل عرصے تک نکسل ازم کی لعنت کا سامنا کرتا رہا ہے۔ مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی مشترکہ اور مربوط کوششوں کے نتیجے میں یہ خطہ نکسل ازم کے خطرے سے آزاد ہو چکا ہے اور اب ترقی کی راہ پر تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ حالیہ عرصے میں قبائلی کاروباری افراد کو مالی مدد فراہم کرنے اور انہیں منڈیوں سے منسلک کرنے کے اقدامات میں مزید تیزی لائی گئی ہے۔ صدر جمہوریہ نے اعتماد ظاہر کیا کہ یہ کوششیں مساوی مواقع اور جامع ترقی کے ذریعے 2047 تک ترقی یافتہ بھارت کے ہدف کو حاصل کرنے میں اہم کردار ادا کریں گی۔ صدر جمہوریہ نے مزید کہا کہ قبائلی برادریاں فطرت کی پوجا کرتی ہیں، جو زندگی کا سرچشمہ ہے۔ ترقی کے سفر میں ہمیں قبائلی برادری کے اس طرز زندگی سے قیمتی سبق حاصل کرنے چاہئیں جو فطرت کی حفاظت اور اس کی پرورش پر مبنی ہے۔ انہوں نے فطرت کے تحفظ اور اس کی نگہداشت کی اہمیت پر بھی زور دیا۔

نئی ایجادات اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی سے پوری انسانیت کو فائدہ پہنچنا چاہیے

ترقی یافتہ بھارت کا خواب ایک عزم بھی ہے اور ذمہ داری بھی / نائب صدر

نئی دہلی، 23 اکتوبر: نائب صدر جمہوریہ ہند شری سی پی رادھا کرشنن نے آج نئی دہلی کے اپ راشٹرپتی بھون میں شری انیل کے انتونی کی تصنیف کردہ کتاب 'ایڈوانٹیج انڈیا: ایک مساوی دنیا کے لیے مستقبل کی تکنیکی' کی رسم اجرا انجام دی۔ اس موقع پر نائب صدر جمہوریہ نے بھارت کی غیر معمولی تبدیلی، تہذیبی ورثے، جمہوری روایات، تکنیکی ترقی اور عالمی سطح پر بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے 2047 تک ترقی یافتہ بھارت کے وژن پر زور دیتے ہوئے نوجوان بھارتیوں سے اس میں سرگرمی سے اپنا کردار ادا کرنے کی اپیل کی۔ اس تقریب میں حکومت ہند کے پرنسپل سائنسی مشیر پروفیسر اجے سود، وزیر اعظم کی اقتصادی مشاورتی کونسل کی رکن اور ماہر اقتصادیات ڈاکٹر شمیکا روی سمیت دیگر معزز شخصیات موجود تھیں۔ کتاب کی اشاعت پر مصنف اور روپا پبلی کیشنز کو مبارک باد دیتے ہوئے نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ یہ کتاب بھارت کی غیر معمولی تبدیلی کی عکاسی کرتی ہے اور تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا میں ملک کے سامنے موجود مواقع کا جائزہ لیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شری انیل کے انتونی نے ٹیکنالوجی، کاروبار اور عوامی پالیسی کے شعبوں میں اپنے تجربات کی روشنی میں بھارت کی ابھرتی ہوئی صلاحیتوں اور عالمی نظام میں اس کے بڑھتے ہوئے کردار کا جائزہ لیا ہے۔ بھارت کی منفرد طاقتوں کو اجاگر کرتے ہوئے نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ ملک کا تہذیبی ورثہ، جمہوری روایات، آبادیاتی برتری، بڑھتی ہوئی معیشت، مضبوط ادارے اور وسیع ہوتی ہوئی تکنیکی صلاحیتیں مل کر بھارت کو ایک منفرد برتری فراہم کرتی ہیں۔ نائب صدر جمہوریہ نے وزیر اعظم شری نریندر مودی کی قیادت میں بھارت کے تبدیلی کے سفر کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ 25 کروڑ سے زیادہ افراد کو انتہائی غربت سے باہر نکالا گیا ہے۔

فضائیہ کے سربراہ اے پی سنگھ کی این سی سی کی خاتون کیڈٹ کے ساتھ تربیتی پرواز

نئی دہلی، 23 اکتوبر: فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ نے 20 اکتوبر 2026 کو ڈنڈیگل کی ایئر فورس اکیڈمی میں نیشنل کیڈٹ کور (این سی سی) کی سینئر انڈر آفیسر کیڈٹ کے ساتھ تربیتی پرواز کی۔ یہ پرواز فضائیہ کے سربراہ کی اپنے پہلے فلائنگ انسٹرکٹر کے ساتھ آخری پرواز کے پچاس سال مکمل ہونے کے موقع پر انجام دی گئی۔ پرواز سے قبل کی تیاریوں کے حصے کے طور پر کیڈٹ کو کاک پٹ سے واقفیت، حفاظتی ہدایات، ہنگامی صورت حال میں طیارے سے باہر نکلنے کے طریقہ کار اور طبی معائنے کے مراحل سے گزارا گیا۔ کرن طیارے میں سوار ہونے سے پہلے فضائیہ کے سربراہ نے کیڈٹ کو طیارے کی خصوصیات، انجن، کنٹرول کے طریقے، کاک پٹ میں اختیار کیے جانے والے طریقہ کار اور حفاظتی نظام کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ پرواز کے دوران انہوں نے مختلف فضائی کرتبوں، پرواز کے زاویوں اور تیز موڑ لینے کے طریقوں کی وضاحت کی۔ انہوں نے اپنی رہنمائی میں کیڈٹ کو ان کرتبوں کی مشق کرنے کا موقع بھی فراہم کیا۔ اس تربیتی پرواز سے کیڈٹ کو ہوابازی کے شعبے کا عملی تجربہ حاصل ہوا اور انہیں ہواباز بننے کے اپنے خواب کو پورا کرنے کی ترغیب ملی۔

پہلی ششماہی میں بھارت

اسٹیل کی پیداوار اور کھپت میں اضافہ

نئی دہلی، 23 اکتوبر: بھارت کی اسٹیل صنعت نے مالی سال 27-2026 کی پہلی ششماہی (اپریل تا ستمبر) کے دوران مضبوط کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ گھریلو مانگ میں اضافے کے باعث اسٹیل کی پیداوار اور کھپت میں ترقی درج کی گئی، جبکہ تیار اسٹیل کی درآمات اور برآمدات میں بھی اضافہ ہوا۔ اس عرصے میں خام اسٹیل کی پیداوار 85.1 ملین ٹن رہی، جو گزشتہ مالی سال کی اسی مدت کے 82.7 ملین ٹن کے مقابلے میں 2.9 فیصد زیادہ ہے۔ ستمبر 2026 میں بھارت کی خام اسٹیل کی پیداوار 13.98 ملین ٹن رہی، جو ستمبر 2025 کے 13.7 ملین ٹن کے مقابلے میں 9.1 فیصد زیادہ ہے۔

پیوش گوئل کی برلن میں جرمن قیادت سے ملاقاتیں، تجارتی تعلقات مضبوط بنانے پر زور

بھارت اور یورپی یونین کے آزاد تجارتی معاہدے، سرمایہ کاری اور صنعتی تعاون پر تبادلہ خیال

نئی دہلی، 23 اکتوبر: مرکزی وزیر تجارت و صنعت شری پیوش گوئل نے 22 اکتوبر کو جرمنی کے دارالحکومت برلن میں اعلیٰ سطحی ملاقاتیں کیں، جن کا مقصد بھارت اور جرمنی کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری اور صنعتی تعاون کو مزید مضبوط بنانا تھا۔ ان سرگرمیوں میں جرمنی کی وفاقی وزیر برائے اقتصادی امور و توانائی محترمہ کیتھرینا رائخ کے ساتھ دوطرفہ ملاقات، جرمن کونسل برائے خارجہ تعلقات (DGAP) میں انڈیا سینٹر کا افتتاح، بھارت۔ جرمنی بزنس راؤنڈ ٹیبل اور برلن گلوبل ڈائیلاگ میں شرکت شامل تھی۔ دوطرفہ ملاقات کے دوران شری پیوش گوئل اور محترمہ کیتھرینا رائخ نے صنعتی تعاون کو فروغ دینے کے امکانات اور بھارت۔ یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) کے ذریعے دوطرفہ تجارت اور سرمایہ کاری میں اضافے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں وزرا نے مشترکہ طور پر برلن میں ڈی جی اے پی کے انڈیا سینٹر کا افتتاح بھی کیا، جس کا مقصد بھارت اور جرمنی کے تعلقات پر پالیسی تحقیق اور مکالمے کو فروغ دینا ہے۔ دونوں وزرا نے ڈی جی اے پی اور جرمن کاروبار کی ایشیا۔ بحرالکاہل کمیٹی (اے پی اے) کے اشتراک سے منعقدہ بھارت۔ جرمنی بزنس راؤنڈ ٹیبل کی مشترکہ صدارت بھی کی۔ اس میں جرمنی کی مختلف کمپنیوں کے چیف ایگزیکٹو افسران اور کاروباری رہنماؤں نے شرکت کی۔ اپنے کلیدی خطابات میں شری پیوش گوئل نے ترقی کی رفتار تیز کرنے اور تجارت کے ایک نئے دور کی بنیاد رکھنے پر بات کی، جبکہ محترمہ رائخ نے آزاد تجارتی معاہدے کو عملی صنعتی تعاون میں تبدیل کرنے کی اہمیت اجاگر کی۔ بعد ازاں ہونے والے تبادلہ خیال میں مجوزہ بھارت۔ یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدے کو ٹھوس تجارتی اور سرمایہ کاری کے مواقع میں تبدیل کرنے پر توجہ دی گئی۔ برلن گلوبل ڈائیلاگ میں شری پیوش گوئل نے "نیا ورلڈ اتحاد: تیسرا راستہ؟" کے عنوان سے منعقدہ پینل مباحثے میں شرکت کی۔ اس مباحثے میں جرمن چانسلر کے سرمایہ کاری سے متعلق خصوصی نمائندے مارٹن بلیسنگ، سنگاپور کے وزیر برائے افرادی قوت اور توانائی، سائنس و ٹیکنالوجی کے انچارج ڈاکٹر ٹان سی لینگ، اور مارسکاگلیا اسٹیل کی چیئرپرسن و چیف ایگزیکٹو افسر ایما مارسکاگلیا بھی شریک تھیں۔ اجلاس کی نظامت پروفیسر ڈاکٹر لارس ہینڈرک رولر نے کی۔

بھارت کا 2030 تک انجینئرنگ برآمدات 250 ارب ڈالر تک پہنچانے کا ہدف

پہلی ششماہی میں برآمدات میں تقریباً 20 فیصد اضافہ، عالمی مسابقت بڑھانے پر زور

نئی دہلی، 23 اکتوبر: وزارت تجارت کے محکمہ تجارت اور انجینئرنگ ایکسپورٹ پروموشن کونسل آف انڈیا (ای ای پی سی انڈیا) نے انجینئرنگ شعبے کے لیے منعقدہ چنتن شیورز کے تحت متعدد غور و خوض کے اجلاس منعقد کیے۔ ان اجلاسوں کا مقصد 2030 تک انجینئرنگ مصنوعات کی مجموعی برآمدات کو 250 ارب امریکی ڈالر تک پہنچانے کے لیے حکمت عملی تیار کرنا، آزاد تجارتی معاہدوں سے بہتر استفادہ کرتے ہوئے منڈیوں تک رسائی کو وسعت دینا اور اہم خام مال کی طویل مدتی دستیابی یقینی بنا کر اس شعبے کی عالمی مسابقت کو مضبوط بنانا تھا۔ ان اجلاسوں میں اعلیٰ پالیسی سازوں، صنعتی شعبے کے رہنماؤں، متعلقہ شعبوں کے ماہرین اور دیگر اہم فریقوں نے شرکت کی۔ مباحثوں کے دوران معیاری خام مال مسابقتی قیمتوں پر دستیاب ہونے سے متعلق خدشات اور انجینئرنگ مصنوعات کی برآمدات میں طویل مدتی ترقی کو برقرار رکھنے کے لیے ایک مضبوط اور مسابقتی سپلائی چین کی ضرورت کو اجاگر کیا گیا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ پیداواری خام مال کی لاگت میں اتار چڑھاؤ، سپلائی چین میں رکاوٹیں، عالمی سطح پر ضرورت سے زیادہ پیداواری صلاحیت اور تجارت کے تحفظ کے لیے اختیار کیے جانے والے اقدامات بھارتی انجینئرنگ مصنوعات کی برآمدات کی مسابقت کو متاثر کر سکتے ہیں۔ اپنے کلیدی خطاب میں محکمہ تجارت کے سکریٹری شری راجیش اگروال نے عالمی غیر یقینی صورت حال کے باوجود بھارت کی برآمدات کی مضبوطی اور حالات سے نمٹنے کی صلاحیت کو اجاگر کیا۔

بھارت اور روس کی مشترکہ بحری مشق اندرا 2026 کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر

دونوں ممالک کی بحری افواج نے آپریشنل تعاون اور سمندری سلامتی کو مضبوط بنانے کی مشق کی

نئی دہلی، 23 اکتوبر: بھارتی بحریہ اور روسی فیڈریشن کی بحریہ کے درمیان دوطرفہ بحری مشق 'اندرا 2026' کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گئی۔ اس کے بعد بھارتی بحری جہاز آئی این ایس سہیادری 20 اکتوبر 2026 کو روس کے شہر ولادی ووستوک سے روانہ ہو گیا۔ یہ مشق دو مراحل، یعنی بندرگاہی مرحلے اور سمندری مرحلے پر مشتمل تھی۔ بندرگاہی مرحلے کے دوران اعلیٰ افسران کے درمیان ملاقاتیں، دونوں بحری افواج کے اہلکاروں کے ایک دوسرے کے جہازوں کے دورے، متعلقہ شعبوں کے ماہرین کے درمیان تبادلہ خیال، آپریشنل سرگرمیوں میں ہم آہنگی، کھیلوں کے مقابلے اور ثقافتی تبادلے منعقد کیے گئے۔ ان سرگرمیوں کے ذریعے دونوں ممالک کی بحری افواج کے اہلکاروں کو پیشہ ورانہ سطح پر ایک دوسرے سے تبادلہ خیال کرنے اور عملی طریقہ کار و تجربات سے استفادہ کرنے کا موقع ملا۔ اس کے بعد ہونے والے سمندری مرحلے میں مربوط انداز میں جہازوں کی نقل و حرکت، مشترکہ مواصلاتی سرگرمیاں، ہیلی کاپٹر آپریشنز اور طبی انخلا کی مشقیں شامل تھیں۔ ان سرگرمیوں کے ذریعے شریک بحری یونٹوں نے سمندر میں مشترکہ کارروائیوں کے طریقہ کار کی مشق کی، رابطے کے نظام کو بہتر بنایا اور آپریشنل ہم آہنگی و باہمی تعاون کی صلاحیت میں اضافہ کیا۔ کھیلوں اور ثقافتی سرگرمیوں نے بھی بھارتی بحریہ اور روسی بحریہ کے اہلکاروں کے درمیان دوستانہ تعلقات اور باہمی اعتماد کو فروغ دیا۔

مرکزی وزیر صحت نے آر ایم ایل اسپتال کی طبی سہولیات اور بنیادی ڈھانچے کا جائزہ لیا

جے پی نڈا نے اسپتال میں ڈیجیٹل صحت اور طلبہ و اساتذہ کی ذہنی صحت پر زور دیا

نئی دہلی، 23 اکتوبر: مرکزی وزیر صحت و خاندانی بہبود شری جے پی نڈا نے نئی دہلی میں واقع اٹل بہاری واجپائی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے بی وی آئی ایم ایس) اور ڈاکٹر رام منوہر لوہیا اسپتال (آر ایم ایل اسپتال) کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ اس دوران مریضوں کی دیکھ بھال، خصوصی طبی خدمات، خدمات کی فراہمی اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر توجہ مرکوز کی گئی۔ وزیر موصوف نے دورے کے دوران اسپتال کی کامیابیوں اور مستقبل کے منصوبوں کا بھی جائزہ لیا۔ جائزہ اجلاس میں پیش کی گئی ایک پریزنٹیشن کے ذریعے وزیر صحت کو اسپتال کی طبی خدمات، طبی تعلیم، تحقیقی سرگرمیوں اور معیار کو بہتر بنانے کے اقدامات کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ پریزنٹیشن میں اسپتال میں مریضوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو اجاگر کیا گیا۔ اس کے مطابق، 2025 کے دوران او پی ڈی میں 19.4 لاکھ مریضوں کے دورے ریکارڈ کیے گئے، 82500 سے زیادہ مریضوں کو داخل کیا گیا اور 96600 سے زائد سرجریاں اور طبی طریقہ کار انجام دیے گئے۔ اسپتال میں اس وقت طبی اور مریضوں کی دیکھ بھال سے متعلق 30 شعبے، جبکہ آٹھ بنیادی اور معاون طبی شعبے کام کر رہے ہیں۔ اجلاس میں اس بات کو بھی نمایاں کیا گیا کہ آر ایم ایل اسپتال نے 2025 میں نیشنل ایکریڈیٹیشن بورڈ فار ہاسپٹلس اینڈ ہیلتھ کیئر پرووائیڈرز (این اے بی ایچ) سے مکمل منظوری حاصل کی۔ اس اعزاز کو حاصل کرنے والا یہ مرکزی حکومت کا پہلا کثیر التخصصی اسپتال بن گیا۔

قومی شاہراہوں کے ٹول پلازوں پر بیت الخلا اور پارکنگ کی سہولیات بہتر بنانے کیلئے نئی ہدایات جاری

نئی دہلی، 23 اکتوبر: قومی شاہراہوں پر شہریوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کی ایک اہم پہل کے تحت نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) نے ٹول پلازوں پر عوامی بیت الخلا اور مخصوص پارکنگ مقامات کی بہتری، دیکھ بھال اور جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے نگرانی کے لیے نئی ہدایات جاری کی ہیں۔ ان ہدایات میں موجودہ سہولیات کو بہتر بنانے، باقاعدہ صفائی، ٹیکنالوجی کی مدد سے نگرانی، شہریوں کی آرا حاصل کرنے اور کارکردگی کی بنیاد پر جواب دہی یقینی بنانے کے معیارات مقرر کیے گئے ہیں، تاکہ قومی شاہراہوں پر سفر کرنے والوں کو صاف ستھری، محفوظ اور قابل استعمال عوامی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ موجودہ بیت الخلا کی مرمت اور بحالی سے پہلے ان کا تکنیکی جائزہ لیا جائے گا، تاکہ ضروری مرمت اور تبدیلیوں کی نشاندہی کی جا سکے۔ بہتری کے کاموں میں فرش، پانی کی پائپ لائنوں، صفائی کے آلات، روشنی، ہوا کی آمد و رفت، نکاسی آب، رہنما نشانات اور دیگر ضروری سہولیات کو بہتر بنانا شامل ہوگا۔

شیوراج سنگھ چوہان نے وی بی۔ جی رام جی کیلئے NMMS ایپ کا جدید محفوظ ورژن جاری کر دیا

نئی ایپ میں مصنوعی ذہانت پر مبنی تصدیق اور آف لائن حاضری کی سہولت شامل

نئی دہلی، 23 اکتوبر: مرکزی وزیر برائے زراعت و کسانوں کی بہبود اور دیہی ترقی شری شیوراج سنگھ چوہان نے آج وی بی۔ جی رام جی اسکیم کے تحت مزدوروں کی حاضری درج کرنے کے لیے نیشنل موبائل مانیٹرنگ سسٹم (این ایم ایم ایس) ایپ کا جدید اور زیادہ محفوظ ورژن جاری کیا۔ یہ ایپ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی مدراس (آئی آئی ٹی مدراس) اور متعلقہ تکنیکی اداروں کے تعاون سے تیار کی گئی ہے۔ نئے ورژن میں موبائل ڈیوائس کی سطح پر سیکیورٹی کو مضبوط بنایا گیا ہے، مصنوعی ذہانت (اے آئی) پر مبنی تصدیق شامل کی گئی ہے اور ایپ میں چھیڑ چھاڑ، جعلی حاضری اور دھوکہ دہی کی روک تھام کے لیے اضافی حفاظتی اقدامات کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ، نیٹ ورک کی سہولت نہ ہونے والے علاقوں میں آف لائن حاضری درج کرنے اور تصدیق میں دشواری کا سامنا کرنے والے حقیقی مزدوروں کے لیے متبادل طریقہ کار بھی فراہم کیا گیا ہے۔ نئی دہلی میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے شری شیوراج سنگھ چوہان نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح دیہی مزدوروں کے لیے روزگار یقینی بنانا، ان کی اجرتوں کا تحفظ کرنا اور عوامی فنڈز کے شفاف اور مقررہ مقاصد کے مطابق استعمال کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ ٹیکنالوجی کے ذریعے جواب دہی کو مضبوط بنایا جانا چاہیے، لیکن نیٹ ورک یا تکنیکی مسائل کی وجہ سے حقیقی مزدوروں کو ان کے جائز حقوق سے محروم نہیں کیا جانا چاہیے۔ اس موقع پر دیہی ترقی کے سکریٹری روہت کنسل، جوائنٹ سکریٹری روتی آر بھاٹیہ کرے اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔

مشن کرم یوگی سے قواعد پر مبنی نظام سے ذمہ داری پر مبنی حکمرانی کی جانب پیش رفت / جتیندر سنگھ

لکھنؤ میں سادھنا شر نکھلا ورکشاپ سے خطاب، اتر پردیش کے 19 لاکھ سے زائد سرکاری ملازمین آئی گوٹ کرم یوگی پر رجسٹرڈ

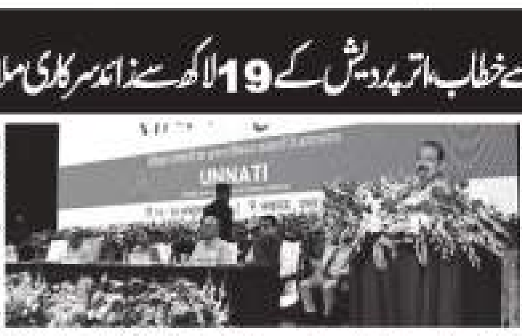

لکھنؤ، 23 اکتوبر: مرکزی وزیر مملکت برائے سائنس و ٹیکنالوجی اور ارضیاتی علوم (آزادانہ چارج) اور وزیر اعظم کے دفتر، عملہ، عوامی شکایات و پنشن، جوہری توانائی اور خلائی امور کے وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ مشن کرم یوگی حکمرانی کے نظام میں ایک بنیادی تبدیلی کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس کے تحت قواعد پر مبنی نظام سے ذمہ داری اور عہدے کے تقاضوں پر مبنی حکمرانی کی جانب پیش رفت کی جا رہی ہے، تاکہ سرکاری افسران اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرنے کے لیے درکار صلاحیتیں حاصل کر سکیں۔ لکھنؤ میں سادھنا شر نکھلا 2026 کی تیسری علاقائی ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم شری نریندر مودی نے 2014 میں اقتدار سنبھالنے کے فوراً بعد حکمرانی میں اصلاحات کا سلسلہ شروع کیا تھا اور اسی وژن کے تحت صلاحیت سازی کمیشن کا تصور پیش کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری خدمات میں تبدیلی کے لیے صلاحیت سازی بنیادی اہمیت رکھتی ہے، جس کا حتمی مقصد حکمرانی کو بہتر بنانا اور عوامی خدمات کی فراہمی کو مؤثر بنانا ہے۔ انہوں نے اتر پردیش میں ان اصلاحات پر مؤثر عمل درآمد کے لیے یوگی حکومت کی بھی ستائش کی۔ صلاحیت سازی کمیشن نے حکومت اتر پردیش کے اشتراک سے 23 اور 24 اکتوبر کو دو روزہ ورکشاپ کا اہتمام کیا ہے۔ اس میں شمالی خطے کی آٹھ ریاستوں اور چار مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے نمائندے شرکت کر رہے ہیں۔

THE JAMMU & KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION SUB OFFICE GANDERBAL

PUBLIC NOTICE

I have passed/appeared in SSE/HSE-I/HSE-II (Class 10th, 11th, 12th) under Roll NO.: 4126209/ 24121210/ 34134223 Session Annual Regular Year 2019/2020/2021 through the Jammu & Kashmir State Board of School Education. The error committed by the school against my Name as Mohamad Haseebullah Wani instead of Mohammad Haseeb Ullah Wani. Now I have applied for correction in the the Jammu & Kashmir State Board of School Education, Sub Office Ganderbal. If any person has any objection in this regard may file the same in the office of the Assistant Secretary Sub Board Office Ganderbal within seven days from the issuance of this notice. after the expiry of the said period no objection shall be entertained. This is published for the information of the General Public.

Mohammad Haseeb Ullah Wani S/o Mohammad Yousuf Wani Mother's Name: Shameema Begum D.O.B: 12.10.2005 R/o Safapora Ganderbal, Contact: 6006168346

PUBLIC NOTICE

It is to inform the general public that in my service records (A.R.P. No.: 876118, serving in J.K.A.P. 11TH battalion (SEC) HUMHAMA), my credentials have been erroneously mentioned as MOHD ASHRAF MIR S/o GHULAM AHMAD MIR R/o DRUSSU PULWAMA instead of MOHD. ASHRAF MIR S/o GH. AHMAD MIR R/o DRUSSU PULWAMA. Now I want rectification of the same. In this regard, any person or authority having any objection regarding this correction and rectification may file their objection with the competent authorities or department within 7 days from the publication of this notice. No objection received within the stipulated time shall be presumed as no objection.

**MOHD. ASHRAF MIR
S/o GH. AHMAD MIR R/o DRUSSU PULWAMA.
Contact No.: 7889747845**

PUBLIC NOTICE

It is to inform the general public that in my service records (A.R.P. No.: 975589, serving in J.K.A.P. I.R. 6TH. Battilion P.C.R.), my credentials have been erroneously mentioned as BASHIR AHMED CHOPAIN S/o MOHUOO R/o SHIBRAS Tehsil MAHORE DIST: REASI instead of BASHIR AHMED CHOPAN S/o MOHDOO R/o SHIBRASS Tehsil MAHORE DIST:- REASI. Now I want rectification of the same. In this regard, any person or authority having any objection regarding this correction and rectification may file their objection with the competent authorities or department within 7 days from the publication of this notice. No objection received within the stipulated time shall be presumed as no objection.

Sd/- BASHIR AHMED CHOPAIN
R/o Shibras, Tehsil Mahore, Distt. Reasi

PUBLIC NOTICE

I, Ghulam Rasool Dar S/o Ali Mohammad Dar, R/o Gulberg Colony, Hyderpora, Srinagar, have lost my NOC for vehicle Alto K10 bearing Registration No. JK01W 6167 somewhere.
I want to apply for a duplicate NOC. If any person has any objection in this regard, please contact the Branch Manager, HDFC Bank, Branch Baghat, Srinagar within 7 days from the date of publication of this notice. After due date, no objection will be entertained.

Sd/- Ghulam Rasool Dar

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

زیادہ نوجوانوں سے رابطہ قائم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2047 میں ملک کی آزادی کے 100 سال مکمل ہوں گے اور اسی عرصے میں چنمیہ مشن بھی اپنی صد سالہ تقریبات منائے گا۔ ایسے میں وکست بھارت اور چنمیہ مشن کے سفر کو ساتھ ساتھ آگے بڑھانا ہے۔ انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ مشن کے سنت، آچاریہ، سادھک اور کارکن وکست بھارت کی تعمیر میں اہم کردار ادا کریں گے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ سوامی چنمیانند جی نے ہندوستانی علم، ثقافت اور ورثے کو عوام تک پہنچانے کا کام کیا۔ چنمیہ مشن کے 100 سے زیادہ تعلیمی ادارے بچوں اور نوجوانوں کو جدید تعلیم کے ساتھ ہندوستانی اقدار بھی سکھا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سوامی جی روحانی ترقی کو انفرادی نشوونما اور انفرادی نشوونما کو ملک کی ترقی سے جوڑنے کی تعلیم دیتے تھے۔ مسٹر مودی نے نئی قومی تعلیمی پالیسی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس میں ہندوستانی علمی روایت، مادری زبان میں تعلیم، جدید سائنس اور ٹیکنالوجی کو اہمیت دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے ثقافتی ورثے کا تحفظ اور اس کے تئیں فخر کے احساس کو مضبوط کرنا ضروری ہے۔ کاشی وشوناتھ دھام، ایودھیا میں رام مندر اور اجین کے مہاکال مہالوک جیسے مراکز کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے ثقافتی مراکز کا احیا ہو رہا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ گزشتہ 12 برسوں میں بیرون ملک چوری کر کے لے جائی گئی 650 سے زیادہ قدیم مورتیاں واپس لائی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مختلف اداروں کے مقاصد الگ الگ ہو سکتے ہیں، لیکن ملک کی ترقی اور وقار سب کا مشترکہ ہدف ہے۔ وکست بھارت کے عزم کو پورا کرنے کے لیے سب کو مل کر آگے بڑھنا ہوگا۔

بقیہ نمبر 2

ضابطہ اخلاق فوری طور پر نافذ ہو جائے گا اور انتخابی عمل کی تکمیل تک برقرار رہے گا۔ سیاسی جماعتوں، امیدواروں اور متعلقہ حکام کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اس ضابطہ اخلاق اور مجاز اتھارٹی کی جانب سے جاری کردہ ہدایات کی سختی سے پابندی کریں۔

بقیہ نمبر 3

کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ عمر عبداللہ نے مزید کہا کہ حکومت کا مقصد سیاحتی سیزن کے آغاز اور اختتام، دونوں مواقع پر پھولوں کے منفرد مقامات فراہم کرنا ہے۔ باغ گل داؤدی کی تیاری پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ گزشتہ سال کے مقابلے میں اس بار نمایاں بہتری لائی گئی ہے، اور انہوں نے یقین دلایا کہ آنے والے سالوں میں بھی اس مقام کو مزید بہتر بنانے کی کوششیں جاری رہیں گی۔ 'باغ گل داؤدی' کی ایک اور خصوصیت اجاگر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 'ٹیولپ گارڈن' کے برعکس، جس کے لیے بیرون ملک سے 'بلب' (پودوں کے بیج/جڑیں) درآمد کیے جاتے ہیں، 'باغ گل داؤدی' میں مقامی طور پر دستیاب پودوں کا مواد استعمال کیا جاتا ہے، جنہیں یہیں تیار اور افزائش کیا جاتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہماری کوشش ہوگی کہ ہر سال اس باغ میں کچھ نیا متعارف کرایا جائے۔

بقیہ نمبر 4

مصنوعی ذہانت (اے آئی)، خودکار نظاموں، ڈیٹا اینالیٹکس، سائبر سیکیورٹی اور محفوظ مواصلاتی نیٹ ورکس جیسے اہم شعبوں میں پیش رفت تیز کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ جدید جنگی ماحول میں ٹیکنالوجی کی اہمیت مسلسل بڑھ رہی ہے اور مستقبل کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے بھارتی فوج کو تکنیکی اعتبار سے مزید مضبوط، موثر اور مستقبل کی ضروریات کے مطابق تیار کرنا ہوگا۔ راجناتھ سنگھ نے کہا کہ اگرچہ فضائی، بحری، خلائی اور سائبر شعبوں میں چیلنجوں کی اہمیت بڑھ رہی ہے، تاہم زمینی جنگ اور زمینی افواج کا کردار بدستور ناگزیر رہے گا۔ انہوں نے جدید جنگی ضروریات کے پیش نظر ایک مربوط حکمت عملی اپنانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مستقبل کی جنگوں میں کامیابی کے لیے مختلف دفاعی شعبوں کی صلاحیتوں کو یکجا کرنا اور مشترکہ کارروائیوں کے دوران تمام متعلقہ اداروں اور افواج کے درمیان موثر تال میل قائم رکھنا ضروری ہوگا۔ ان کے مطابق مستقبل کی جنگیں محض کسی ایک شعبے کی صلاحیتوں تک محدود نہیں رہیں گی، بلکہ مختلف محاذوں پر بیک وقت موثر کارروائی کرنے کی صلاحیت فیصلہ کن اہمیت اختیار کرے گی۔ اس لیے بھارتی فوج کو مشترکہ آپریشنز اور کثیر الجہتی جنگی صلاحیتوں کو مزید فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ وزیر دفاع نے دفاعی شعبے میں خود انحصاری کے لیے بھارتی افواج اور دیگر متعلقہ اداروں کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ملک کی دفاعی پیداوار اور صلاحیتوں میں اضافہ تمام متعلقہ فریقوں کی مشترکہ کوششوں کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بدلتے ہوئے عالمی حالات میں وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت دفاعی شعبے میں خود انحصاری کو ترجیح دے رہی ہے۔ راجناتھ سنگھ کے مطابق مالی سال 26-2026 کے دوران بھارت کی دفاعی پیداوار بڑھ کر ریکارڈ ایک لاکھ 78 ہزار کروڑ روپے تک پہنچ گئی۔

بقیہ نمبر 5

نے زور دیا کہ سرحدی علاقوں میں امن وسکون برقرار رکھنا دونوں ممالک کے باہمی تعلقات کی مجموعی ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔ ایرانی طیاروں کو فضائی حدود سے گزرنے کی اجازت نہ ملنے کے دعووں پر، مسٹر جیسوال نے کہا کہ نئی دہلی ایران کو جان بچانے والی ادویات کی ترسیل میں سہولت فراہم کرنا جاری رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ خطے میں جاری تنازعے نے دونوں ممالک کے درمیان فضائی رابطوں کے حوالے سے نئے چیلنجز کھڑے کر دیے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بھارت، انسانی ہمدردی کے جذبے کے تحت جان بچانے والی ادویات کی ترسیل کو ممکن بنانے کے لیے اپنے ایرانی ہم منصبوں کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے۔

بقیہ نمبر 6

اس کی حالت مستحکم بتائی جاتی ہے۔ حکام بزرگ شہری کے اس اقدام کے پیچھے محرکات کا پتہ لگانے کی کوشش کر رہی ہے۔ ادھر ماہر نفسیات کے مطابق قرض، مرض، سماج میں بے عزتی محسوس ہونے اور اپنے لواحقین کی جانب سے نظروں سے گرا دینے کے باعث اس طرح کے واقعات انجام دینے پر عام آدمی مجبور ہو رہا ہے۔

بقیہ نمبر 7

آنے دیا جائے گا جو طلبہ کو ریگولر تعلیمی نظام کے تحت اپنی تعلیم جاری رکھنے سے روک سکتی تھی۔ اس فیصلے سے ان طلبہ کو ریگولر تعلیمی نظام میں دوبارہ شامل ہونے کا موقع ملے گا جنہوں نے پرائیویٹ یا دو سالہ امتحان کے ذریعے کامیابی حاصل کی ہے۔ بورڈ نے داخلے کے عمل کو آسان بنانے اور سابقہ پابندیوں کے باعث پیدا ہونے والی انتظامی رکاوٹوں کو دور کرنے کی ذمہ داری اسکولوں پر عائد کی ہے۔ اس فیصلے سے ان طلبہ کو فائدہ پہنچنے کی توقع ہے جو مطلوبہ امتحانات میں کامیابی کے بعد ریگولر نظام کے تحت اپنی تعلیم جاری رکھنا چاہتے ہیں۔

بقیہ نمبر 8

خلاصے اور ان عدالتی فیصلوں کی نقول پیش کریں جن پر وہ انحصار کرنا چاہتے ہیں۔ سینئر ایڈیشنل ایڈوکیٹ جنرل محسن شوکت قادری کو بھی ہدایت دی گئی کہ وہ آئندہ سماعت پر حراست سے متعلق ریکارڈ پیش کریں۔ اس معاملے کو 29 اکتوبر کے ضمنی کاز لسٹ میں شامل کیا گیا ہے، تاہم اس تاریخ کو سماعت کا مقصد صرف مختصر تحریری خلاصے اور متعلقہ عدالتی فیصلے داخل کرنے تک محدود رکھا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 9

جموں و کشمیر کی عالمی سطح پر موجودگی کو بڑھانے کے طریقوں پر بات چیت کی جس میں بالخصوص تجارت، سیاحت اور ٹیکنالوجی کے شعبوں پر توجہ مرکوز کی گئی۔ دوران گفتگو جموں و کشمیر میں جاری ترقیاتی اقدامات کو بھی اجاگر کیا گیا جن میں نوجوانوں کو بااختیار بنانے، کھیلوں کے فروغ اور بین الاقوامی تقریبات کے انعقاد میں سہولت فراہم کرنے پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ وفد میں سرو جیت سوڈان، دمرش آریان اور اویسہ اقبال شامل تھے۔

بقیہ نمبر 10

عمل میں جغرافیائی تسلسل، علاقے کی یکجائی، پنچایتوں کی حدود، ووٹرز کی تعداد میں باہمی موازنہ اور بعض حلقوں تک موسمی وجوہات کی بنا پر رسائی میں دشواری جیسے عوامل کو مدنظر رکھا جائے گا۔ کمیشن نے بتایا کہ حتمی سفارشات پیش کرنے سے قبل عوامی رائے جاننے کے لیے حلقہ بندیوں کے مسودے کو شائع کیا گیا ہے۔ اس مشق کا مقصد لیہہ، کرگل، چانگتھانگ، نوبرا، دراس، زنسکار، شام اور سانکو میں قائم آٹھ ہل کونسلوں کے لیے، انتخابی قوانین کے مطابق حلقوں کی حدود کو حتمی شکل دینا ہے۔ 21 اکتوبر کو، لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر ونے کمار سکسینہ نے آٹھ LAHDCs کے لیے 100 حلقوں کا نوٹیفکیشن جاری کیا تھا، جس سے نشستوں کی موجودہ تعداد (52) تقریباً دوگنی ہو گئی ہے۔ LAHDC (ترمیمی) ریگولیشن 2026' کے تحت جاری کردہ نئے ڈھانچے کے مطابق، لیہہ میں 22، کرگل میں 21، سانکو میں 13، چانگتھانگ میں 10، نوبرا، شام اور زنسکار میں 9-9، جبکہ دراس میں 7 حلقے ہوں گے۔

بقیہ نمبر 11

(جن کی عمر تقریباً 42 برس تھی) 30 جولائی 2013 کو اپنی 'ہنڈائی سینٹرو' کار میں سری نگر سے چندرا کوٹ کی جانب جا رہے تھے کہ قومی شاہراہ پر ڈگڈول رام بن کے قریب گاڑی بے قابو ہو گئی اور تقریباً 300 سے 400 میٹر گہری کھائی میں جا گری۔ وہ موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔

بقیہ نمبر 12

ان تنظیمین میں لیفٹیننٹ گورنر یا منتظم کے طور پر نامزد افسران شامل ہیں۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ صدر جمہوریہ نے ہدایت دی ہے کہ مخصوص مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے منتظمین، خواہ انہیں لیفٹیننٹ گورنر کہا جائے یا منتظم، صدر کے کنٹرول کے تحت اور اگلے حکم تک قومی دندان سازی کمیشن ایکٹ، 2023 کی دفعات 29، 48 اور 56 کے تحت ریاستی حکومت کے اختیارات استعمال کریں گے اور اس کے فرائض انجام دیں گے۔

بقیہ نمبر 13

اولین ترجیح ہے۔ ہم سعودی عرب کی صورت حال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں اور حالات کا جائزہ لینے کے لیے متعلقہ حکام کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔ "ایئر لائن نے مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ہوائی اڈوں کے لیے روانہ ہونے سے پہلے انڈیگو کی ویب سائٹ پر اپنی پرواز کی صورت حال ضرور چیک کر لیں۔ اس سے قبل انڈیگو نے ریاض، جدہ، دمام اور مدینہ کے لیے اپنی تمام پروازیں 24 اکتوبر تک معطل رکھنے کا اعلان کیا تھا۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

ذریعے سیاحوں کو ایک نئی کشش فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ سری نگر میں باغ گل داؤدی میں پھول کھلنے کا یہ دوسرا سال ہے۔ یہ باغ گزشتہ سال شروع کیا گیا تھا اور اس کا مقصد کشمیر میں سیاحتی موسم کے آغاز اور سال کے اختتام کو ایک منفرد انداز میں نمایاں کرنا تھا۔ ان کے مطابق یہ دونوں باغات سری نگر کے لیے خصوصی اہمیت رکھتے ہیں اور اپنی نوعیت کے اعتبار سے منفرد ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سال کے آغاز میں ٹیولپ گارڈن بڑی تعداد میں سیاحوں کو اپنی جانب متوجہ کرتا ہے، تاہم خزاں کے موسم میں سیاحوں کے لیے اس نوعیت کی کوئی بڑی کشش موجود نہیں تھی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت مسلسل سیاحتی موسم کو بڑھانے کی کوشش کر رہی ہے۔ سال کے آغاز میں ٹیولپ گارڈن دیکھنے کے لیے بڑی تعداد میں لوگ آتے ہیں، لیکن خزاں کے دوران بھی سیاحوں کو کچھ خاص دکھانے کے لیے باغ گل داؤد تیار کیا گیا ہے، جسے محکمہ فلوریکلچر نے فروغ دیا ہے۔ گزشتہ سال کے مقابلے میں باغ میں ہونے والی بہتری کا ذکر کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ انہوں نے خود اس کی ترقی میں واضح فرق محسوس کیا ہے اور امید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی اسے اسی انداز میں مزید ترقی دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال اور رواں سال کے باغ کا موازنہ کرنے سے نمایاں تبدیلی نظر آتی ہے اور حکومت اس باغ کو مسلسل بہتر بنانے کا سلسلہ جاری رکھے گی۔

102

کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ مقامی باشندوں اور مختلف دیہات کے نمائندوں نے ان منصوبوں کی تکمیل پر اسپیکر اور متعلقہ حکام کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ پل اور سڑک کی تعمیر عوام کا دیرینہ مطالبہ تھا اور ان منصوبوں کی تکمیل سے متعدد دیہات کی بڑی آبادی مستفید ہو گی۔ عوام نے منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے میں مصروف انتظامیہ اور متعلقہ انجینئرنگ اداروں کی کوششوں کو بھی سراہا اور امید ظاہر کی کہ علاقے میں زیر التوا دیگر ترقیاتی کاموں کو بھی ترجیحی بنیادوں پر شروع کیا جائے گا۔

103

اور عظمت بیان کی اور کہا کہ حضرت میر سید حسین سمنانی کی سخاوت و سرچشمی، شفقت و محبت، عزم و ہمت، صبر و استقلال سادگی و انکساری کے اعلیٰ نمونہ تھے۔ انہوں نے کہا کہ حضرت سمنانی حضرت بانی اسلام کشمیر کی کشمیر تشریف آوری سے پہلے یہاں تبلیغ دین اسلام کی شروعات کی تھی۔ لہٰذا ملک کشمیر کے مسلمانوں پر ان کا احسان ہے۔ انجمن تبلیغ اسلام کے سربراہ حاجی سید فرید الدین بخاری، جنرل سیکریٹری غلام احمد سہروردی، صاحبزادہ سید مجتبیٰ علوی قادری، صاحبزادہ سید مظفر احمد علوی قادری، حقانی ٹرسٹ کے سربراہ میر سید عبدالحمید حقانی نے بھی عرس پر مبارکباد پیش کی ہے۔ علامہ مولانا شوکت حسین کینگ نے خانقاہ صبور بابا صاحب بربرشاہ اور مولانا خورشید احمد قانونگو نے خانقاہ اکسلیہ حول میں حضرت میر سید حسین سمنانی کے اصول اور لافانی اسلامی خدمات پر وعظ و تبلیغ فرمایا۔ ادھر وادی بھر کی مساجد اور خانقاہوں میں بھی نماز جمعہ پر حضرت میر سید حسین سمنانی کی سیرت اور تاریخ ساز اسلامی خدمات پر علمائے کرام نے روشنی ڈالی۔

104

کہ بزرگ شہریوں، بیواؤں اور معذور افراد کی تمام زیر التوا پنشن واجبات بلا مزید تاخیر واگزار کی جائیں اور ان طبقات کو درپیش مشکلات کا سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے اپنے فرائض پورے کیے جائیں۔

105

کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت نے ایکٹ کی عمل آوری کو مضبوط بنانے کے لیے اہم اقدامات کیے ہیں جن میں جموں و کشمیر میں اس کے نفاذ کے لیے محکمہ قبائلی امور کو نوڈل محکمہ نامزد کرنا بھی شامل ہے۔ وزیر قبائلی امور نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ فارسٹ رائٹس ایکٹ کو جنگلات میں رہنے والی مستحق کمیونٹیوں کے قانونی حق کے طور پر سمجھا جانا چاہیے اور اس کے فوائد ایک شفاف اور قابل رسائی عمل کے ذریعے ہر مستحق کنبے تک پہنچنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ قومی اور علاقائی سطح پر منعقدہ کانفرنسیں پیش رفت کا جائزہ لینے اور تجربات کے تبادلے کے لیے بہترین مواقع فراہم کرتی ہیں لیکن ان کا اصل مقصد تب ہی حاصل ہو سکتا ہے جب ان مباحثوں سے حاصل ہونے والی معلومات، فیصلے اور سفارشات نچلی سطح پر موجود کمیونٹیوں تک پہنچیں۔ جاوید رانا نے کہا کہ 'فارسٹ رائٹس ایکٹ' کی عمل آوری میں گرام سبھاؤں کا مرکزی کردار ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ انہیں قانون کے تحت اپنی ذمہ داریاں نبھانے کے لیے مکمل بیداری فراہم کی جائے۔ انہیں اس عمل میں شامل کیا جائے اور ان کی معاونت کی جائے۔ انہوں نے محکمہ قبائلی امور، ریونیو، جنگلات اور دیہی ترقی محکموں کے ساتھ ساتھ ضلعی انتظامیہ کے درمیان بہتر تال میل پر بھی زور دیا تاکہ قانون کا نفاذ بلا رکاوٹ ہو سکے اور زیر التوا معاملات کو بروقت حل کیا جا سکے۔ وزیر موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ دعووں کا نمٹارا منصفانہ اور شفاف ہونا چاہیے اور کسی بھی مستحق فرد کو محض طریقہ کار کی پیچیدگیوں یا بیداری کی کمی کی وجہ سے اپنے جائز حقوق سے محروم نہیں کیا جانا چاہیے۔

106

عالمی معیشت پر دباؤ؟ بڑھنے کے خدشات کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا، جس کا بوجھ بالخصوص عام اور کم آمدنی والے طبقوں کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مشرق وسطیٰ پہلے ہی متعدد پیچیدہ مسائل اور تنازعات سے دوچار ہے، ایسے میں مزید اشتعال انگیز کارروائیاں حالات کو مزید سنگین بنا سکتی ہیں۔ تمام متعلقہ فریقین کو تحمل، دانشمندی اور ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے کشیدگی کم کرنے اور تنازعات کو پرامن ذرائع سے حل کرنے کیلئے اقدامات کرنے چاہئیں۔ شہریوں کی جان و مال اور بنیادی تنصیبات کا تحفظ ہر صورت یقینی بنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے خاتمے، شہری آبادی کے تحفظ اور پائیدار امن کے قیام کیلئے موثر سفارتی کوششیں تیز کرے تاکہ خطے کو مزید تباہی سے بچانے کے ساتھ ساتھ دنیا کو ایک وسیع تر انسانی اور اقتصادی بحران سے محفوظ رکھا جا سکے۔ اس سے قبل ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے آثار شریف درگاہ حضرت بل میں نماز جمعہ ادا کی۔ اس موقع پر ہزاروں عقیدت مندوں کے ساتھ جموں و کشمیر میں دیرپا امن اور خوشحالی کی دعا کی۔ انہوں نے اسلام کی سربلندی، مسلمانوں کی فتح و نصرت، جموں و کشمیر کے لوگوں کی خوشحالی، فارغ البالی، فتح و نصرت، امن و امان اور تعمیر و ترقی، فلسطینی عوام اور حرمین شریفین کی حفاظت کیلئے دعا کی۔

107

انجام دہی کے لیے مناسب منصوبہ بندی باہمی تال میل اور تمام ارکان کی فعال شرکت کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے عہدیداروں سے اپیل کی کہ وہ اجتماعی طور پر کام کریں اور آئندہ تنظیمی سرگرمیوں کے لیے پوری تیاری رکھیں۔ راجیش گپتا نے بھی آئندہ پروگراموں کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے بنیادی تنظیم اور مہیلا مورچہ کے درمیان باہمی تال میل کی اہمیت اجاگر کی۔ انہوں نے پروگراموں کو کامیابی کے ساتھ منعقد کرنے کے لیے موثر منصوبہ بندی بروقت تیاری اور اجتماعی شرکت پر زور دیا۔ انہوں نے تمام عہدیداروں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ وہ قریبی تال میل کے ساتھ کام کریں اور زمینی سطح پر تنظیم کو مزید مضبوط بنائیں۔ پرینا تھدانے تنظیمی کام کاج کا جائزہ لیتے نظم و ضبط برقرار رکھنے اور ضلعی و منڈل سطح کی ٹیموں کے درمیان رابطہ کاری کو بہتر بنانے کے لیے باقاعدہ ماہانہ میٹنگوں کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے تمام عہدیداروں سے اپیل کی کہ وہ زمینی سطح پر خواتین کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہیں اور اپنی تنظیمی ذمہ داریاں پوری لگن کے ساتھ انجام دیں۔ میٹنگ کی کارروائی ضلع جنرل سیکریٹری مہیلا مورچہ جموں رنجو شرما نے چلائی جبکہ منو بالی نے اظہار تشکر کیا۔ اس موقع پر ضلع ٹیم کے ارکان، منڈل صدور اور ان کے متعلقہ جنرل سیکریٹری بھی موجود تھے۔ میٹنگ کا اختتام تنظیمی اتحاد، ٹیم ورک اور آئندہ پروگراموں پر موثر عمل درآمد کے عزم کے ساتھ ہوا۔ اس موقع پر بی جے پی مہیلا مورچہ جموں ضلع نے زمینی سطح پر پارٹی تنظیم کو مزید مضبوط بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

108

نے کہا کہ ہدروانہ تقرریوں کے تمام زیر التوا معاملات کو منظوری دینا متاثرہ خاندانوں کی بروقت مدد کرنے اور ان کے مسائل کو حل کرنے کے لیے حکومت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ملازمین اور ان کے اہل خانہ کی فلاح و بہبود حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے اور زیر التوا معاملات کو حساسیت اور مناسب توجہ کے ساتھ حل کرنے کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز نے اجلاس کے دوران کیے گئے فیصلوں کو سراہا اور طویل عرصے سے زیر التوا معاملات کو حل کرنے کے لیے مثبت رویہ اختیار کرنے پر نائب وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا۔ جے کے پی سی سی کے منیجنگ ڈائریکٹر اشفاق احمد وانی نے بھی چیئرمین اور بورڈ آف ڈائریکٹرز کے فیصلوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ کارپوریشن کا بنیادی مقصد طویل عرصے سے زیر التوا مسائل کو حل کرنا اور متعلقہ ملازمین و ان کے اہل خانہ کے جائز مفادات کا تحفظ یقینی بنانا ہے۔

109

اور عملی مشکلات کا جائزہ لینے کے بعد ہی اس نظام کو دیگر انتظامی محکموں تک وسعت دی جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تمام محکموں کو اس طریقہ کار کے بارے میں مناسب آگاہی فراہم کی جائے اور ان کی صلاحیتوں میں اضافہ کیا جائے تاکہ آئندہ مالی سال سے پائیدار ترقیاتی اہداف سے ہم آہنگ بجٹ سازی کے نظام کو وسیع پیمانے پر اپنایا جا سکے۔ میٹنگ میں محکموں کو اس طریقہ کار سے واقف کرانے پر توجہ دی گئی، جس کے تحت ان کی اسکیموں کو متعلقہ پائیدار ترقیاتی اہداف، مقاصد اور اشاریوں سے منسلک کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ بجٹ میں رقوم کی تخصیص کو ان اہداف سے منسلک کرنے کے عمل کی وضاحت کی گئی اور محکمانہ بجٹ تیار کرنے سے قبل باہمی تال میل کے ساتھ اقدامات کرنے پر تبادلہ خیال ہوا۔ محکموں کو عمل درآمد سے متعلق اپنے خدشات پیش کرنے اور ضروری وضاحتیں حاصل کرنے کا موقع بھی فراہم کیا گیا تاکہ مجوزہ نظام کے بارے میں یکساں فہم پیدا ہو سکے۔ محکمہ منصوبہ بندی، ترقی و نگرانی کی جانب سے اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام کے اشتراک سے شروع کی گئی اس پہل کا مقصد بجٹ میں مختص رقوم اور قابل پیمائش ترقیاتی نتائج کے درمیان تعلق قائم کرنا ہے۔ اس نظام کے ذریعے یہ جائزہ لینے میں مدد ملے گی کہ کون کون سی اسکیمیں اور اخراجات مخصوص پائیدار ترقیاتی اہداف کے حصول میں کس حد تک معاون ثابت ہو رہے ہیں اور کن شعبوں میں خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

110

زن فارینی میں شرکاء کی شرکت یقینی بنانے کے منصوبے کا جائزہ لیا۔ اس پروگرام کے ہموار انعقاد کے لیے مختلف محکموں اور اداروں بشمول کالجوں، محکمہ اسکولی تعلیم، یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، اسپورٹس کونسل، کشمیر یونیورسٹی، شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی کشمیر، محکمہ ہنرمندی کی ترقی، جموں و کشمیر بینک، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، محکمہ تعمیرات عامہ، محکمہ زراعت، ضلع فوجی بہبود دفتر اور مربوط خدمات اطفال کو ذمہ داریاں سونپی گئیں۔ ڈویژنل کمشنر نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ آمد و رفت سے متعلق اپنی ضروریات کا جائزہ لے کر جلد از جلد آگاہ کریں۔ ڈپٹی ڈائریکٹر پلاننگ کو ٹرانسپورٹ منصوبے میں تال میل قائم کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی جبکہ ایس ایس پی ایل اور آر ٹی سی کو ہدایت دی گئی کہ شرکاء II کو تقریب کے مقام تک پہنچانے کے لیے مناسب تعداد میں بسوں کی دستیابی یقینی بنائیں۔ محکموں کے درمیان موثر تال میل کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے ڈویژنل کمشنر نے تمام محکموں کو تقریب کے لیے رابطہ افسران نامزد کرنے کی ہدایت دی۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سرینگر اور جوائنٹ کمشنر سرینگر میونسپل کارپوریشن کو مجموعی رابطہ کاری کے لیے رابطہ افسر مقرر کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر سرینگر کو دعوتی کارڈوں، ترتیبی پروٹوکول کے مطابق اعلیٰ شخصیات کے بیٹھنے کے انتظامات، ناموں کی تختیوں، ڈیوٹی مجسٹریٹوں کی تعیناتی اور صوتی و سمعی و بصری سہولیات سمیت دیگر انتظامات کی نگرانی کرنے کی ہدایت دی گئی۔

111

دی۔ اے آر ای سی پی ڈی سی ایل کی نمائندگی کرتے ہوئے اسسٹنٹ ایگزیکٹیو انجینئر نے یقین دلایا کہ منصوبے کے دائرہ کار، دستیاب دفعات اور حدود کے مطابق تمام قابل عمل کام انجام دیے جائیں گے، جن میں نئے شامل کیے گئے نیو فیڈر سے متعلق کام بھی شامل ہیں۔ میٹنگ میں تمام متعلقین کے درمیان موثر تال میل قائم کرنے، زیر التوا تنصیبات کو تیزی سے مکمل کرنے اور وزیر اعظم کے ترقیاتی پیکیج (پی ایم ڈی پی) نیز نظر ثانی شدہ تقسیم بجلی شعبہ اسکیم (آر ڈی ایس ایس) کے تحت مقررہ اہداف حاصل کرنے پر زور دیا گیا۔ ان اقدامات کا مقصد کولگام ضلع میں بجلی کی تقسیم کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا اور بجلی کی فراہمی کی خدمات کو بہتر بنانا ہے۔ میٹنگ میں چیف پلاننگ آفیسر کولگام ملک سہیل، ایگزیکٹیو انجینئر الیکٹرک ڈویژن کولگام، ایگزیکٹیو انجینئر پروجیکٹ ڈویژن احمد ناگ، ڈی ایچ پورہ، کولگام، قاضی گنڈ اور یاری پورہ کے الیکٹرک ڈسٹری بیوشن سب ڈویژنوں کے اسسٹنٹ ایگزیکٹیو انجینئرز کے علاوہ آر ای سی (پی آئی اے) اور میسرز جیکو کمبلو پرائیویٹ لمیٹڈ (ٹی کے سی) کے نمائندوں نے شرکت کی۔

112

اصولوں پر عمل درآمد، طبی اخلاقیات کو فعال رکھنے اور مریضوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے اسپتال انتظامیہ کو ہدایت دی کہ مختلف شعبوں کے درمیان تال میل کو مضبوط بنایا جائے، مریضوں کو بروقت طبی امداد فراہم کی جائے اور ضروری صحت خدمات کی موثر فراہمی کے لیے مریضوں کے انتظام کا نظام بہتر بنایا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے مریضوں اور ان کے تیمارداروں سے بھی بات چیت کی اور انہیں دستیاب طبی سہولیات اور علاج کے معیار کے حوالے سے ان کی رائے معلوم کی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اسپتال انتظامیہ کے لیے مریضوں کی فلاح و بہبود، طبی سہولیات تک آسان رسائی اور معیاری علاج کی فراہمی اولین ترجیحات ہونی چاہئیں۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈائریکٹر پلاننگ جاوید احمد، ایس ڈی ایم بیروہ توفیق احمد غازی، چیف میڈیکل آفیسر اور دیگر اعلیٰ افسران بھی ڈپٹی کمشنر کے ہمراہ تھے۔

113

کے نمونوں کی بروقت جانچ کی جا سکے۔ کمشنر فوڈ اینڈ ڈرگس اتھارٹی جے اینڈ کے خالد جہانگیر نے ایک جامع اسٹیٹس رپورٹ پیش کی جس میں ادارے کا جائزہ، عملے کی تعداد، کمیٹی کی سفارشات پر اپ ڈیٹ کردہ اے ٹی آر، 3 اگست 2026 کو جاری کی گئی ہدایات اے ٹی آر، آئی ای سی سرگرمیاں اور ایف ایس ایس اے آئی کے مینڈیٹ کے مطابق نفاذ کے اہم نکات شامل تھے۔ نفاذ کے حوالے سے بتایا گیا کہ 27-2026 کے دوران اکتوبر تک 11,720 معائنے کیے گئے جن میں 6,259 نفاذی اور 2,508 نگرانی کے نمونے اٹھائے گئے جبکہ 5,179 نمونوں کی جانچ موبائل فوڈ ٹیسٹنگ وینز (ایم ایف ٹی وی) کے ذریعے کی گئی۔ اس کے علاوہ اپریل سے اکتوبر 2026 تک تازہ سبزیوں، پیک شدہ پینے کے پانی، نیوٹراسیوٹیکلز، خوردنی تیل و چکنائی، گھی، شہد، دودھ اور دودھ سے بنی مصنوعات، مصالحوں، کیفین والے مشروبات، گوشت کی مصنوعات، بیکری مصنوعات اور تیار شدہ کھانوں پر خصوصی نفاذی مہمات چلائی گئیں۔ کمیٹی نے سری نگر کی تحصیل حضرت بل کے علاقے کھمبر میں مبینہ تجاوزات اور اراضی کی غیر قانونی تقسیم سے متعلق درخواست نمبر 2 کے حوالے سے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سری نگر کو ہدایت دی کہ وہ ریونیو ریکارڈ کی تصدیق کریں، زمینی صورتحال کا جائزہ لیں اور مبینہ تجاوزات اور غیر قانونی تقسیم پر ایک جامع رپورٹ پیش کریں۔ کمیٹی نے سرکاری اور نجی اراضی کے تحفظ کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ تصدیق کے بعد قانون کے مطابق مناسب کارروائی عمل میں لائی جائے۔ میٹنگ میں جوائنٹ کمشنر فوڈ سیفٹی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سری نگر، ایس ڈی ایم چاڈورہ، فوڈ سیفٹی افسران، سٹیٹ نوڈل افسر ایف ڈی اے اور اسمبلی سیکریٹریٹ کے افسران نے بھی شرکت کی۔

114

کی تکمیلی اور عملیاتی کارروائیاں انجام دی جائیں گی، تاکہ اگلے سال تک تمام شعبے اور سہولیات تیار ہو سکیں۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے زور دیا کہ برف باری شروع ہونے سے قبل او پی ڈی کو فعال بنایا جائے اور جو شعبے خدمات شروع کرنے کے لیے تیار ہیں، انہیں پورے کیمپس کی تعمیر مکمل ہونے کا انتظار کیے بغیر مرحلہ وار کھولا جائے۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ او پی ڈی کے ساتھ ہی لیبارٹری اور تشخیصی خدمات بھی شروع کی جائیں، تاکہ مریضوں کو ابتدا ہی سے ضروری طبی ٹیسٹوں کی سہولت میسر آ سکے۔ حکام نے بتایا کہ پانی کی فراہمی اور بجلی کا کنکشن دستیاب ہے اور او پی ڈی کی خدمات شروع کرنے میں بنیادی سہولیات سے متعلق کوئی بڑی رکاوٹ درپیش نہیں ہے۔ اس موقع پر حرارتی انتظامات اور دیگر ضروری سہولیات کا بھی معائنہ کیا گیا۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے کہا کہ ایمس کا بنیادی مقصد لوگوں کو معیاری طبی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے دستیاب بنیادی ڈھانچے اور وسائل کا موثر استعمال کرتے ہوئے طبی خدمات جلد از جلد شروع کرنے پر زور دیا۔ متعلقہ حکام نے بتایا کہ لفٹوں کی تنصیب اور تکمیل کا کام آخری مرحلے میں ہے۔ حفاظتی جانچ، عدم اعتراض سرٹیفکیٹس، تنصیب کے سرٹیفکیٹس اور دیگر لازمی کارروائیاں جاری ہیں، جنہیں اکتوبر 2026 کے آخر تک مکمل کرنے کی توقع ہے۔ کیمپس میں صفائی ستھرائی کے انتظامات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ بتایا گیا کہ ہاسٹل اور دیگر سہولیات سے جمع ہونے والے کچرے کو بلاک 5 میں مختص جگہ پر جمع کیا جا رہا ہے، جبکہ گندے پانی کو صاف کرنے کے لیے ایفلوئنٹ ٹریٹمنٹ پلانٹ (ای ٹی پی) تعمیر کیا جا رہا ہے۔ اس موقع پر طبی فضلے کو مناسب طریقے سے الگ کرنے، جمع کرنے اور سائنسی اصولوں کے مطابق ٹھکانے لگانے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔

115

گیا ہے جبکہ معاملے کے تمام حقائق کا پتہ لگانے اور ذمہ داری کا تعین کرنے کے لیے مزید تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ پولیس نے غیر قانونی کان کنی کے خاتمے اور قانون پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے۔

ویبھو سوریہ ونشی کو مل سکتا ہے موقع

کرائسٹ چرچ، ۲۳ اکتوبر (و س)۔ ہندوستانی وکٹ کیپر بلے باز ایشان کشن نیوزی لینڈ کے خلاف جمعہ، ۲۳ اکتوبر کو کھیلے جانے والے دوسرے ٹی ۲۰ بین الاقوامی میچ سے باہر ہو گئے ہیں۔ ان کی دائیں ران کے پٹھے میں کھنچاؤ آ گیا ہے۔ انہیں یہ چوٹ سیریز کے پہلے میچ کے دوران لگی تھی۔ بھارتی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے جمعہ کو اس کی اطلاع دی۔ بورڈ کے مطابق، میڈیکل ٹیم ایشان کی حالت پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے۔ ایشان کی چوٹ کے باعث ہی ہندوستان نے پہلے ٹی ۲۰ میچ میں اپنی بلے بازی کی ترتیب میں تبدیلی کی تھی۔ عام طور پر تیسرے نمبر پر بلے بازی کرنے والے ایشان کی جگہ تلک ورما کو تیسرے نمبر پر بھیجا گیا، جب کہ ایشان پانچویں نمبر پر بلے بازی کے لیے اترے۔ تاہم، ایشان تین گیندوں پر ایک رن بنا کر مچل سینٹنر کی گیند پر باؤنڈری کے قریب کیچ آؤٹ ہو گئے۔ تلک ورما بھی ۱۱ گیندوں پر چھ رن بنا کر مائیکل بریسویل کا شکار بنے۔ ہندوستانی ٹیم کے بلے بازی کوچ سیتانشو کوٹک نے پہلے میچ کے بعد پریس کانفرنس میں بتایا تھا کہ ایشان کی کمر کے قریب پٹھے میں کھنچاؤ ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلے بازی کی ترتیب میں تبدیلی کسی حکمت عملی کے تحت نہیں، بلکہ ایشان کی چوٹ کے باعث کی گئی تھی۔ کوٹک نے اسی وقت اشارہ دیا تھا کہ ایشان ایک میچ سے باہر رہ سکتے ہیں۔ ایشان کی جگہ آخری گیارہ کھلاڑیوں میں ویبھو سوریہ ونشی کو موقع ملنے کا امکان ہے۔ ویبھو گزشتہ چار ٹی ۲۰ بین الاقوامی میچوں میں ہندوستانی ٹیم کی پلیئنگ الیون سے باہر رہے ہیں۔ تاہم، ہندوستان کی ایشیائی کھیلوں میں سونے کا تمغہ جیتنے کی مہم کے دوران انہوں نے بھی فائنل اور فائنل میں حصہ لیا تھا۔ کوٹک نے کہا کہ اگر ایشان مکمل طور پر صحت یاب ہو کر واپسی نہیں کر پاتے اور میڈیکل ٹیم انہیں کھیلنے کی اجازت نہیں دیتی، تو بلے باز کی حیثیت سے ویبھو سوریہ ونشی ایک متبادل ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے ویبھو کو اس کردار کے لیے مضبوط امیدوار قرار دیا۔ ہندوستانی ٹیم میں شامل دوسرے متبادل بلے باز شیوم دوبے ہیں، تاہم وہ تیز گیند بازی کرنے والے آل راؤنڈر ہیں۔ ہندوستان نے سیریز کے پہلے ٹی ۲۰ میچ میں ۲۲۶ رن کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے نیوزی لینڈ کو چار وکٹوں سے شکست دی تھی۔

ایشان کشن ٹی ٹوئنٹی سے باہر

کرائسٹ چرچ، 23 اکتوبر (یو این آئی) ایشان کشن جمعرات کو سیریز کے پہلے ٹی 20- میں لگنے والی چوٹ کے باعث نیوزی لینڈ کے خلاف دوسرے ٹی 20- میچ میں حصہ نہیں لے سکیں گے۔ بی سی سی آئی نے بتایا کہ کشن کے دائیں ایڈکٹر میں معمولی درجے کا کھنچاؤ ہے۔ کشن ہندوستان کی تاریخی جیت کا حصہ تھے، جس میں ٹیم نے مردوں کے ٹی 20- بین الاقوامی کرکٹ میں اپنا سب سے بڑا ہدف کامیابی سے حاصل کیا۔ ہندوستان نے 226 رنز کا ہدف چار وکٹ کے نقصان پر دو گیندیں باقی رہتے حاصل کیا تھا۔ سنجو سیمسن (67) اور ابھیشیک شرما (29) نے بنیاد رکھی، جبکہ شریس ایئر (42) اور شیوم دوبے (42 ناٹ آؤٹ) اور اکشر پٹیل (24) نے اہم شراکت کرتے ہوئے ہندوستان کو کامیابی دلائی۔ بی سی سی آئی کشن کی انجری پر نظر رکھے گی۔ دونوں ٹیموں کے درمیان دوسرا ٹی 20- جمعہ کو کرائسٹ چرچ کے ہیگلے اوول میں کھیلا جائے گا۔ ہندوستان پانچ میچوں کی سیریز میں 0-1 سے آگے ہے۔

بروک نے تاریخ رقم کر دی

راولپنڈی، 23 اکتوبر (یو این آئی) انگلینڈ کے کپتان ہیری بروک نے کرکٹ کی تاریخ میں منفرد اعزاز حاصل کرتے ہوئے ٹیسٹ میں ٹرپل سنچری، ون ڈے میں ڈبل سنچری اور ٹی 20 بین الاقوامی میں سنچری بنانے والے دنیا کے دوسرے بلے باز بن گئے ہیں۔ راولپنڈی میں سہ ملکی سیریز کے تیسرے میچ میں سری لنکا کے خلاف بروک نے 114 گیندوں پر ون ڈے کرکٹ کی تیز ترین ڈبل سنچری اسکور کی۔ وہ انگلینڈ کی جانب سے ون ڈے میں ڈبل سنچری بنانے والے پہلے بلے باز بھی بن گئے۔ اس ڈبل سنچری کے ساتھ بروک نے ویسٹ انڈیز کے جارح مزاج بلے باز اور 'یونیورس باس' کے نام سے مشہور کرس گیل کے منفرد اعزاز کی برابری کر لی۔ گیل اس سے قبل ٹیسٹ میں ٹرپل سنچری، ون ڈے میں ڈبل سنچری اور ٹی 20 بین الاقوامی میں سنچری بنانے والے واحد بلے باز تھے۔

پروِیندر اوانا جونیئر سلیکشن کمیٹی کے چیئرمین مقرر

ممبئی، ۲۳ اکتوبر (یو این آئی) پروِیندر اوانا کو ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کی جونیئر سلیکشن کمیٹی کا چیئرمین مقرر کیا گیا ہے۔ بورڈ نے جمعہ کو جاری میڈیا ریلیز میں یہ اطلاع دی۔ کرکٹ ایڈوائزری کمیٹی کے اشوک ملہوترا اور جتن پرانجپے نے انٹرویو کے عمل کے بعد اوانا کے نام کی سفارش کی تھی۔ کمیٹی میں اوانا کے علاوہ کرشنا داس، راکیش پٹیل اور ارجن یادو شامل ہیں، جبکہ پانچویں رکن کا تقرر جلد کیا جائے گا۔ اوانا نے ہندوستان کے لیے دو ٹی-۲۰ میچ کھیلے اور ۶۲ فرسٹ کلاس میچوں میں ۱۹۱ وکٹیں حاصل کیں۔ سابق تیز گیند باز دہلی، انڈیا اے اور ریسٹ آف انڈیا کی ٹیموں کا حصہ رہے، جبکہ آئی پی ایل میں کنگز الیون پنجاب (اب پنجاب کنگز) کی نمائندگی بھی کی۔ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے بعد اوانا کوچنگ سے وابستہ ہو گئے۔ انہوں نے دہلی کی انڈر ۱۶، انڈر ۱۹ اور انڈر ۲۳ ٹیموں کے علاوہ انڈیا انڈر ۱۹ اور بی سی سی آئی / سی او ای کے متعدد ہائی پرفارمنس پروگراموں میں بھی کام کیا ہے۔ آسام اور گوا کے سابق تیز گیند باز کرشنا داس نے ۳۹ فرسٹ کلاس میچوں میں ۱۲۶ وکٹیں حاصل کیں۔ وہ انڈیا انڈر ۱۹ اور انڈیا اے کے لیے کھیل چکے ہیں۔ بعد میں انہوں نے انڈیا انڈر ۱۹ ٹیم اور اترا کھنڈ کی رنجی ٹرافی ٹیم کے گیند بازی کوچ کی ذمہ داری بھی سنبھالی۔ راکیش پٹیل گجرات اور بڑودہ کی نمائندگی کر چکے ہیں اور انڈیا اے کے لیے بھی کھیلے ہیں۔ انہوں نے دلیپ ٹرافی، دیودھر ٹرافی اور ایرانی ٹرافی میں حصہ لیا۔ وہ بڑودہ اور گجرات کی انڈر ۱۹، انڈر ۲۳ اور سینئر ٹیموں کے کوچ بھی رہے ہیں اور ۲۰۲۵-۲۶ سیزن میں بڑودہ انڈر ۲۳ ٹیم کے ہیڈ کوچ تھے۔ ارجن یادو نے انڈیا اے کی نمائندگی کی اور اپنے کھیل کے کیریئر میں ۸۳ فرسٹ کلاس میچ کھیلے۔ وہ ۲۰۰۰ میں انڈر ۱۹ ورلڈ کپ جیتنے والی ہندوستانی ٹیم کا حصہ بھی تھے۔ حیدرآباد کے ساتھ کھیل کا کیریئر ختم کرنے کے بعد انہوں نے کوچنگ شروع کی۔ وہ حیدرآباد کی سینئر اور انڈر ۲۳ ٹیموں کے ہیڈ کوچ رہے ہیں اور ۲۰۲۲ سے بی سی سی آئی کے میچ ریفری کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔

ہندوستان نے ہانگژو کا ریکارڈ توڑ دیا

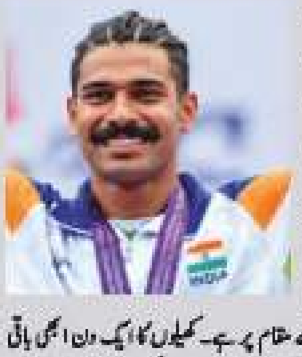

آئچی-ناگویا، 23 اکتوبر (یو این آئی) ایشین پیرا گیمز میں ہندوستانی دستے نے اب تک کی اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مجموعی طور پر 114 تمغے جیت لیے ہیں، جن میں 30 طلائی، 35 چاندی اور 49 کانسے کے تمغے شامل ہیں۔ ہندوستان بین الاقوامی تمغوں کی جدول میں چوتھے مقام پر ہے۔ کھیلوں کا ایک دن ابھی باقی ہے، تاہم ہفتہ کو کوئی ہندوستانی کھلاڑی مقابلے میں حصہ نہیں لے گا۔ ہندوستان نے گزشتہ ایڈیشن کے 108 تمغوں کے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ ہانگژو میں ہندوستان نے اصل میں 111 تمغے جیتے تھے، لیکن نیرج یادو اور پروین کے خلاف ڈوپنگ کے الزامات کے بعد ان کے تین تمغے واپس لے لیے گئے تھے۔ آئچی-ناگویا میں ہندوستان کی یہ کارکردگی اس لیے بھی اہم ہے کہ ہانگژو کے مقابلے اس بار ہندوستان نے بہت کم کھلاڑی بھیجے تھے۔ ہانگژو میں 309 پیرا ایتھلیٹس نے حصہ لیا تھا، جبکہ اس بار 168 کھلاڑی ہندوستانی دستے کا حصہ ہیں۔ پیرا ایتھلیٹکس نے 65 تمغوں کے ساتھ سب سے زیادہ تعاون دیا، جن میں 22 طلائی، 19 چاندی اور 24 کانسے کے تمغے شامل ہیں۔ یہ گزشتہ ایڈیشن کے مقابلے 12 تمغے زیادہ ہیں۔

پرنو سورما نے پھر طلائی تمغہ جیتا

آئچی-ناگویا، 23 اکتوبر (یو این آئی) ایشین پیرا گیمز میں ہندوستان کے پرنو سورما نے مردوں کے کلب تھرو ایف 51 فائنل میں طلائی تمغہ جیت لیا۔ انہوں نے 32.87 میٹر کی تھرو کے ساتھ ایشین پیرا گیمز کا نیا ریکارڈ قائم کیا۔ اسی مقابلے میں ہندوستان کے دھرم بیر اور امت کمار نے بھی حصہ لیا۔ دھرم بیر نے 27.71 میٹر کی تھرو کے ساتھ کانسہ، جبکہ امت کمار نے 27.26 میٹر کی تھرو کے ساتھ چوتھا مقام حاصل کیا۔ جنوبی کوریا کے جنگ ہی وون نے 28.40 میٹر کی تھرو کے ساتھ چاندی کا تمغہ جیتا، جو ان کی اب تک کی بہترین کارکردگی ہے۔ آئچی-ناگویا 2026 ایشین پیرا گیمز کی اختتامی تقریب میں نتاشا کمار اور سوما گروال ہندوستانی دستے کے پرچم بردار ہوں گے۔ ایشین پیرا گیمز کے اختتام پر یہ اعزاز دونوں پیرا ایتھلیٹس کو حاصل ہوگا، جنہوں نے بین الاقوامی سطح پر ہندوستان کی نمائندگی کرتے ہوئے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا ہے۔ ایشین پیرا گیمز 2026 میں ہندوستان کے سندیپ نے مردوں کی 100 میٹر ٹی 44/64 فائنل میں 11.67 سیکنڈ کا وقت نکال کر کانسہ کا تمغہ جیت لیا۔ اس کے ساتھ سندیپ کی شاندار مہم اختتام پذیر ہوگئی۔ وہ ناگویا سے دو تمغوں کے ساتھ لوٹیں گے۔ اس سے قبل انہوں نے مقابلے میں عالمی ریکارڈ قائم کرتے ہوئے طلائی تمغہ جیتا تھا۔

حارث رؤف ٹیسٹ کرکٹ میں نمائندگی کے منتظر

لاہور، ۲۳ اکتوبر (یو این آئی): پاکستان کے فاسٹ گیند باز حارث رؤف نے کہا ہے کہ پچ سے صرف انہیں نہیں بلکہ دنیا کے ہر گیند باز کو مدد ملتی ہے، تاہم ان کا کام وکٹیں لینا ہے اور اس کے لیے رفتار بھی بہت اہم ہے۔ پاکستانی میڈیا رپورٹ کے مطابق حارث رؤف نے کہا کہ ڈومیسٹک کرکٹ کھیلنے سے فٹنس اور ردھم بہتر بنانے کا موقع ملا ہے۔ ٹیسٹ کرکٹ کے لیے زیادہ فٹنس درکار ہوتی ہے اور ماضی میں ان کی فٹنس ایسی نہیں تھی کہ وہ ٹیسٹ میچوں میں بہتر کارکردگی دکھا سکیں۔ اب وہ ٹیسٹ کرکٹ میں بھی پاکستان کی نمائندگی کے منتظر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سہ ملکی سیریز کا آغاز بہت اچھا رہا ہے اور ٹیم نے مجموعی طور پر عمدہ کرکٹ کھیلی ہے۔ لاہور کی پچ تھی اور فریش لگ رہی ہے، جہاں گیند بازوں کو مدد مل سکتی ہے۔ ۲۵ اکتوبر کو ویسٹ کینبرا سے آگاہی کے لیے ہونے والے میچ کو بھی سب کو سپورٹ کرنا چاہیے۔ حارث رؤف نے کہا کہ آئی سی سی ایونٹس میں پاکستان کو زیادہ رنز بنانے کے ساتھ ساتھ حریف ٹیم کا اسکور روکنے پر بھی توجہ دینا ہوگی۔ ۳۴ اوورز کے بعد گیند تبدیل ہونے سے بولنگ سائیڈ پر فرق پڑتا ہے، اس لیے مڈل اوورز میں وکٹیں لینا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ شاہین آفریدی کے ساتھ مل کر بولنگ کرانے میں مزہ آتا ہے، جبکہ شان ٹیٹ پہلے بھی ٹیم کے ساتھ کام کر چکے ہیں اور ان کی موجودگی فائدہ مند ہے۔

پرتیکا کی سنچری، ہندوستان کی برتری

وڈودرا، ۲۳ اکتوبر (یو این آئی) پرتیکا راول کی ناٹ آؤٹ سنچری (۱۰۰) اور شیفالی ورما کی ناٹ آؤٹ ۶۳ رنز کی اننگز کی بدولت ہندوستان نے زمبابوے کو پہلے ون ڈے میں ۹ وکٹ سے شکست دے کر تین میچوں کی سیریز میں ۰-۱ کی برتری حاصل کر لی۔ ہندوستان نے زمبابوے کو ۴۹.۵ اوور میں ۱۹۷ رنز پر آل آؤٹ کرنے کے بعد ۲.۴ اوور میں ایک وکٹ پر ۲۰۰ رنز بنا کر ۳۷ گیندیں باقی رہتے میچ جیت لیا۔ پرتیکا راول نے ۹۶ گیندوں پر ۱۵ چوکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ ۱۰۰ رنز بنائے، جبکہ شیفالی نے ۴۳ گیندوں میں پانچ چوکے اور چار چھکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ ۶۳ رنز بنائے۔ پرتیکا نے کپتان اسمرتی مندھانا کے ساتھ پہلے وکٹ کے لیے ۹۴ رنز کی شراکت کی، جبکہ شیفالی کے ساتھ دوسرے وکٹ کے لیے ۱۰۶ رنز کی ناٹ آؤٹ شراکت داری کی۔ پرتیکا کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ اس سے قبل این سری چرنی نے چار اور کرانتی گاؤڈ نے تین وکٹ لے کر زمبابوے کی اننگز ۱۹۷ رنز پر سمیٹ دی۔ زمبابوے کی جانب سے بیلو وڈ بیز نے سب سے زیادہ ۶۲ رنز بنائے۔

اسٹیچور ارن آہوجا نے ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی کوالیفائنگ اسکول جیت لیا

احمد آباد، 23 اکتوبر (یو این آئی) 22 سالہ ہندوستانی اسٹیچور ارن آہوجا نے کینس ول گولف اینڈ کنٹری کلب میں فائنل کوالیفائنگ مرحلے کے آخری راؤنڈ میں ایون پار 72 کا اسکور کرتے ہوئے ایک شاٹ کی برتری سے ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی کوالیفائنگ اسکول 2026-27 کا خطاب جیت لیا۔ انہوں نے مجموعی طور پر 3 انڈر 285 کا اسکور کیا۔ ہندوستان کے دیوانت بیروہی اور بنگلہ دیش کے محمد صدیق الرحمن 2 انڈر 286 کے اسکور کے ساتھ مشترکہ طور پر رنر اپ رہے۔ آخری راؤنڈ کا کٹ 15 اوور 203 پر رہا اور ٹاپ 48 کھلاڑیوں نے 2026-27 سیزن کے لیے فل کارڈ حاصل کیے، جن میں چار اسٹیچور اور پانچ غیر ملکی کھلاڑی شامل ہیں۔ چوتھے راؤنڈ میں خراب شروعات کے باوجود ارن نے شاندار واپسی کی۔ ابتدائی پانچ ہولز میں تین بوگی کے بعد انہوں نے اہم پار سیو کیے، پھر 12 فٹ سے اگل اور 15ویں، 17ویں ہول پر برڈی لگا کر برتری حاصل کر لی۔ 18ویں ہول پر بوگی کے باوجود وہ ایک شاٹ کی برتری سے چیمپئن بن گئے۔ ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی کا 2026-27 سیزن 17 سے 20 نومبر تک آسام کے ڈگبوئی میں انڈین آئل سرو ماسٹرز کے ساتھ شروع ہوگا۔

یشسوی گھورپڑے اور سُمت انٹل نے طلائی تمغہ جیتا

تاشقند، ۲۳ اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان کے ہرمت دیسائی اور یشسوی گھورپڑے نے ازبکستان کے تاشقند میں جاری ایشین ٹیبل ٹینس چیمپئن شپ ۲۰۲۶ میں جمعہ کو تاریخی کانسہ کا تمغہ جیت کر مکسڈ ڈبلز میں ہندوستان کے ۷۲ سالہ انتظار کو ختم کر دیا۔ مکسڈ ڈبلز کی عالمی درجہ بندی میں ۲۶ویں مقام پر موجود ہندوستانی جوڑی کو سیمی فائنل میں جاپان کے سورا ماتسوشیما اور میوا ہاریموتو کے ہاتھوں ۳-۰ (۹-۱۱، ۹-۱۱، ۸-۱۱) سے شکست ہوئی۔ تاہم سیمی فائنل میں پہنچنے کے ساتھ ہی ہرمت اور یشسوی کا تمغہ یقینی ہو گیا تھا۔ ایشین ٹیبل ٹینس چیمپئن شپ کے مکسڈ ڈبلز میں اس سے قبل آخری مرتبہ ہندوستان نے ۱۹۵۲ میں تمغہ جیتا تھا جب جینا پرانڈے اور سچن دیاس نے چاندی کا تمغہ حاصل کیا تھا۔ ہرمت اور یشسوی نے پہلے راؤنڈ میں بائی حاصل کرنے کے بعد انڈونیشیا کے محمد بیانا اور چترا رسا کو ۳-۰ سے شکست دی۔ پری کوارٹر فائنل میں انہوں نے چینی تائپے کے سو سینگ چیا اور وینگ ہوآن کو ۳-۱ سے ہرایا، جبکہ کوارٹر فائنل میں جمہوریہ کوریا کے پارک گینگ ہیون اور لی دا اون کو ۳-۲ سے شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ ہندوستان کی دوسری مکسڈ ڈبلز جوڑی پائس جین اور یوتھا او لیکس کے لیے منتخب سندریا داس کو کوارٹر فائنل میں چین کے ہوانگ یوزینگ اور چین لی کے ہاتھوں ۳-۰ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس سے قبل پائس اور سندریا نے ازبکستان اور چینی تائپے کی جوڑیوں کو مسلسل ۳-۰ سے شکست دی تھی۔ مردوں کے جیولین تھرو ایف ۴۳-ایف ۴۴/ ایف ۶۱-ایف ۶۴ فائنل میں ہندوستان نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کلین سویپ کیا۔ سمت انٹل نے طلائی تمغہ جیتا، جبکہ سندیپ سرگر اور مہندر گرجر نے بھی بالترتیب چاندی اور کانسہ حاصل کیا۔ پہلی کوشش کے بعد سمت انٹل ۶۹.۰۷ میٹر کی تھرو کے ساتھ سرفہرست تھے، جبکہ سندیپ سرگر نے ۶۲.۳۸ میٹر اور مہندر گرجر نے ۴۲.۰۵ میٹر کی تھرو کی تھی۔ اس مقابلے میں مختلف معذوری کی کیٹیگریز کے ایتھلیٹس حصہ لیتے ہیں۔ سمت ایف ۶۴، سندیپ ایف ۴۴ اور مہندر ایف ۴۲ کیٹیگری میں مقابلہ کر رہے تھے۔

ہندوستان کی توجہ 0-2 کی برتری پر مرکوز

کرائسٹ چرچ، 23 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان بدھ کو بیگے اوول میں نیوزی لینڈ کے خلاف دوسرے ٹی 20- بین الاقوامی میچ میں کامیابی حاصل کرکے پانچ میچوں کی سیریز میں 2-0 کی برتری حاصل کرنے کے ارادے سے اترے گا۔ پہلے میچ میں شاندار فتح کے بعد ہندوستان کا حوصلہ بلند ہے، جبکہ نیوزی لینڈ کو سیریز میں واپسی کے لیے اپنی گیند بازی میں نمایاں بہتری لانا ہوگی۔ پہلے میچ میں نیوزی لینڈ نے گلین فلپس کی ناٹ آؤٹ 82 رنز کی شاندار اننگز اور فن ایلن کی 45 رنز کی تیز شروعات کی بدولت 225 رنز بنائے، لیکن ہندوستان نے سنجو سیمسن کے 67 رنز کی مدد سے 19.4 اوور میں 230 رنز بنا کر چار وکٹ سے میچ جیت لیا۔ جون جیکبز نے بھی 16 گیندوں پر 31 رنز بنائے، تاہم نیوزی لینڈ کی گیندبازی ہندوستان کو ہدف تک پہنچنے سے روکنے میں ناکام رہی۔ دوسرے میچ سے قبل ہندوستان کو وکٹ کیپر بلے باز ایشان کشن کی کمی کا سامنا ہوگا، جو دائیں ایڈکٹر میں معمولی کھنچاؤ کے باعث باہر ہوگئے ہیں۔ نوجوان بلے باز وبھو سوریہ ونشی کو موقع ملنے کا امکان ہے، تاہم ٹیم انتظامیہ کو موجودہ کمبی نیشن برقرار رکھنے یا نئے کھلاڑی کو شامل کرنے کے درمیان فیصلہ کرنا ہوگا۔ ہندوستانی بلے بازوں کو بیگے اوول میں نئی گیند کے خلاف محتاط رہنا ہوگا، کیونکہ گیند کے سیم ہونے یا وکٹ سے زیادہ اچھال ملنے کی صورت میں درست تکنیک اور مناسب شاٹ کا انتخاب اہم ہوگا۔ سنجو سیمسن اور ابھیشیک شرما پر جارحیت کے ساتھ تحمل برقرار رکھنے کی ذمہ داری ہوگی۔ نیوزی لینڈ کو اپنی گیند بازی میں رفتار کے مختلف انداز بہتر طریقے سے استعمال کرنے، باؤنڈری کے ساتھ آسان سنگل روکنے اور ہندوستانی بلے بازوں پر دباؤ بڑھانے کی ضرورت ہوگی۔ کپتان مچل سینٹنر اور دیگر گیندبازوں کو ہندوستان کو کھل کر رنز بنانے سے روکنے کے لیے زیادہ مؤثر حکمت عملی اپنانا ہوگی۔

کولگام کے ڈپٹی کمشنر نے انڈر14 کرکٹ چیمپئن ٹیم کو اعزاز سے نوازا

کولگام، ۲۳ اکتوبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ضلع کولگام کے ڈپٹی کمشنر شہزاد عالم نے آج انڈر ۱۴ بوائز کرکٹ ٹیم کولگام کو مرکز کے زیر انتظام جموں و کشمیر کی سطح پر منعقدہ کرکٹ چیمپئن شپ جیتنے پر اعزاز سے نوازا۔ یہ مقابلے کشتواڑ میں منعقد ہوئے تھے، جن میں جموں و کشمیر کے تمام ۲۰ اضلاع کی ٹیموں نے حصہ لیا۔ کولگام کی نوجوان کرکٹ ٹیم کی اس شاندار کامیابی کو پورے ضلع کے لیے فخر اور اعزاز قرار دیا جا رہا ہے۔ ٹیم کے کھلاڑیوں نے اپنی محنت، باہمی تال میل اور بہترین کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے یوٹی سطح پر چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر شہزاد عالم نے نوجوان کھلاڑیوں کی کامیابی کو سراہتے ہوئے انہیں مبارک باد پیش کی۔ انہوں نے محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کی کوششوں کی بھی تعریف کی، جو نوجوانوں میں کھیلوں کے رجحان کو فروغ دینے اور کھیلوں کے شعبے میں نئی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کے لیے سرگرم ہے۔ تقریب میں ضلع یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفیسر (ڈی وائی ایس ایس او) کولگام، ٹیم کے کوچ اور ڈی وائی ایس ایس او دفتر کے دیگر عہدیداران بھی موجود تھے۔ نوجوان چیمپئن کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے منعقدہ اس تقریب سے نہ صرف ٹیم کی حوصلہ افزائی ہوئی بلکہ ضلع کے دیگر ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کو بھی کھیلوں کے میدان میں بہتر کارکردگی دکھانے اور ضلع کولگام کا نام روشن کرنے کی ترغیب ملی۔

سندیپ نے سونے کا تمغہ جیتا

آئیچی-ناگویا (جاپان)، 23 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی ایتھلیٹ سندیپ نے جمعہ کو ایشیائی پیرا کھیل 2026 میں مردوں کی 400 میٹر ٹی 64 دوڑ میں عالمی ریکارڈ توڑتے ہوئے سونے کا تمغہ جیتا، جبکہ اجے کمار نے کانسے کا تمغہ حاصل کیا۔ یہاں آج سندیپ نے مردوں کی 400 میٹر ٹی 64 دوڑ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 52.28 سیکنڈ کا وقت نکالا اور نیا عالمی ریکارڈ قائم کرکے سونے کا تمغہ اپنے نام کیا۔ ان کی اس بہترین دوڑ نے اس مقابلے میں ان کی برتری ثابت کردی اور ہندوستانی پیرا ایتھلیٹکس کے لیے ایک تاریخی کامیابی درج کی۔ ہندوستان کی اس کامیابی میں ایک اور نام اس وقت شامل ہوگیا، جب اجے کمار نے 53.61 سیکنڈ کا وقت نکال کر کانسے کا تمغہ جیتا۔ اس دوران انہوں نے ایشیائی پیرا کھیلوں کا ریکارڈ بھی توڑ دیا۔ تمغوں کے مقام پر 2 ہندوستانی کھلاڑیوں کی موجودگی ٹی 64 زمرے میں ہندوستان کی طاقت کو ظاہر کرتی ہے اور ناگویا میں ہندوستانی دستے کے لیے ایک اور یادگار لمحہ بن گئی ہے۔ ہندوستانی نشانہ باز مونا اگروال نے جمعہ کو ایشیائی پیرا کھیل 2026 کے آر 8، خواتین کے 50 میٹر رائفل تھری پوزیشن ایس ایچ 1 مقابلے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے عالمی ریکارڈ کے ساتھ سونے کا تمغہ جیتا۔ یہاں ٹاپس کی کھلاڑی مونا اگروال نے 357.5 پوائنٹس حاصل کرکے سونے کا تمغہ جیتا اور تاریخ رقم کی۔ انہوں نے ایک نیا عالمی ریکارڈ اور ایشیائی پیرا کھیلوں کا ریکارڈ بھی قائم کیا۔ اس کے ساتھ ہی وہ ایشیائی پیرا کھیلوں میں اس مقابلے میں تمغہ جیتنے والی پہلی ہندوستانی پیرا نشانہ باز بن گئیں۔

میگھنا نے ریٹائرمنٹ لے لی

نئی دہلی، 23 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹر ایس میگھنا نے 30 سال کی عمر میں کرکٹ کے تمام فارمیٹس سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا ہے۔ ٹاپ آرڈر کی بلے باز نے ہندوستان کے لیے آخری میچ اکتوبر 2022 میں کھیلا تھا اور مجموعی طور پر 20 بین الاقوامی میچوں میں حصہ لیا۔ وہ آخری بار 2025 میں ویمنز پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) میں میدان پر اتری تھیں۔ آندھرا پردیش کی میگھنا نے نومبر 2016 میں وجے واڑہ میں ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹی 20- میچ سے بین الاقوامی کرکٹ میں ڈیبیو کیا تھا۔ انہوں نے 16 گیندوں پر 17 رنز بنائے تھے۔ فروری 2022 میں نیوزی لینڈ کے خلاف کوئنز ٹاؤن میں ون ڈے ڈیبیو کیا، جہاں وہ 14 گیندوں پر چار رنز بنا کر آؤٹ ہوگئیں، تاہم سیریز کے اگلے دو میچوں میں انہوں نے 49 اور 61 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ نیوزی لینڈ کے خلاف یہ تین ون ڈے ہی ان کے کیریئر کی آخری ون ڈے سیریز ثابت ہوئے، جس میں انہوں نے مجموعی طور پر 114 رنز بنائے۔ 17 ٹی 20- بین الاقوامی میچوں میں میگھنا نے 102.78 کے اسٹرائیک ریٹ سے 258 رنز بنائے، جس میں ایک نصف سنچری شامل ہے۔

پی وی سندھو سیمی فائنل میں، اسمتا چلیہا کو شکست

پیرس، ۲۳ اکتوبر (یو این آئی) دو بار کی اولمپک تمغہ جیتنے والی پی وی سندھو نے جمعہ کو خواتین کے سنگلز کے سیمی فائنل میں جگہ بنا کر فرنچ اوپن ۲۰۲۶ بیڈمنٹن ٹورنامنٹ میں ہندوستان کی امیدیں برقرار رکھیں۔ عالمی درجہ بندی میں ۱۱ویں مقام پر موجود سندھو نے ارینا گرینڈ پیرس میں محض ۴۱ منٹ تک چلے کوارٹر فائنل میں چینی تائپے کی عالمی نمبر ۱۷ چیو پن چیان کو ۲۱-۱۳، ۲۱-۱۴ سے شکست دی۔ چیو پن چیان کے خلاف سندھو کی یہ دوسری کامیابی ہے۔ اس سے قبل انہوں نے گزشتہ ماہ ایشین گیمز ۲۰۲۶ میں بھی انہیں شکست دی تھی۔ سندھو نے اس سال بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور پر چوتھی مرتبہ سیمی فائنل میں جگہ بنائی ہے۔ اس سے پہلے وہ جنوری میں ملائیشیا اوپن اور جون میں آسٹریلین اوپن کے سیمی فائنل تک پہنچی تھیں، جبکہ جولائی میں جاپان اوپن کا خطاب جیتا تھا۔ سندھو نے مقابلے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے پہلے گیم کے وقفے تک ۱۱-۵ کی برتری حاصل کی اور اسے آسانی سے اپنے نام کیا۔ دوسرے گیم میں بھی سندھو نے ۷-۰ کی برتری بنائی اور صرف ۳۹ منٹ میں میچ جیت لیا۔ سیمی فائنل میں ہفتہ کو سندھو کا مقابلہ انڈونیشیا کی عالمی چیمپئن شپ کی کانسہ کا تمغہ جیتنے والی پتری کوسما وردانی یا جاپان کی نا آکیچی سے ہوگا۔ بی ڈبلیو ایف سپر ۷۵۰ ٹورنامنٹ میں اب سندھو ہی ہندوستان کی واحد امید ہیں۔ اس سے قبل جمعہ کو اسمتا چلیہا کو کوارٹر فائنل میں جاپان کی اولمپک تمغہ جیتنے والی نوزومی اوکوہارا کے ہاتھوں ۲۱-۱۰، ۱۷-۲۱، ۲۱-۱۶ سے شکست ہوئی۔ اسمتا نے پری کوارٹر فائنل میں تین بار کی عالمی چیمپئن اکانے یاماگوچی کو شکست دے کر اپنے کیریئر کی سب سے بڑی کامیابی حاصل کی تھی اور اوکوہارا کے خلاف بھی سخت مقابلہ کیا۔ مردوں کے سنگلز میں آیوش شیٹی کے جمعرات کو چوٹ کے باعث میچ سے دستبردار ہونے کے بعد ہندوستانی مہم ختم ہوگئی تھی۔ اس سے قبل لکشیا سین بھی ابتدائی میچ سے پہلے ٹورنامنٹ سے دستبردار ہوگئے تھے۔

یومِ تاسیس اور 'رن فار یونٹی' کی تیاریوں کا جائزہ

سرینگر، ۲۳ اکتوبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ڈویژنل کمشنر کشمیر انشل گرگ نے آج افسران کے ایک اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ۳۱ اکتوبر کو ایس کے آئی سی سی سرینگر میں جموں و کشمیر یونین ٹیریٹری کے یوم تاسیس اور قومی یوم اتحاد (راشٹریہ ایکتا دیوس) کے موقع پر منعقد ہونے والی 'رن فار یونٹی' کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر سرینگر، ڈائریکٹر انفارمیشن، ایس ایس پی ٹریفک، ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن، سیکریٹری جموں و کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز (جے کے اے سی ایل) کے علاوہ پولیس، یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، کالجوں، سرینگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی)، روڈز اینڈ بلڈنگز اور دیگر متعلقہ محکموں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ڈویژنل کمشنر نے 'رن فار یونٹی' میں شرکاء کی شرکت یقینی بنانے کے منصوبے کا جائزہ لیا۔ انہوں نے مختلف محکموں اور اداروں کو اس تقریب کے کامیاب انعقاد کے لیے ذمہ داریاں سونپیں۔ ان میں کالجوں، محکمہ اسکول ایجوکیشن، یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، اسپورٹس کونسل، کشمیر یونیورسٹی، شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی کشمیر (SKUAST-K)، محکمہ اسکل ڈیولپمنٹ، جموں و کشمیر بینک، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (این آئی ٹی)، محکمہ روڈز اینڈ بلڈنگز، محکمہ زراعت، ضلع سیک ویلفیئر اور آئی سی ڈی ایس شامل ہیں۔ ڈویژنل کمشنر نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ اپنی ٹرانسپورٹ کی ضروریات کا جائزہ لے کر جلد از جلد متعلقہ حکام کو مطلع کریں۔ ڈپٹی ڈائریکٹر پلاننگ کو ٹرانسپورٹ منصوبے میں تال میل کی ذمہ داری سونپی گئی، جبکہ ایس ایس سی ایل اور آر ٹی سی کو ہدایت دی گئی کہ شرکاء کو تقریب کے مقام تک پہنچانے کے لیے مناسب تعداد میں بسوں کی دستیابی یقینی بنائی جائے۔ محکموں کے درمیان مؤثر تال میل کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے انشل گرگ نے تمام متعلقہ محکموں کو تقریب کے لیے نوڈل افسران نامزد کرنے کی ہدایت دی۔

لاس اینجلس اولمپکس کے کوالیفائر جنوری

دبئی، 23 اکتوبر (یو این آئی) لاس اینجلس اولمپکس کے مردوں اور خواتین کے کرکٹ کوالیفائر جنوری اور فروری 2028 میں ہوں گے، جبکہ 2029 ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا فائنل 8 سے 12 جون تک انگلینڈ میں کھیلا جائے گا۔ آئی سی سی نے دبئی میں اکتوبر کے اجلاس کے بعد اپنے رکن بورڈز کے ساتھ عالمی ایونٹس کا شیڈول شیئر کیا ہے، جس میں 2028 کے مردوں اور خواتین کے ٹی 20- ورلڈ کپ کی تاریخیں بھی شامل ہیں۔ 2027 اور 2031 کے ون ڈے ورلڈ کپ کے درمیان کوالیفائر سمیت مردوں کے 12، خواتین کے سات اور انڈر 19 کے پانچ عالمی ایونٹس طے کیے گئے ہیں۔ خواتین کے اولمپک مقابلے میں آسٹریلیا، ہندوستان، جنوبی افریقہ اور برطانیہ اپنے اپنے براعظموں کی اعلیٰ درجہ بندی والی ٹیموں کی حیثیت سے پہلے ہی کوالیفائی کرچکے ہیں۔ مردوں کے زمرے میں 31 دسمبر 2026 تک آئی سی سی ٹی 20- رینکنگ میں افریقہ، ایشیا، یورپ اور اوشیانا کی سرفہرست ٹیمیں جگہ بنائیں گی۔ میزبان امریکہ کو مردوں اور خواتین دونوں مقابلوں میں براہ راست داخلے کے لیے 30 جون سے 31 دسمبر 2026 کے درمیان کسی بھی وقت اپنی ٹی 20- رینکنگ میں ٹاپ 15 میں شامل ہونا ضروری ہے۔ امریکی مردوں کی ٹیم فی الحال 13ویں نمبر پر ہے، اس لیے اس کی براہ راست شرکت یقینی ہے، تاہم خواتین کی ٹیم کے لیے صورتحال واضح نہیں ہے۔ آئی سی سی نے اولمپک کوالیفائر پہلے 2027 میں کرانے کا منصوبہ بنایا تھا، لیکن اب انہیں 2028 کے آغاز میں منتقل کردیا گیا ہے۔ یہ لاس اینجلس اولمپکس کے آغاز سے چھ ماہ سے بھی کم وقت پہلے ہوں گے۔ 1904 کے بعد یہ پہلا موقع ہوگا جب اولمپکس میں کرکٹ شامل ہوگی۔

38ویں ڈوڈہ ضلعی والی بال چیمپئن شپ کا بھدرواہ میں آغاز

بھدرواہ، ۲۳ اکتوبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: گورنمنٹ ڈگری کالج بھدرواہ میں جمعہ کو ۳۸ویں ڈوڈہ ضلعی والی بال چیمپئن شپ کا آغاز ہوا، جس میں ضلع ڈوڈہ کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والی مردوں کی ۱۰ ٹیمیں چیمپئن شپ کا خطاب حاصل کرنے کے لیے حصہ لے رہی ہیں۔ دو روزہ اس ٹورنامنٹ کا انعقاد والی بال ایسوسی ایشن آف جموں و کشمیر نے جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے زیر اہتمام اور محکمہ ایکسائز جموں و کشمیر کے اشتراک سے کیا ہے۔ ایس پی بھدرواہ دیپک شنکر شرما نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے چیمپئن شپ کا افتتاح کیا۔ میزبان کالج کے پرنسپل پروفیسر بشارت اور گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول بوائز بھدرواہ کے پرنسپل ڈاکٹر کیلاش کمار نے تقریب میں مہمانانِ اعزاز کی حیثیت سے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ کھیلوں اور جسمانی فٹنس کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں اور منشیات کے استعمال سے دور رہیں۔ انہوں نے منشیات کی لت کے مضر اثرات کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ کھیل نوجوانوں میں نظم و ضبط، صحت مند طرز زندگی اور ملک کی تعمیر و ترقی کے جذبے کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ مہمانانِ اعزاز نے منتظمین کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ کھیلوں کے ذریعے نوجوانوں، خصوصاً جموں و کشمیر کے دور دراز علاقوں میں رہنے والے کھلاڑیوں کو اپنی توانائی تعمیری سرگرمیوں میں صرف کرنے کے مواقع فراہم کرنا ایک اہم قدم ہے۔ اس موقع پر محکمہ ایکسائز ڈوڈہ کی جانب سے منشیات کے استعمال کے مضر اثرات کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے کے لیے معلوماتی کتابچے بھی تقسیم کیے گئے۔ والی بال ایسوسی ایشن آف جموں و کشمیر کے سابق چیف ایگزیکٹیو آفیسر کلدیپ گوترا اور ایسوسی ایشن کے خزانچی محمد طارق نے مہمان خصوصی اور مہمانانِ اعزاز کو یادگاری تحائف پیش کیے۔ محمد طارق نے شرکاء کو چیمپئن شپ کے اغراض و مقاصد اور مقابلوں کے بارے میں بھی آگاہ کیا۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہونے والے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے، جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ادارے کی ای میل ایڈریس پر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: (۱) جس کے لئے کوئی معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں، جو کہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے۔

(۲) سپورٹس ماسٹر کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات اور وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے اور ادارہ کسی غلط نتیجے کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی اور ٹورنامنٹس میں حصہ لینے کے لئے اپنی طرف سے ادارہ کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرے گا۔ (ادارہ)

مکمل پتہ: ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر-190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں 0194-2456781

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF,** On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR,** Executive Editor, **S.M. YOUSUF,** Editor: **SHADAB BASHIR,** Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR,** Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781